Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

Sunday
June 15 2025
اتوار/۱۵/جون ۲۰۲۵
۱۸/ذی الحجہ ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 158

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

وزیراعلیٰ نے ڈاکٹر سونا جھریا منج کو یونیسکو کا شریک چیئر پرسن مقرر ہونے پر مبارکباد دی

جھارکھنڈ میں امس بھری گرمی لوگوں کو کررہی ہے بے چین

اداریہ
ایران بمقابلہ اسرائیل- کس کا پلڑا کتنا بھاری؟

گوشہ نسواں
ورکنگ ویمن ذہانت کے ساتھ پُراعتماد انداز

احمد آباد طیارہ حادثے میں مرنے والوں کی تعداد 275 تک پہنچ گئی

اسرائیلی حملے کے بعد امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات اب بے معنی ہیں: ایران

سروچی اندر سنگھ نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں ایک بار پھر طلائی تمغہ جیتا

جھارکھنڈ میں تقریباً 6000 پولنگ بوتھ بڑھ جائیں گے

ایک پولنگ بوتھ میں 1500 کی جگہ اب 1200 ووٹر ہوں گے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ان دنوں الیکشن کمیشن اس بات کو لے کر سنجیدہ ہے کہ ووٹروں کو ووٹنگ کے دوران کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ہفتہ کو چیف الیکٹورل آفیسر کے روی کمار نے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈپٹی کمشنر اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کے بارے میں مطلع کیا۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے واضح ہدایات موصول ہوئی ہیں کہ تمام پولنگ اسٹیشنز پر ووٹرز کی سہولت کے لیے تمام ضروری انتظامات کو یقینی بنایا جائے جس کے لیے ہر پولنگ اسٹیشن پر ووٹرز کی زیادہ سے زیادہ تعداد صرف 1200 ہوگی۔ پولنگ اسٹیشن پر رائے دہندگان کی تعداد کی از سر نو ترتیب سے ریاست میں پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔جس کے لیے نئے پولنگ اسٹیشن بنائے جائیں گے۔ نئے پولنگ بوتھ کے لیے بی ایل اوز اور بی ایل او سپروائزر بھی تعینات کیے جائیں گے۔

اس وقت ہر 1500 ووٹرز کے لیے ایک پولنگ اسٹیشن ہے

انہوں نے کہا کہ اس وقت ریاست میں 29562 پولنگ اسٹیشن ہیں۔الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق اگر ہر بوتھ پر 1500 ووٹرز کی بجائے 1200 ووٹر ہوں تو ووٹروں کی تعداد میں تقریباً 20 فیصد اضافہ ہوگا۔اس طرح تقریباً 6000 پولنگ سٹیشنز بڑھ جائیں گے۔ ظاہر ہے کہ ان پولنگ سٹیشنوں کے لیے بی ایل او اور بی ایل او سپروائزر بھی تعینات کرنے ہوں گے۔

ضلعی الیکشن افسران اپنی سطح پر تیاریاں کریں

جھارکھنڈ کے چیف الیکشن آفیسر (سی ای او) روی کمار نے تمام ضلعی انتخابی افسروں سے کہا ہے کہ وہ اپنے قریبی پولنگ اسٹیشن پر ووٹروں کی فہرست بنائیں۔ اس کے لیے افسران کو چاہیے کہ وہ اپنے ضلع کے تمام پولنگ اسٹیشنوں کے لیے نظری نقشہ، گوگل ارتھ ویو میپ اور کلیدی نقشہ بھی تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز آئندہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے پروگرام سے قبل نظر ثانی کی سرگرمی کے لیے اپنی سطح پر تیاریاں کریں۔ غلطیوں سے پاک ووٹر لسٹ بنانے کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے کام کو بروقت انجام دیں۔

یہ لوگ آن لائن میٹنگ میں موجود تھے

اس موقع پر تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر، تمام ڈپٹی الیکشن آفیسر اور ڈپٹی چیف الیکشن آفیسر دیو داس دتہ، جونیئر الیکشن آفیسر سنیل کمار اور ہیڈ کوارٹر کے تمام افسران اور کارکنان موجود تھے۔

آئی ای ڈی دھماکے میں سی آر پی ایف اے ایس آئی کی موت

گورنر اور وزیراعلیٰ نے خراج عقیدت پیش کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی/رورکیلا، 14 جون:۔ سی آر پی ایف 134 بٹالین کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر ستیھون کمار سنگھ، جو جھارکھنڈ اور اڈیشہ کی سرحد سے متصل جنگلاتی پہاڑی علاقے میں نکسل مخالف آپریشن کے دوران آئی ای ڈی دھماکے میں زخمی ہو گئے تھے، شہید ہو گئے ہیں۔ ان کی لاش کو رانچی کے دھروا میں سی آر پی ایف کیمپ لایا گیا۔ جہاں جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار اور وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے خراج عقیدت پیش کیا۔گورنر نے کہا کہ قوم ہماری سیکورٹی فورسز کی بے مثال خدمات کو کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔ دراصل نکسلیوں کے خلاف آپریشن میں سی آر پی ایف، اوڈیشہ پولس کی ایس او جی اور جھارکھنڈ پولیس شامل تھے۔ نکسلیوں نے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنایا اور اڈیشہ کے رورکیلا ضلع کے بولنگ پولیس اسٹیشن کے جنگلاتی پہاڑی علاقے میں ایک آئی ای ڈی کو دھماکے سے اڑادیا۔اس کی وجہ سے سی آر پی ایف کے اے ایس آئی ستیھوان کمار سنگھ شدید زخمی ہو گئے۔ اسے فوری طور پر رورکیلا اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں وہ دوران علاج جام شہادت نوش کر گئے۔ قابل ذکر ہے کہ چائباسہ اور اوڈیشہ سے ملحقہ جنگلاتی علاقوں میں سیکورٹی فورسز اور پولیس کی طرف سے بڑے پیمانے پر نکسلیوں کے خلاف ایک بڑے پیمانے پر مہم چلائی جارہی ہے۔اس میں پولیس کو کئی کامیابیاں بھی ملی ہیں۔ لیکن گھنے جنگلات میں نصب آئی ای ڈیز کی وجہ سے سیکورٹی فورسز کو تلاشی مہم چلانے میں دشواری کا سامنا ہے۔ گزشتہ چند دنوں میں سرندا کے علاقوں میں کئی آئی ای ڈی دھماکے ہوئے ہیں۔

8ویں بورڈ کے 20 ٹاپر کو رانچی ڈی سی کے ہاتھوں اعزاز

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ رانچی کے 8ویں بورڈ امتحان کے 20 ٹاپرز کے لیے سنیچر کا دن بہت خاص تھا۔ ضلعی انتظامیہ کے زیراہتمام انتظامی پروگرام کے تعارف میں ان ہونہار بچوں کو نہ صرف اعزاز سے نوازا گیا بلکہ انہیں سرکاری دفاتر کے کام کاج کو قریب سے سمجھنے کا موقع بھی ملا۔ پروگرام کا آغاز ضلع ڈپٹی کمشنر منجوناتھ بھجنتری کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ انہوں نے بچوں کو اسناد دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ یہ بچے ملک کا مستقبل ہیں۔ انہیں صرف پڑھائی تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ انہیں لیڈر بننا ہوگا۔ ڈی سی نے خاص طور پر اس بات کو سراہا کہ اس بار بیٹیوں نے کئی بلاکس میں ٹاپ کیا ہے۔ انہوں نے اساتذہ کی محنت کی بھی تعریف کی جس کی وجہ سے یہ شاندار نتائج آئے ہیں۔ اس پروگرام کا مقصد بچوں کو انتظامی کاموں سے آشنا کرنا، انہیں کیریئر کی صحیح سمت دکھانا اور سماجی خدمت کا جذبہ پیدا کرنا تھا۔ ڈی سی بھجنتری نے کہا کہ عزت سے بڑھ کر ہم نے بچوں کو راستہ دکھایا ہے۔ آج کی یہ تعلیم انہیں کل بہتر لوگ اور رہنما بنائے گی۔

نیٹ یو جی 2025 کے نتائج کا اعلان

مہیش کمار ملک بھر میں اول

نئی دہلی، 14 جون:۔ (ایجنسی) قومی اہلیتی و داخلہ امتحان (نیٹ یو جی) 2025 کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ راجستھان کے مہیش کمار نے اس سال ملک بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس امتحان میں مجموعی طور پر 22 لاکھ سے زائد امیدوار شریک ہوئے تھے، جن میں سے 12 لاکھ 36 ہزار سے زیادہ نے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ قومی ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے مطابق، امتحان کے نتائج نیٹ کی آفیشل ویب سائٹ (neet.nta.nic.in) پر دستیاب ہیں، جہاں امیدوار اپنا اسکور کارڈ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ نتائج سے قبل این ٹی اے نے حتمی جوابی کنجی (فائنل آنسر کی) جاری کی تھی۔ امسال ٹاپ 10 میں 9 لڑکے اور ایک لڑکی شامل ہیں۔ مہیش کمار کے بعد مدھیہ پردیش کے اُتکرش اودھیا نے دوسرا مقام حاصل کیا، جبکہ مہاراشٹر کے کرشانگ جوشی اور دہلی کے مرنال کمار جھا بالترتیب تیسرے اور چوتھے نمبر پر رہے۔ لڑکیوں میں دہلی کی اویکا اگروال نے سب سے بہتر کارکردگی دکھاتے ہوئے پانچواں مقام حاصل کیا۔

اقوام متحدہ میں غزہ جنگ بندی کی تجویز پر ووٹنگ سے ہندستان کا علیحدہ رہنا روایت سے غداری: کانگریس

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) کانگریس نے اقوام متحدہ میں فلسطین جنگ بندی کی تجویز پر ووٹنگ سے علیحدہ رہنے کے ہندوستان کے فیصلے کو امن اور انصاف کی روایت کے خلاف قرار دیتے ہوئے اسے اصولوں کے ساتھ غداری قرار دیا ہے اور کہا کہ حکومت کو ان وجوہات کی وضاحت کرنی چاہیے جن کی وجہ سے اس نے ہندوستان کے عدم تشدد، امن و انصاف کے موقف کے خلاف قدم اٹھایا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال، پرینکا گاندھی واڈرا اور کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ ہندوستان کا موقف غیر جانبداری اور اخلاقی سفارتکاری کی ہماری طویل روایت کے خلاف ہے۔ کانگریس قائدین نے کہا کہ ہندوستان کو ایک بار پھر انصاف کے لئے آواز اٹھاتے ہوئے سچائی اور عدم تشدد کے لئے بے خوف ہو کر کھڑا ہونا ہوگا۔ کانگریس رہنماؤں نے یہ ردعمل 12 جون کو اقوام متحدہ میں غزہ جنگ بندی پر ووٹنگ سے علیحدہ رہنے کے ہندوستان کے فیصلے پر دیا ہے۔ انھوں نے اس فیصلے کو حکومت کی اخلاقی سفارتی ناکامی، خارجہ پالیسی میں غلطی اور اصولوں کے منافی قدم قرار دیا۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "اب یہ واضح ہو رہا ہے کہ ہماری خارجہ پالیسی میں گڑبڑی ہو رہی ہے۔ شاید، وزیراعظم مودی کو اب اپنے وزیر خارجہ کی بار بار کی غلطیوں پر غور کرنا چاہیے اور کچھ احتساب کرنا چاہیے۔ غزہ میں جنگ بندی پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد کے حق میں 149 ممالک نے ووٹ دیا۔ ہندوستان ان 19 ممالک میں سے ایک تھا جنہوں نے اکتوبر میں اس ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا تھا۔" 8 اکتوبر 2023 کو وسیع اور خوفناک انسانی بحران کے وقت، کانگریس نے اسرائیل کے لوگوں پر حماس کے وحشیانہ حملوں کی مذمت کی، اب سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے مشرق وسطی اور مغربی ایشیا میں جنگ بندی، امن اور مذاکرات کی وکالت کا اپنا موقف ہندستان نے ترک کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان کا یہ موقف غیر جانبداری اور اخلاقی سفارت کاری کی ہماری طویل روایت کا حصہ رہا ہے اور اس موقف کی وجہ سے ہم نے ہمیشہ بین الاقوامی تنازعات میں انصاف اور امن کی حمایت کی ہے۔ کانگریس نے 19 اکتوبر 2023 کو فوری جنگ بندی اور غزہ کے پریشان اور بے گھر لوگوں کو انسانی امداد فراہم کرنے کی بھی اپیل کی تھی۔ جب علاقہ تشدد، انسانی تباہی اور بڑھتی ہوئی عدم استحکام کا سامنا کر رہا ہے تو ہندستان خاموش یا غیر فعال ہو کر کھڑا نہیں رہ سکتا۔" مسٹر وینو گوپال نے کہا کہ ہندوستان ہمیشہ امن، انصاف اور انسانی وقار کے حق میں کھڑا رہا ہے لیکن آج ہندوستان جنوبی ایشیا، برکس اور ایس سی او کا واحد ملک ہے جس نے غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والی اقوام متحدہ کی قرارداد پر اپنا موقف نہیں رکھا۔ اس تنازعے میں 60,000 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے تھے۔ ہزاروں لوگ بھوک سے مر رہے ہیں۔ بین الاقوامی امداد روک دی گئی ہے جس سے انسانی تباہی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان بتائے کہ کیا اس نے جنگ، نسل کشی اور انصاف کے خلاف اپنا اصولی موقف ترک کر دیا ہے۔ وزارت خارجہ کو بتانا چاہئے کہ پچھلے چھ مہینوں میں کیا تبدیلی آئی ہے جس کی وجہ سے ہندوستان جنگ بندی کی حمایت سے دور رہنے لگا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ حکومت نہرو کی وراثت کا بہت کم احترام کرتی ہے، لیکن کیا سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپئی کا فلسطین پر اصولی موقف بھی ترک کر دیا گیا ہے؟ ہندوستان طویل عرصے سے مغربی ایشیا میں جنگ بندی، امن اور بات چیت کے لیے ایک اصولی آواز رہا ہے۔ مسز واڈرا نے اسے مایوس کن فیصلہ قرار دیا اور کہا، 'حکومت نے غزہ میں شہریوں کے تحفظ اور قانونی اور انسانی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی قرارداد پر غور نہ کرنے کا فیصلہ کر کے ہماری نو آبادیاتی مخالف میراث سے ایک المناک الٹ پھیر کیا ہے۔

شمالی ہند میں شدید گرمی کا قہر

راجستھان میں درجہ حرارت 49 ڈگری کے پار

نئی دہلی، 14 جون:۔(ایجنسی) پورا شمالی ہند اس وقت شدید گرمی اور لُو کی زد میں ہے۔ دہلی، راجستھان، ہریانہ، اتر پردیش سے لے کر بہار تک لوگ گرمی سے بے حال ہیں۔ جمعہ کو ملک بھر میں 22 مقامات پر درجہ حرارت 44 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ درج کیا گیا۔ راجستھان کے گنگا نگر میں اس موسم کا سب سے گرم دن رہا اور یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 49.4 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا جو معمول سے 8 ڈگری زیادہ ہے۔ اوس اور گرمی کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگ بیمار پڑ رہے ہیں۔ شدید گرمی کی وجہ سے اب تک اتر پردیش میں 17 اور پنجاب میں 2 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق چُرو میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 47.6 ڈگری، جیسلمیر میں 46.9 ڈگری، بیکانیر میں 46.4 ڈگری، جودھپور میں 46.3 ڈگری، فلودی و باڑمیر میں 46.2 ڈگری، پلانی میں 45.4 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔

کورونا کے فعال مریضوں کی تعداد 7400 تک پہنچ گئی

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 9 افراد جاں بحق

نئی دہلی، 14 جون (ہ س)۔ ملک میں کورونا کیسز میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہفتہ کو مرکزی وزارت صحت کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق ملک میں فعال کورونا مریضوں کی تعداد 7400 تک پہنچ گئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 269 نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔ اس دوران 9 کورونا سے متاثرہ مریضوں کی موت ہوگئی۔ ان میں سے تین اموات کیرالہ سے، چار مہاراشٹر سے، ایک ایک راجستھان اور تمل ناڈو سے ہوئی ہیں۔ وزارت کے مطابق کورونا سے مرنے والے مریضوں کو دیگر سنگین بیماریاں بھی تھیں۔ کیرالہ میں ہونے والی تین اموات میں سے ایک 83 سالہ شخص جنہیں سی اے ڈی-ایس/ پی سی اے پی ٹی جی ڈیکمپینسیٹڈ ایچ ایف، ایل وی ڈسفنکشن بھی تھا۔ دوسرا ایک 67 سالہ شخص تھا جس کے گردے کی پیوندکاری ہوئی تھی اور ایک 61 سالہ شخص تھا جس کو ٹائپ 2 ڈی ایم، سیسٹیمیٹک ہائی بلڈ پریشر بھی تھا۔ تاہم یہ بھی راحت کی بات ہے کہ انفیکشن سے صحت یاب ہونے والوں کی تعداد میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سال اب تک 11967 لوگ کورونا سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق کیرالہ میں سب سے زیادہ کیسز ہیں۔ یہاں فعال مریضوں کی تعداد 2109 ہے جبکہ گجرات 1437 کیسز کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ مغربی بنگال 700 سے زیادہ کورونا کے معاملوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ چوتھے اور پانچویں نمبر پر دہلی میں 672 معاملے اور مہاراشٹر میں 613 کیسز ہیں۔

ایران میں بے شمار جانوں کو خطرہ

جوہری تنصیبات سے تابکاری مادوں کا رساؤ شروع، تباہی کا اندیشہ

نئی دہلی، 14 جون:۔ (ایجنسی) اسرائیل نے گزشتہ دنوں ایران کے جوہری تنصیبات پر بموں کی بارش کی تھی، جس کے بعد حالات سنگین ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ متاثرہ جوہری تنصیبات کے قریبی علاقوں میں ہر لمحہ موت کی دستک کا اندیشہ ہے۔ حالانکہ ایران نے جوہری تابکاری مادوں کے رساؤ سے انکار کیا ہے، لیکن بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کی طرف سے اقوام متحدہ کو جو جانکاری دی گئی ہے، وہ روح فرسا ہے۔ ان کے مطابق ایران میں کئی جانوں کو خطرہ ہے اور تباہی کا اندیشہ بھی ہے۔ اسرائیل نے ایران واقع نطنز جوہری ٹھکانہ پر ایک روز قبل حملہ کیا تھا۔ اس حملے کے بعد ایران نے کہا تھا کہ یہ حملہ محض سطح پر ہوا ہے اور اس سے جوہری تابکاری مادے لیک ہونے کا امکان نہیں ہے۔ اس بیان نے تھوڑی راحت دی تھی، لیکن اب بین الاقوامی نیوکلیائی توانائی ایجنسی آئی اے ای اے کے سربراہ رافیل گراسی نے حقیقت سے پردہ اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی جوہری تنصیبات پر اسرائیلی حملے کے بعد باہری طور پر تو نہیں، لیکن داخلی طور پر جوہری تابکاری مادوں کا رساؤ شروع ہو گیا ہے۔ رافیل گراسی کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے ایران کے نطنز جوہری مرکز پر حملہ کر کے اس کے اوپری حصے کو تباہ کر دیا ہے۔ اس حملے سے زمین کے اندر ذخیرہ کیے گئے یورینیم افزودگی کو کسی طرح کا نقصان پہنچنے کا امکان نہیں ہے، لیکن پھر بھی وہاں پر جوہری تابکاری رساؤ شروع ہو گیا ہے۔ ان کے مطابق حملے میں بجلی سپلائی متاثر ہوئی ہے اور ہو سکتا ہے اس سے سنٹری فیوز متاثر ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے رساؤ ہو رہا ہے۔ آئی اے ای اے کے مطابق نطنز جوہری مرکز کے آس پاس ابھی تک یہ تابکاری رساؤ نہیں پہنچا ہے، لیکن داخلی طور پر اس میں لگاتار اضافہ ہو رہا ہے۔ حالانکہ گراسی کا کہنا ہے کہ اگر ابھی مناسب انتظام کیا جائے تو اس کے خطرہ کو ٹالا جا سکتا ہے۔ انھوں نے آئی اے ای اے بورڈ آف گورنرس کو بتایا کہ انھوں نے بھی فریقین سے صبر کرنے کے لیے کہا ہے۔ گراسی نے مزید کہا کہ اگر اس طرح کی کارروائی جاری رہی تو وہ ایران کے لیے سنگین نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ جو کچھ ہوا وہ مناسب نہیں ہے۔ کسی بھی حال میں کسی بھی ملک کے جوہری تنصیبات کو نشانہ نہیں بنانا چاہیے۔

جھارکھنڈ میں پہلی بار بائیر اینڈ سیلر میٹ کا اہتمام

آئندہ 10 سال میں آرگینک مصنوعات کی بازار میں 20 فیصد کا اضافہ ممکن

SOP بنا کر کسانوں کو اعلان کردہ آرگینک ریاست کا دورہ کرانا ضروری: نیہا شلپی ترکی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی ، 14/جون: بائیر اینڈ سیلر میٹ 2025 پہلی بار جھارکھنڈ میں آرگینک مصنوعات کو فروغ دینے اور مارکیٹ فراہم کرنے کے خیال کے ساتھ منعقد کی گئی۔ اوفاز کے زیر اہتمام اس پروگرام میں کینیا کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی کئی ریاستوں سے کمپنیوں کے نمائندوں نے شرکت کی اور اسے کامیاب بنایا۔ بائیر اینڈ سیلر میٹ 2025 کا افتتاح ریاست کی زراعت، حیوانات اور کوآپریٹو وزیر شلپی نیہا ترکی نے کیا۔ وزیر شلپی نیہا ترکی نے اس موقع پر کہا کہ ملک میں آرگینک مصنوعات کی بہت بڑی مارکیٹ ہے۔ اگلے 10 سالوں میں آرگینک مارکیٹ میں 20 فیصد اضافے کا امکان ہے۔ ایسے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ جھارکھنڈ اس دوڑ میں کہاں ہوگا؟ آج کا واقعہ ایک چھوٹی شروعات ضرور ہے لیکن اس کا مقصد بہت بڑا ہے۔ OFAZ نے جھارکھنڈ کی آرگینک مصنوعات کو خریداروں سے مربوط کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا ہے۔ اس میں خریدار، بیچنے والے اور حکومت کا اہم کردار ہے۔ جھارکھنڈ جیسی ریاست میں جہاں 70 فیصد آبادی کا انحصار زراعت پر ہے، وہاں نامیاتی کاشتکاری کے بے پناہ امکانات سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ بائیر اینڈ سیلر میٹ کا اہتمام نامیاتی مصنوعات کی موجودہ صورتحال، چیلنجز اور مارکیٹ کو سمجھنے اور مستقبل کے منصوبے تیار کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ سکم نے نامیاتی مصنوعات کی ریاست کے طور پر اپنا نام درج کرایا ہے۔ بہت سی دوسری ریاستیں پہلے ہی اس سمت میں بہتر کام کر رہی ہیں۔ جھارکھنڈ کے کسانوں کے لیے ایک SOP تیار کیا جانا چاہیے اور ایسی ریاستوں کے دورے کا اہتمام کیا جانا چاہیے۔ OFAZ کو اس سمت میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ کسانوں کو آرگینک کاشتکاری کے حوالے سے اپنی ذہنیت کو بدلنے کی ضرورت ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہوگا جب کسان نامیاتی کاشتکاری کی باریکیوں کو قریب سے دیکھیں گے اور سمجھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آرگینک مصنوعات کے شعبے میں لمبی چھلانگ لگانے کی ضرورت ہے اور یہ کام ایف پی او کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ آرگینک مصنوعات کو کسان کے گھر تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اسے مارکیٹ تک پہنچانے اور اس سے زیادہ سے زیادہ معاشی فائدہ حاصل کرنے پر کام کرنا ہوگا۔ وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ OFAZ کو FPO کو پروسیسنگ یونٹ فراہم کرنے کے لیے ایک ایکشن پلان بنانا ہوگا۔ جس میں ایف پی او کو سبسڈی کے تحت پروسیسنگ یونٹ قائم کرنے میں مدد کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ جیسی ریاست میں جہاں زمین کو لے کر کئی طرح کی رکاوٹیں ہیں، ایسی چھوٹی صنعتیں کسانوں کی معاشی مضبوطی کے لیے مددگار ثابت ہوں گی۔ اس سمت میں کام کرنا ہوگا۔ اس موقع پر OFAZ کے سی ای او وکاس کمار، لینڈ کنزرویشن ڈپارٹمنٹ کے ڈائرکٹر اشوک سمراٹ، اپیکس سوسائٹی کے راکیش کمار، ابھینو مشرا اور محکمہ کے افسران موجود تھے۔ رانچی میں BUYER & SELLER MEET 2025 کے موقع پر آموں اور نامیاتی مصنوعات کی ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش میں مالدہ سے لے کر امرپالی تک کے اسٹال پر موجود تھے۔ اسٹال پر رسیلے آم خریدنے کے لیے لوگوں کا رش رہا۔ دوسری جانب آرگینک مصنوعات کے اسٹال نے بھی لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔

ڈی سی کی زیر صدارت ہیلتھ اسکیموں کی تیاری کے حوالے سے جائزہ میٹنگ

صحت اور غذائیت سے متعلق اسکیمیں براہ راست

عام لوگوں سے جڑی ہوتی ہیں، اس کا خاص خیال رکھا جائے: ڈی سی

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 14/جون: چترا کلکٹریٹ کے میٹنگ روم میں ڈی سی کریتی شری جی کی صدارت میں محکمہ صحت کے تحت چلائی جانے والی مختلف اسکیموں، ضلع صحت کمیٹی، اسپتالوں کی ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹی، کورونا اور آئندہ بین الاقوامی یوگا ڈے کی تیاریوں کے حوالے سے ایک تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ ڈی ڈی سی امریندر کمار سنہا کے علاوہ سول سرجن ڈاکٹر دنیش کمار، متعلقہ محکمہ کے افسران، ڈاکٹرس، ہیلتھ منیجرز کے ساتھ ساتھ ضلع کے تمام چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ افسران (سی ڈی پی او) بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہسپتالوں کی انتظامی کمیٹی فعال طریقے سے کام کرے اور صحت کی خدمات کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدگی سے اجلاس منعقد کیے جائیں۔ انہوں نے محکمہ آیوش کو ہدایت دی کہ وہ 21 جون کو منائے جانے والے بین الاقوامی یوگا ڈے کی تیاری کے لیے تعلقات عامہ اور تشہیر پر خصوصی توجہ دیں۔ عالمی یوم یوگا کے موقع پر صبح 6 بجے سے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم چترا میں ضلع سطح کے پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کورونا کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ویکسینیشن، ادویات کی دستیابی، آکسیجن کی فراہمی اور ہیلتھ ورکرز کی تیاری کے بارے میں دریافت کیا۔ اس کے علاوہ آنگن واڑی مراکز کے آپریشن، نیوٹریشن پروگرام کی صورتحال اور زچہ وبچہ کی صحت کی خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے سی ڈی پی او کو باقاعدگی سے فیلڈ وزٹ کرنے اور تازہ ترین ڈیٹا جمع کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ ادارہ جاتی ڈیلیوری، حاملہ خواتین کی رجسٹریشن، بچوں کی باقاعدہ ویکسی نیشن جنس کے تناسب اور دیگر بہت سے نکات کا بھی سلسلہ وار جائزہ لیا گیا اور بہت سے ضروری ہدایات دی گئیں۔ جہاں جہاں غذائیت کے علاج کے مراکز کام کر رہے ہیں، ان جگہوں پر دال بھات سنٹر چلانے کی ہدایات دی گئیں۔ تاکہ عام لوگوں کے ساتھ ساتھ مذکورہ مقام پر علاج کے لیے آنے والے مریضوں کے لواحقین کو بھی آسانی سے کھانا مل سکے۔ آیوشمان کارڈ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے والوں کو فائدہ پہنچانے کو یقینی بنانے کے لیے تمام بلاکس کی دو پنچایتوں میں 16 تاریخ سے روسٹر کے مطابق کیمپ منعقد کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اگر کسی استفادہ کنندہ کو راشن کارڈ سے متعلق کوئی مسئلہ ہے جس کی وجہ سے اس کا آیوشمان کارڈ نہیں بن رہا ہے تو اسے بھی مذکورہ کیمپ میں حل کیا جائے گا۔ سکیل سیل انیمیا کے مریضوں کی بھی اسکریننگ کی جائے گی۔ انہوں نے ضلع کے صحت کے مختلف شعبوں کے اشاریوں کے جائزے میں سست پیش رفت پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سول سرجن چترا دنیش کمار کو ہدایت دی کہ وہ ہر ہفتے ایک میٹنگ منعقد کریں تاکہ تمام اشاریوں کی پیشرفت کی نگرانی کی جاسکے۔ آخر میں ڈی سی نے تمام افسران سے کہا کہ صحت اور غذائیت سے متعلق اسکیمیں براہ راست عوام سے وابستہ ہیں اس لیے ان پر عمل درآمد میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ مزید انہوں نے کہا کہ آج کے اجلاس میں جو بھی ہدایات دی گئی ہیں ان پر 100 فیصد عملدرآمد کیا جائے، آئندہ اجلاس میں دی گئی ہدایات پر عمل درآمد کا جائزہ لیا جائے گا۔ اگر کسی کی طرف سے ہدایات کی تعمیل نہیں کی گئی تو وہ کارروائی کے لیے تیار رہے۔

وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر سونا جھریا منج کو یونیسکو کا شریک چیئرپرسن مقرر ہونے پر مبارکباد دی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ سدو کانہو مرمو یونیورسٹی (ڈمکا) کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر سونا جھریا منج نے آج ہفتہ کو جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے رانچی کے کانکے روڈ پر واقع وزیر اعلیٰ کے رہائشی دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر سونا جھریا منج کو یونیسکو کا شریک چیئر پرسن مقرر ہونے پر مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے یقین ظاہر کیا کہ ڈاکٹر سونا جھریا منج، یونیسکو کے شریک چیئر پرسن کے طور پر کام کرتے ہوئے، قبائلی زبان، ثقافت، ورثے جیسے اہم پہلوؤں کو مضبوط کریں گے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ وہ جھارکھنڈ کے تمام لوگوں اور خاص طور پر قبائلی برادری کی طرف سے آپ کو نیک خواہشات پیش کرتے ہیں۔ جھارکھنڈ کی قبائلی برادریوں کے لیے یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ آپ کے ذریعے کیے گئے کام قبائلی برادری کے مسائل، ان کے حق خود ارادیت اور علمی نظام کو ایک عالمی پلیٹ فارم فراہم کریں گے۔

ڈاکٹر سونا جھریا منج کون ہیں؟

ڈاکٹر سونا جھریا منج جھارکھنڈ کی قبائلی بیٹی ہیں۔ وہ گملا ضلع کی رہنے والی ہے۔ اس نے جواہر لال نہرو یونیورسٹی، دہلی سے تعلیم حاصل کی ہے۔ وہ سدو کانہو مرمو یونیورسٹی، ڈمکا کی وائس چانسلر رہ چکی ہیں۔ اب اسے ایک اور ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ انہیں یونیسکو کی شریک چیئر پرسن مقرر کیا گیا ہے۔

رانچی میں پارکنگ ایجنسیوں کی من مانی کے خلاف

میونسپل کارپوریشن نے سخت ہدایات جاری کیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ اب رانچی میں ایجنسیوں کے ذریعہ من مانی پارکنگ چارجز پر پابندی ہوگی۔ میونسپل کارپوریشن نے اس سلسلے میں سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ بتایا گیا کہ رانچی میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ ترتیب دی گئی پارکنگ جگہوں پر من مانی چارجز نہیں لگائے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی متعلقہ ادارے کے ملازمین کے لیے یونیفارم کے ساتھ شناختی کارڈ پہننا بھی لازمی ہوگا۔ جانکاری کے مطابق راجدھانی میں من مانی فیس وصولی اور عام شہریوں کے ساتھ ناروا سلوک کی خبریں آئے روز منظر عام پر آرہی ہیں۔ اس کے پیش نظر رانچی میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر سندیپ سنگھ کے حکم پر پارکنگ کا کام دیکھنے والی ایجنسیوں کو سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ یہ بھی کہا گیا کہ ہدایات پر عمل نہ کرنے والی ایجنسی کا لائسنس منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ رانچی میونسپل کارپوریشن نے اہم سڑکوں کے ساتھ پارکنگ کے 31 مجاز مقامات کی ذمہ داری تصفیہ کے ذریعے مختلف ایجنسیوں کو سونپ دی ہے۔ اس کے علاوہ گاڑی کی کیٹیگری اور پارکنگ کے دورانیے کے حساب سے بھی چارجز مقرر کیے گئے ہیں۔ اس کے باوجود ایجنسیوں کے ملازمین کی من مانی کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ اس کا نوٹس لیتے ہوئے میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر نے متعلقہ اداروں کو سخت احکامات جاری کیے ہیں۔ اس حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ متعلقہ ایجنسی کو دو دن کے اندر پارکنگ کی جگہ پر واضح معلوماتی بورڈ لگانا ہوگا۔ معلوماتی بورڈ پر پارکنگ کی جگہ کا نام، سینسر کا نام اور موبائل نمبر، پارکنگ ایریا کی ابتدائی اور اختتامی حد ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ گاڑیوں کی کیٹیگری کے مطابق فیس اور دورانیہ بھی اس پر درج ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر ایجنسی کو لازمی طور پر اپنے ملازمین کو شناختی کارڈ جاری کرنا ہوں گے۔

ریاست سطحی قانونی خدمات نیز بااختیار بنانے کا کیمپ

جج نے مستحقین میں اثاثے تقسیم کیے، کہا!

منشیات پر روک لگا کر بہتر سماج کی تعمیر کی جاسکتی ہے

جدید بھارت نیوز سروس

کھونٹی، 14/جون: آج ضلع کے برسا کالج کے آڈیٹوریم میں ریاستی سطح کی قانونی خدمات نیز بااختیار بنانے کا کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ میں جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جج سوجیت نارائن پرساد، جج سنجے کمار دویدی، ضلع کے ڈی سی، ایس پی اور دیگر انتظامی افسران نے شرکت کی۔ مختلف فلاحی اسکیموں کے 5. 18 کروڑ سے زیادہ کے اثاثے 300 مستفیدین میں تقسیم کیے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسکولی طلباء میں سائیکلیں تقسیم کی گئیں اور زراعت سے متعلق اسکیموں کی رقم کو چیک کے ذریعے زراعت سے وابستہ مستحقین کے حوالے کیا گیا۔ پنڈال کے باہر خواتین کی جانب سے مختلف اسکیموں اور معاش سے متعلق اسٹالز سجائے گئے تھے۔ مہمان خصوصی، مہمان اعزازی اور دیگر عہدیداران نے تمام اسٹالز کا معائنہ بھی کیا۔ اس پروگرام میں موجود ضلع کے ڈپٹی کمشنر آر رونیتا نے ضلع انتظامیہ کی طرف سے چلائی جارہی ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کے استفادہ کنندگان کو راشن کارڈ، جن دھن یوجنا، آیوشمان کارڈ، سروجن پنشن یوجنا، ساوتری بائی پھولے یوجنا، پی ایم آواس یوجنا ابوا آواس یوجنا، کسان سمان یوجنا، پشودھن یوجنا، ماہی پروری یوجنا، پوش فارمنگ یوجنا سمیت مختلف اسکیموں کے تحت کور کیا جارہا ہے۔ جھارکھنڈ رورل لائیولی ہڈ مشن کے تحت مختلف معاشی بااختیار بنانے سے متعلق اسکیمیں جن میں منشیات کا خاتمہ، ڈائن ہنٹنگ کی روک تھام کے لیے گریما پروجیکٹ، معاش کے فروغ کے لیے سکھی منڈل کی بہنوں کے درمیان بینکوں کے ذریعے چکریہ ندھی کا آپریشن، پلاش یوجنا اچھی طرح سے چلائی جارہی ہیں۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جج نیز ایگزیکٹیو چیئرمین جھالسا سوجیت نارائن پرساد، جو اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے، نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کے ذریعے ضلع کھونٹی میں سرکاری اسکیموں کو بہتر طریقے سے چلایا جارہا ہے۔ جج نے ضلع میں ڈائن ہنٹنگ کے برے رواج سے معاشرے کو نکالنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت کی نشاندہی کی۔ انہوں نے افیون کی غیر قانونی کاشت پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ جنگلات کے دور دراز علاقوں میں افیون کی کاشت کی جاتی ہے اور اس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ این ڈی پی ایس ایکٹ سے متعلق معاملات میں بہتر تحقیق کر کے افیون کے ریکیٹ تک پہنچنے کے لیے سخت ترین سزا دلانے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ جج نے حالیہ دنوں میں ریاستی حکومت کی طرف سے منشیات کے استعمال کے حوالے سے چلائی جارہی بیداری مہم کی تعریف کی اور کہا کہ کھونٹی بھی منشیات کے استعمال کے بارے میں فکرمند ہیں۔ منشیات کا استعمال خاندان، گاؤں اور معاشرے کو برباد کر دیتا ہے۔ شراب، افیون، منشیات، تمباکو اور گٹکے پر قابو پا کر ایک بہتر معاشرے کی تعمیر کی جاسکتی ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ کم سن بچوں کی عصمت دری جیسے واقعات کو روکنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ جھالسا اور ڈالسا کے ذریعے POCSO ایکٹ کے تحت چل رہے مقدمات میں متاثرین کو قانونی مدد اور انصاف فراہم کرنے پر زور دیا گیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ضلع میں کم عمری کی شادی بھی تشویشناک ہے۔ یہاں کے نوجوان مرد اور خواتین چھوٹی عمر میں ہی والدین بن رہے ہیں۔ ایسے معاملات میں تبدیلی کی ضرورت ہے تاکہ بچوں کا مستقبل سنوار سکے۔ جج سوجیت نارائن پرساد نے جھالسا کے ذریعے بوڑھوں کے لیے کھولے گئے اٹل کلینک سیوا کیندر کو بزرگوں کے لیے ایک بہتر خدمت مرکز قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بے سہارا بزرگوں کو اٹل کلینک میں صحت کی سہولیات فراہم کر کے ان کی مدد کی جارہی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے اراضی کے حصول پر میٹنگ میں کہا

باقی بچے لوگوں کو جلد معاوضہ ملنا چاہئے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ ڈپٹی کمشنر منجو ناتھ بھجنتری نے ضلع میں سڑک پروجیکٹ کے لئے زمین کے حصول اور معاوضے کی ادائیگی کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ کی۔ یہ میٹنگ کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی، جس میں کئی ضلع اور پروجیکٹ سے متعلق افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں این ایچ اے آئی (نیشنل ہائی وے اتھارٹی) کے زیر انتظام منصوبوں کی پیش رفت کو دیکھا گیا۔ افسران نے بتایا کہ گولا اور ماجھی روڈ پروجیکٹ میں تمام اراضی مالکان کو معاوضہ مل چکا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جن کو ابھی تک باقی منصوبوں میں معاوضہ نہیں ملا ہے انہیں بھی جلد از جلد ادائیگی کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران سے کہا کہ وہ آپس میں ہم آہنگی پیدا کر کے اور گاؤں والوں سے بات کر کے حصول کا کام مکمل کریں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ جو اراضی ایکوائر کی گئی ہے ان کی میوٹیشن کو جلد مکمل کیا جائے۔ ڈی آئی جی-کم-سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس چندن سنہا، ایڈیشنل کلکٹر رام نارائن سنگھ، لینڈ ریفارمز ڈپٹی کلکٹر منیش کمار، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر کے۔ اجلاس میں موجود تھے۔ راجہاس، تمکم اور اورماجھی کے زونل افسران کے ساتھ JUSCO اور NHAI کے افسران موجود تھے۔

کب ملے گی میاں سمان یوجنا کی بقایہ قسط

مئی اور جون کی رقم کے لیے محکمہ کی کیا تیاری!

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ خواتین کو سماجی اور اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے معاملے میں جھارکھنڈ کو ایک الگ شناخت دلانے والی وزیر اعلیٰ مانیہ سمان یوجنا ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ کیونکہ مئی اور جون کی التوا کی قسط ابھی تک ادا نہیں کی گئی۔ اب سوال یہ ہے کہ جب خواتین، بچوں کی ترقی اور سماجی تحفظ کے محکمے نے مئی کے مہینے میں ہی ضلع سیلوں کو 9,609 کروڑ روپے جاری کر دیے تھے تو پھر مستحقین کے کھاتوں میں دو ماہ کی التوا کی قسط کیوں جاری نہیں کی جارہی ہے۔ جبکہ قواعد کے مطابق ہر ماہ کی 15 تاریخ تک مستحقین کے کھاتوں میں رقم منتقل کرنے کا انتظام ہے۔

رقم جاری کرنے میں تاخیر کیوں؟

ای ٹی وی بھارت کو موصول ہونے والی معلومات کے مطابق سوشل سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے تمام ضلعی سیل رقم منتقل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وہ صرف محکمانہ سطح پر گرین سگنل کے منتظر ہیں۔ تاخیر کی ایک اور وجہ 'ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکورٹی میں ڈائریکٹر' کا خالی ہونا ہے۔ کیونکہ حال ہی میں ڈائریکٹر سمیرا ایس کا تبادلہ ہوا ہے۔ انہیں پالاموکا ڈی سی بنایا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک ان کی جگہ کسی کو تعینات نہیں کیا گیا۔ اس لیے ڈائریکٹر کے تعینات ہوتے ہی مینا سمان یوجنا کی قسط منتقل ہونے کی امید ہے۔ تاہم، یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ آیا اس بار مئی اور جون کے مہینوں کی قسط کے طور پر 5,000 روپے مستحقین کے کھاتے میں منتقل کیے جائیں گے یا صرف ایک ماہ کی رقم وصول کی جائے گی۔

رقم جاری کرنے کی آخری تاریخ ہمیشہ ناکام رہی ھے

خاص بات یہ ہے کہ مئی کے مہینے کی قسط جاری کرنے کا عمل 30 مئی سے شروع ہوا تھا، اس سے واضح ہوتا ہے کہ زیادہ تر بار رقم جاری کرنے کی آخری تاریخ ناکام رہی ہے۔ اس بار بھی 15 جون تک رقم کی منتقلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تاہم مستحقین کو یقین ہے کہ جلد یا بدیر بقایا رقم ضرور ادا کر دی جائے گی۔

عالمی یوم یوگا سے قبل بینو یونائیٹڈ ہائی اسکول میں بیداری پروگرام اور یوگا مشق کا اہتمام

انٹرنیشنل یوگا ڈے ایک اہم سنگ میل ہے: شاہد رحمان

یوگا جسم اور دماغ کو صحت مند رکھنے کا ایک آسان ذریعہ ڈاکٹر سنگیتا کماری

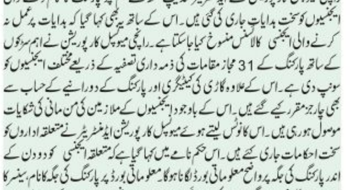

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون (پی آئی بی) سنٹرل کمیونیکیشن بیورو، رانچی نے 21 جون 2025 کو منائے جانے والے 11 ویں بین الاقوامی یوگا ڈے سے 08 دن پہلے بینو یونائیٹڈ ہائی اسکول، بینو، رانچی کیمپس میں یوگا بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں یوگا انسٹرکٹر وپن کمار سنگھ کی ہدایات کے مطابق سی بی سی رانچی کے ملازمین، اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر سنگیتا کماری، اساتذہ اور طلباء نے پریکٹس کے مقام پر یوگا کی مشق کی اور سب نے یوگا کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کرنے کا عہد لیا۔ بیداری ورکشاپ کا آغاز سی بی سی، رانچی نے پرنسپل اور یوگا انسٹرکٹر کو شال اور پودا پیش کر کے اعزاز سے کیا۔ پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے، سی بی سی رانچی آفس کے سربراہ شاہد رحمن نے 21 جون 2025 کو منائے جانے والے 11 ویں یوگا ڈے کے فروغ کے لیے وزارت آیوش، حکومت ہند اور وزارت اطلاعات ونشریات کی طرف سے کی جارہی تیاریوں کے بارے میں جانکاری دی۔ رحمان نے کہا کہ 'بین الاقوامی یوگا ڈے' یوگا کو منانے کا دن ہے۔ نسل انسانی کو ہندوستانی قدیم روایت کا قیمتی تحفہ ہے۔ شاہد رحمان نے یہ بھی بتایا کہ بین الاقوامی یوگا ڈے 2025(IDY) ایک اہم سنگ میل ہے، جو اس عالمی جشن کی 11 ویں سالگرہ ہے۔ "یوگا فار ون ارتھ، ون ہیلتھ" کے تھیم کے تحت اس سال کا پروگرام جامع بہبود اور ماحولیاتی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں یوگا کے اہم کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ اپنے خطاب میں اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر سنگیتا کماری نے یوگا کے فروغ پر سی بی سی رانچی اور سی بی سی رانچی کے آفس ہیڈ کی مسلسل کوششوں کی بے حد تعریف کی اور کہا کہ ہمیں یوگا کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے، جس سے ہمیں صحت اور لمبی زندگی ملتی ہے۔ ڈاکٹر سنگیتا کماری نے کہا کہ یوگا جسم اور دماغ کو صحت مند رکھنے کا ایک آسان ذریعہ ہے۔ باقاعدگی سے یوگا کرنے سے نہ صرف جسمانی صحت بہتر ہوتی ہے بلکہ دماغی صحت کے لیے بھی بہت فائدہ مند ہے۔ اس موقع پر یوگا ٹیچر وپن کمار سنگھ نے کہا کہ یوگا جسمانی اور ذہنی صحت دونوں کے لیے فائدہ مند ہے، تناؤ کو کم کرتا ہے، لچک اور طاقت میں اضافہ کرتا ہے، اور مدافعتی نظام کو بھی بڑھاتا ہے۔

چترا میں منشیات کے خلاف پولیس کی بڑی کارروائی

دو اسمگلر گرفتار، کثیر مقدار میں نقدی اور منشیات برآمد

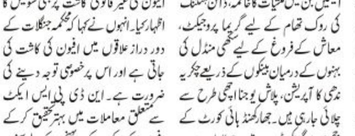

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 14/جون: پولیس نے ضلع میں منشیات کے خلاف ایک اور بڑی کارروائی کی ہے۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے چھاپہ مار کر 44 لاکھ 57 ہزار 350 روپے نقدی، 11 .172 کلو گرام غیر قانونی افیون اور 0.287 کلو گرام براؤن شوگر برآمد کرلی۔ اس کارروائی میں دو اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جن میں ایک مرد اور ایک خاتون شامل ہیں۔

خصوصی ٹیم کی تشکیل، روشن دانگی اور روبی دیوی گرفتار

چترا کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) سمیت کمار اگروال نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہیں اطلاع ملی تھی کہ روشن دانگی عرف بھاگی رتھ ولد اورن کمار دانگی ساکن پتھل گڑا غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہے۔ اس اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ اس ٹیم میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر (سمریا) شبھم کھنڈیلوال، چترا کے ایس ڈی پی او سندیپ سمن، ٹرینی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وسیم رضا، پولس انسپکٹر سنوج کمار چودھری، انیل اوراون، راکیش کمار، ابھیشیک کمار سنگھ، سندیپ کمار، کمار گوتم، سونی کھلکھو، وجے کمار، سونو کمار داس اور دکھی رام مہتو کمار شامل تھے۔ ٹیم نے چھاپہ مار کر راج پور تھانہ علاقہ کے بوڑھی گڑھا گاؤں کے رہنے والے روشن دانگی عرف بھاگیرتھ اور روبی دیوی کو گرفتار کرلیا۔

قبضے میں لیے گئے سامان میں موٹر سائیکل اور براؤن شوگر بنانے والی مشین بھی شامل ہے

پولیس نے گرفتار اسمگلروں سے ایک اینڈرائیڈ موبائل فون، ایک اسکائی بلیو موٹر سائیکل، موٹر سائیکل کی چابیاں اور آئرن براؤن شوگر بنانے والی پرانی مشین بھی برآمد کی ہے۔

ایس پی کی اسمگلروں کو سخت وارننگ

ایس پی سمیت کمار اگروال نے اسمگلروں کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ وہ قومی دھارے میں واپس آجائیں، ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی براؤن شوگر اسمگل کر کے بے پناہ دولت کمانے والوں کے خلاف سخت موقف اختیار کیا جائے گا۔ ایس پی نے یہ بھی انکشاف کیا کہ گرفتار روشن دانگی پہلے ہی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس میں جیل جاچکا ہے۔

منشیات کے نیٹ ورک پر حملہ

چترا پولیس کی یہ کارروائی منشیات کے خلاف جاری مہم کی دوسری بڑی کامیابی ہے۔ یہ ضلع میں منشیات کے غیر قانونی نیٹ ورک کو توڑنے کے لیے پولیس کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

خون کے عطیہ دھندگان کے عالمی دن کے موقع پر

رانچی میں کئی مقامات پر خون کے عطیہ کیمپوں کا انعقاد

آپ کے گھر والوں کو خون کا عطیہ دیا ہے تو آپ اپنے اخلاقی فرائض کو پورا کریں اور اسے قرض سمجھ کر بلڈ بینک یا کیمپ میں خون عطیہ کریں: ایس ڈی او

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ ہر سال 14 جون کو منایا جانے والا ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے اس بار رانچی میں ایک خاص انداز میں منایا گیا۔ سی سی ایل کے گاندھی نگر اسپتال اور صدر اسپتال سمیت کئی مقامات پر خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جہاں سینکڑوں لوگوں نے خون کا عطیہ دیا۔

سی سی ایل نے گاندھی نگر ہسپتال میں میگا بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا

گاندھی نگر اسپتال کے بلڈ سینٹر میں سی سی ایل (سنٹرل کول فیلڈز لمیٹڈ) کے ذریعہ ایک بڑا خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کا افتتاح سی سی ایل کے سی ایم ڈی نیلند وکمار سنگھ نے کیا۔ ڈائریکٹر ہرش ناتھ مشرا اور چندر شیکھر تیواری بھی موجود تھے۔ اس کیمپ میں کل 40 یونٹ خون جمع کیا گیا۔ جس میں 7 خواتین اور 33 مردوں نے حصہ لیا۔ ڈاکٹر تنشیش جین اور ان کی ٹیم نے پورے پروگرام کو کامیاب بنایا

صدر ہسپتال میں بھی تقریب کا اہتمام کیا گیا

صدر ہسپتال کے سول سرجن آفس میں ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے پر ایک پروگرام کا انعقاد بھی کیا گیا۔ ڈاکٹر عاصم مانجھی، پروین کمار سنگھ اور دیگر ہیلتھ ورکرز نے لوگوں کو خون کے عطیہ کے بارے میں آگاہ کیا۔ سب نے خون کے عطیہ کا حلف بھی اٹھایا ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ خون کی سب سے زیادہ ضرورت ان لوگوں کو ہوتی ہے جو سنگین بیماریوں میں مبتلا ہوں یا کسی آپریشن، حمل یا حادثے کی وجہ سے خون کی کمی کا شکار ہوں۔

فریالال بینکوئٹ ہال میں 450 سے زائد افراد نے خون کا عطیہ دیا

بی این آئی کی جانب سے فریالال بینکویٹ ہال میں ایک بڑا خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں اب تک 450 سے زائد افراد خون کا عطیہ دے چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی صدر اسپتال میں 47 افراد نے بھی خون کا عطیہ دیا۔ ایس ڈی او اتکرش کمار نے خود خون کا عطیہ دیا اور لوگوں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دی۔

خون کے عطیہ کی مہم پورے جون تک جاری رہے گی

ضلع انتظامیہ نے کہا کہ پورے جون کے مہینے میں رانچی کے اسپتالوں اور صحت مراکز میں خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں شامل ہوں اور ضرورت مندوں کی مدد کی جاسکے۔

بلڈ ڈونر کے عالمی دن کے موقع پر مباحثے کا انعقاد

سماج میں خون کے عطیہ کے رواج کو عوامی تحریک کی شکل دی جائے گی لیکن جھارکھنڈ حکومت بھی تعاون کرے: لہوبولیگا

رانچی، 14 جون: دارالحکومت رانچی کی خون عطیہ کرنے والی تنظیم "لہو بولیگا" کی طرف سے بلڈ ڈونرز کے عالمی دن کے موقع پر مین روڈ پر واقع ہوٹل کین میں "خون کے عطیہ کی صورتحال، غلط فہمیاں اور جھارکھنڈ حکومت" پر ایک مباحثہ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی رانچی کے ایس ڈی او رکت ویر آئی اے ایس اتکرش کمار تھے۔ پروگرام کی صدارت لہو بولیگا کے بانی ندیم خان نے کی اور نظامت انجینئر شاہنواز عباس، موضوع کا تعارف محمد ببر نے کیا، استقبالیہ محمد فہیم نے پیش کیا جو معذور افراد کے لیے کام کرتے ہیں، اور شکریہ ساجد عمر نے پیش کیا۔ پروگرام میں خون کے باقاعدہ عطیہ دہندگان، رکت ویرز، تھیلیسیمیا میں مبتلا بچوں کے لواحقین، سماجی رہنما، ڈاکٹرز نے شرکت کی۔ 25-18 سال کی عمر کے 6 نوجوان خون عطیہ کرنے والوں کو ایس ڈی او رانچی نے لہو بولیگا کے ذریعہ لہو بولیگا کا تمغہ، گلدستہ اور جھارکھنڈی کپڑے دے کر اعزاز سے نوازا۔ ان میں محمد سفیان، محمد ریان، محمد فیضان، محمد توصیف، محمد مرشد اور محمد صنم شامل تھے۔ پروگرام کے تمام مہمانوں کا استقبال شال اور گلدستے سے کیا گیا۔ پروگرام کے مہمانوں میں ڈاکٹر انورادھا وتس، ڈاکٹر اسلم پرویز، مہاویر منڈل رانچی کے صدر اور رانچی ڈسٹرکٹ پیس کمیٹی کے جے سنگھ یادو، رانچی ڈسٹرکٹ پیس کمیٹی کے ساگر کمار، دیپک اوجھا، مفتی عبداللہ اظہر قاسمی، استاد نگار سلطان، استاد محمد پرویز، استاد عبدالرحمن، ملت پنچایت آزاد بستی کے صدر جاوید خان موجود تھے۔ مباحثے کے مہمان خصوصی، رانچی کے ایس ڈی او رکت ویر آئی اے ایس اتکرش کمار نے سماج سے اپیل کی کہ وہ ضرور خون کا عطیہ کریں۔ اگر کبھی کسی نے آپ کے گھر والوں کو خون کا عطیہ دیا ہے تو آپ اپنے اخلاقی فرائض کو پورا کریں اور اسے قرض سمجھ کر بلڈ بینک یا کیمپ میں خون عطیہ کریں۔ ایس ڈی او رانچی نے کہا کہ 'لہو بولیگا' آگے بڑھتا رہے گا اور ہمیں سب کا تعاون اور آشیرواد ملتا رہے گا۔ پروگرام میں فیصلہ کیا گیا کہ عنقریب مذہبی مقامات پر خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ تمام مذاہب کے ساتھ بڑی اکائیوں کے کیمپ بھی لگائے جائیں گے۔ ہم جلد ہی تھیلیسیمیا کے مریضوں کے ساتھ ایک وفد کے ساتھ حکومت کے پاس جائیں گے۔ 17 جون کو، ہم، خون کا عطیہ کرنے والی تنظیم، تھیلیسیمیا کے مریض بھی جھارکھنڈ کے وزیر صحت کے عوامی سماعت رجنتا دربار پروگرام میں جائیں گے۔ پروگرام میں اسفر خان، اکرم رشید، امتیاز سونو، اسفر ضیا، محمد شاداب، بلند اختر، رزاق انصاری موجود تھے۔

سینٹی ویٹا ہسپتال اور ہیلتھ پوائنٹ بلڈ بینک کی مشترکہ کاوش بنی مثال

خون عطیہ کیمپ میں 80 یونٹ سے زائد خون جمع

رانچی، 14 / جون: خون کے عطیہ کے عالمی دن کے موقع پر، سینٹی ویٹا ہسپتال نے ہیلتھ پوائنٹ ہسپتال بلڈ بینک کے تعاون سے ایک کامیاب خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ کا افتتاح آدت ساہو، منیجر۔ بزنس ڈیولپمنٹ، سینٹی ویٹا ہاسپٹل نے کیا۔ اس کیمپ کا بنیادی مقصد لوگوں کو خون کے عطیہ کی اہمیت سے آگاہ کرنا اور ضرورت مند مریضوں کے لیے زندگی بچانے والا خون جمع کرنا تھا۔ کیمپ کے کامیاب انعقاد میں سینٹی ویٹا ہسپتال کے عملے اور وہاں موجود شرکاء نے اہم کردار ادا کیا جس کی وجہ سے تقریب کو خوش اسلوبی سے انجام دیا گیا۔ کیمپ میں 80 یونٹ سے زائد خون جمع کیا گیا جو کہ نازک مریضوں کی جان بچانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس موقع پر آدت ساہو نے کہا کہ" عالمی یوم خون کے اس خصوصی موقع پر، ہم ان تمام خون عطیہ کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے انسانیت کے اس عظیم مقصد میں حصہ لیا۔ خون کا عطیہ ایک انمول تحفہ ہے جو زندگیاں بچا سکتا ہے۔ بلڈ بینک کے تعاون اور ہماری ٹیم کی لگن محنت نے اس کیمپ کو کامیاب بنایا۔ ہم سب سے گزارش کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی اس کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔" کیمپ کے دوران تمام خون عطیہ کرنے والوں کو ضروری صحت کی سہولیات، حفاظتی اقدامات اور تازگی فراہم کی گئی، تاکہ وہ آرام دہ اور حوصلہ افزائی کر سکیں۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے خون عطیہ کرنے والوں کا ابتدائی طبی معائنہ کیا اور خون کے عطیہ کے بعد انہیں ضروری مشاورت بھی فراہم کی۔ اس تقریب نے ہسپتال کی سماجی ذمہ داری (CSR) کے جذبے کو بھی تقویت دی۔ سینٹی ویٹا ہسپتال کا ماننا ہے کہ صحت کی خدمات کے ساتھ ساتھ یہ بھی ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی بیداری پھیلانا اور معاشرے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ آنے والے وقت میں ہسپتال کی جانب سے اس طرح کے مزید سماجی اور صحت سے متعلق پروگرام منعقد کیے جائیں گے جن سے عام لوگوں کو وسیع پیمانے پر فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ آخر میں، سانتاویتا ہسپتال نے تمام خون عطیہ کرنے والوں، معاون تنظیموں اور رضاکاروں کا شکریہ ادا کیا اور مستقبل میں بھی اس طرح کی عوامی فلاحی مہم جاری رکھنے کا عزم کیا۔

جھارکھنڈ آر جے ڈی تنظیمی الیکشن 2025:

ریاستی صدر کے عہدے کیلئے نامزدگی، تین دعویداروں نے فارم بھرے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ جھارکھنڈ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ریاستی صدر کے عہدہ کے لیے نامزدگی کا عمل آج ختم ہوگیا۔ پہلے سے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق، نامزدگی کا وقت صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک مقرر کیا گیا تھا۔ پارٹی کے ریاستی دفتر میں سیاسی جوش وخروش کے درمیان حسین آباد کے ایم ایل اے اور سبکدوش ہونے والے ریاستی صدر سنجے سنگھ یادو، سابق ریاستی صدر اور قومی جنرل سکریٹری ابھے کمار سنگھ اور سبکدوش ہونے والے ریاستی نائب صدر صداقت حسین انصاری نے ریاستی الیکشن آفیسر گردھاری گوپ کے سامنے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ نامزدگی کے دوران ماحول کچھ دیر کے لیے اس وقت کشیدہ ہوگیا جب ابھے کمار سنگھ سے نان آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) طلب کیا گیا۔

ابھے کمار سنگھ پر تعصب کا الزام

سابق ریاستی صدر ابھے کمار سنگھ نے ریاستی الیکشن آفیسر گردھاری گوپ پر تعصب کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی آئین میں این او سی کو لازمی نہیں بنایا گیا، پھر بھی اسے اٹھا کر ان کی نامزدگی روکنے کی کوشش کی گئی۔ دوسری جانب گردھاری گوپ نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کسی عہدے پر فائز شخص الیکشن لڑنے کی صورت میں این او سی حاصل کرنا معمول کے عمل کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تینوں امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 15 جون کو کی جائے گی۔

صداقت حسین کا دعوی: لگن اور تجربہ فتح دلانے گا

سبکدوش ہونے والے ریاستی نائب صدر صداقت حسین انصاری، جنہوں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا، اپنی جیت کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا،' میں 1989 میں چھتر جنتا دل سے سیاست میں آیا تھا اور 13 سال تک جھارکھنڈ آر جے ڈی کے ریاستی نائب صدر کے طور پر پوری لگن کے ساتھ پارٹی کی خدمت کی ہے۔ اب میں ریاستی صدر بن کر پارٹی کو مضبوط کرنا چاہتا ہوں'۔

سنجے سنگھ یادو نے کہا:

لالو پرساد کی ہدایت پر نامزدگی داخل کی گئی

حسین آباد کے ایم ایل اے اور سبکدوش ہونے والے ریاستی صدر سنجے سنگھ یادو نے کہا کہ انہوں نے قومی صدر لالو پرساد یادو کی ہدایت اور آشیرواد سے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ ان کے تجویز کرنے والوں میں پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر ستیانند بھوکتا، قانون ساز پارٹی کے لیڈر سریش پاسوان اور کئی دیگر سینئر ممبران شامل ہیں۔ انہوں نے کہا،' اب سب کچھ ریاستی انتخابی افسر کے ہاتھ میں ہے'۔

بھاجپا کے ریاستی ترجمان امیت منڈل نے ہیمنت حکومت پر حملہ کیا

کہا: ریاستی حکومت ریاستی عوام کو زبان کے نام پر لڑا رہی ہے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون: جھارکھنڈ کی ہیمنت حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے بی جے پی کے ریاستی ترجمان اور گوڈا کے سابق ایم ایل اے امیت منڈل نے سنیچر کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہیمنت حکومت ریاست کے لوگوں کو زبان کے نام پر لڑا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیمنت حکومت ریاست کے بے روزگار نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔ منڈل نے کہا کہ ہیمنت حکومت جھارکھنڈ کی اصل ثقافت، زبانوں اور قبائلی شناخت کو ختم کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ کی مقامی زبانوں کو نظر انداز کر کے ہٹا دیا گیا، کھونٹی سے منڈاری، پلاموں۔ گڑھوا سے بھوجپوری، گوڈا سے انگیکا اور کرخ، ان زبانوں کو آبادی شمار کیے بغیر مردم شماری کے فارم سے نکال دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کسی زبان کے خلاف نہیں ہے، لیکن ہم انگیکا، بھوجپوری اور منڈاری جیسی زبانوں کو ہٹانے کے اس عمل کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب کرمالی کو ہٹایا گیا تو جے ایل کے ایم کیوں خاموش رہی؟ اس کا صاف مطلب ہے کہ ان کی تحریک صرف انتخابی فائدے اور عظیم اتحاد کی مدد کا ایک ذریعہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ جے ٹی ای ٹی 2025 میں بھی زبان کی بنیاد پر ناانصافی ہوئی تھی۔ اس سے قبل جب بی جے پی کی حکومت تھی تو وزیر متھلیش ٹھاکر اور ایم پی نشی کانت دوبے کی کوششوں سے بھوجپوری کو علاقائی زبان میں شامل کیا گیا تھا لیکن آج پھر اسے ہٹا کر نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے نمائندوں کی بات نہیں سنی، وزیر رادھا کرشنن اور ایم ایل اے دیپیکا پانڈے سنگھ نے بھی انگیکا کو شامل کرنے کے لیے تحریری طور پر کہا تھا، لیکن کابینہ نے اسے نظر انداز کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ علاقائی شخص کی توہین ہے، اگر انگیکا میں حلف لینے والے ایم ایل اے اور وزراء موجود ہیں تو انگیکا کو علاقائی زبان کیوں نہیں مانا جا رہا ہے۔ منڈل نے کہا کہ انگیکا 2016 کے جے ٹی ای ٹی میں تھی، پھر اب کیوں نہیں؟ انگیکا کو گوڈا کے لوگوں کی توہین کرنے کے مقصد سے امتحان سے ہٹا دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہیمنت حکومت جان بوجھ کر J-TET کو پیچیدہ بنا رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو بہانے بنا کر نوکریوں سے محروم رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کیا گوڈا، پالاموں، گڑھوا جھارکھنڈ کا حصہ نہیں ہیں؟ حکومت کو واضح کرنا چاہیے کہ کیا یہ اضلاع جھارکھنڈ کے نہیں ہیں؟ اگر ہاں تو پھر ان کی زبانوں کو کیوں نظر انداز کیا جا رہا ہے؟ امیت منڈل نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر زبانوں کے ساتھ یہ ناانصافی جاری رہی تو بی جے پی اور قبائلی سماج مل کر سڑک سے اسمبلی تک عوامی تحریک چلائیں گے۔ پریس کانفرنس میں ریاستی میڈیا کے شریک انچارج اشوک بڑائک اور یووا مورچہ کے ریاستی صدر ششانک راج موجود تھے۔

جھارکھنڈ میں امس بھری گرمی لوگوں کو کر رہی ہے بے چین

مانسون کی آمد تک پریشانی ہوگی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع میں امس بھری گرمی لوگوں کے لئے زیادہ پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ دارالحکومت رانچی سمیت بیشتر اضلاع میں امس کافی بڑھ گئی ہے۔ یہ لوگوں کو بے چین کر رہی ہے۔ ریاست کے دیگر شہروں کے مقابلے رانچی میں ہفتہ کو سب سے زیادہ نمی ریکارڈ کی گئی۔ ہفتہ کو رانچی میں نمی کا تناسب 90 فیصد تھا، جبکہ جمعہ کو یہ 92 فیصد تھا۔ ہفتہ کو جمشید پور میں نمی کا تناسب 86 فیصد، ڈالٹن گنج میں 68، بوکارو میں 73 اور چائباسا میں 80 فیصد رہا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 18 جون تک ریاست کے مختلف حصوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کی پیشین گوئی کی ہے۔ محکمہ نے 15 سے 17 جون تک بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ آسمانی بجلی گرنے کے لیے ایلو الرٹ جاری کیا ہے۔ 17 جون کو ہی جنوبی، مغربی اور وسطی علاقوں کے کچھ حصوں میں تیز بارش کا امکان ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست میں سب سے زیادہ بارش مغربی سنگھ بھوم کے منوہر پور میں 6.2 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی۔ اس مدت کے دوران، ریاست میں سب سے زیادہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ڈالٹن گنج میں 40 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا اور سب سے کم کم سے کم درجہ حرارت رانچی کے نامکم میں 21.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ہفتہ کو رانچی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری، جمشید پور 36.5، ڈالٹن گنج 40.2، بوکارو 38.1 اور چائباسا میں 37.4 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔

وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری کا 17 تاریخ کو جنتا دربار

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ جھارکھنڈ حکومت کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری 17 جون کو جنتا دربار لگائیں گے۔ جنتا دربار صبح 11 بجے کانگریس بھون میں شروع ہوگا۔ اس دوران وزیر متعلقہ محکمے اور مفاد عامہ سے متعلق مسائل اور شکایات سنیں گے۔ اس سلسلے میں ہفتہ کو جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین ستیش پال منجانی نے یہ جانکاری دی۔

رانچی یونیورسٹی کی انگزامنیشن کنٹرولر آشا کماری پرساد نے استعفیٰ دے دیا

ڈیڑھ ماہ قبل ہی ان کی تقرری ہوئی تھی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون: آر یو (رانچی یونیورسٹی) کے امتحانات کی کنٹرولر ڈاکٹر آشا کماری پرساد نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے اپنے استعفے میں صحت کی وجوہات بتائی ہیں۔ انہیں اس عہدے پر ڈیڑھ ماہ قبل تعینات کیا گیا تھا جو راج بھون کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہوگیا تھا۔ ڈاکٹر آشا کماری پرساد یونیورسٹی کے ہوم سائنس ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ انہیں یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے کنٹرولر امتحانات کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ پہلے یہ عہدہ ڈاکٹر وکاس کمار کے پاس تھا۔ ڈاکٹر پرساد نے خط میں لکھا کہ متعلقہ مسائل کی وجہ سے وہ فی الحال کنٹرولر آف ایگزامنیشن جیسے ذمہ دار عہدے کو ٹھیک سے نہیں نبھا سکتی، اس لیے انہوں نے استعفیٰ دینا ہی مناسب سمجھا۔ غور طلب ہے کہ اس وقت محکمہ امتحانات سے متعلق کئی اہم کام جاری ہیں۔ ایک طرف جہاں جے پی ایس سی کے انٹرویو کا عمل جاری ہے تو دوسری طرف طلبہ کو ڈگریوں، مارک شیٹس کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ نئے سیشن کے لیے اندراج کا عمل بھی شروع ہوگیا ہے۔ ایسے میں کنٹرولر امتحانات کے استعفیٰ سے کام متاثر ہوسکتا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ ایک نیا چیلنج ہے کہ مناسب اور مستقل متبادل کا بروقت بندوبست کیا جائے، تاکہ طلبہ اور شعبہ امتحانات سے متعلق کام میں کوئی خلل نہ پڑے۔ فی الحال رانچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر اجیت کمار سنہا کوئی پالیسی فیصلہ نہیں لے سکتے۔ اس لیے وہ پیر کو راج بھون سے رائے طلب کریں گے۔

بندھو ترکی نے شہزاد انور کے ساتھ گورنر سنتوش کمار گنگوار سے ملاقات کی

اعلیٰ تعلیم کے شعبے کے معیار کے ساتھ ساتھ، جھارکھنڈ کے زمینی مسائل کو حل کرنے میں گورنر سے امید ہے: ترکی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون: سابق وزیر، جھارکھنڈ حکومت کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے کارگزار صدر بندھو ترکی نے کہا ہے کہ جھارکھنڈ میں اعلیٰ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور تمام یونیورسٹیوں میں تدریس اور سیکھنے کی حالت کو بہتر بنانے کے معاملے میں گورنر سنتوش کمار گنگوار سے کافی امیدیں ہیں۔ راج بھون میں گورنر سنتوش کمار گنگوار سے آج راجدھانی میں ملاقات کے بعد ترکی نے کہا کہ گورنر گنگوار نے جھارکھنڈ کے انتہائی سنگین اراضی سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لئے پہل کرنے اور اس سلسلے میں حکومت کو ہدایت دینے کا یقین دلایا ہے۔ ترکی سے ملاقات کے دوران ریاستی کانگریس کے ورکنگ صدر شہزاد انور بھی موجود تھے۔

آجسو کا کانکے اور اورمانجھی میں تیاری میٹنگ

22 جون کو بلیدان دیوس تاریخی ہوگا: سدیش مہتو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون: اے جے ایس یو پارٹی کے مرکزی صدر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ سدیش مہتو خود 22 جون کو ہونے والے بلیدان دیوس کی تیاریوں میں مصروف کارکنوں کے حوصلے کو بڑھانے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے سنیچر کو کانکے اسمبلی میں کارکنوں کے ساتھ بکر و میں اپنی رہائش گاہ اور کل دیورات اور رمانجھی میں میٹنگ کی۔ مہتو نے کہا کہ 22 جون کو رانچی میں منعقد ہونے والا بلیدان دیوس تاریخی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ شہیدوں کی قربانیوں اور مظاہرین کی جدوجہد کی وجہ سے تشکیل پایا۔ میٹنگ کو چیف ترجمان ڈاکٹر دیوشرن بھگت، جھارکھنڈ کے تحریکی پروین پربھاکر، نوجوان لیڈر سنجے مہتا وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ مہتو نے کہا کہ کارکنان ہر پنچایت اور گاؤں کا دورہ کریں اور لوگوں کو بیدار کریں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں ریاست کی سیاسی سمت درست نہیں ہے۔ ریاست میں کرپشن اور لوٹ مار کا بازار گرم ہے۔ افسران عوامی مسائل کے حل میں دلچسپی نہیں لیتے۔ نوجوانوں کو روزگار کا خواب دکھا کر ہیمنت حکومت سوگئی ہے۔ ایسے ماحول میں اے جے ایس یو پارٹی ایک مضبوط اپوزیشن کا کردار ادا کرے گی۔ کانکے ودھان سبھا کی میٹنگ میں رانچی ضلع کے ورکنگ صدر حکیم انصاری، بلاک صدر لال امن شاہ دیو، ضلع کونسل کے رکن راجیت منجھو، پاروتی دیوی، ستیا نارائن منڈا، ناگیشور مہتو، روپلال مہتو، سنجیو مہتو، ابھیشیک راج ہرنج، مینا دیوی، سورج مشرا، مجیب الرحمان، کشور مہتو، وکاس چوہان، رام ولاس گوپ، شتروگھن مہتو، راجیش اوراؤں، روپاشری گاڈی، کملا دیوی، اجیت کشیپ، منوج مہتو، پچن مہتو، دیپک دوبے وغیرہ موجود تھے۔

رانچی پولیس کی 60 ٹیم نے خصوصی مہم چلائی، تین نکسلی سمیت 99 وارنٹی گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 14 جون:۔ رانچی پولیس کی 60 ٹیم نے دیہی علاقوں میں خصوصی مہم چلائی: 22 وارنٹ ضمانتی کاغذات دکھانے پر جاری کیے گئے۔ سینئر نامہ نگار، رانچی رانچی پولیس کی 60 ٹیم نے دیہی علاقوں میں خصوصی مہم چلائی اور تین نکسلیوں سمیت 121 وارنٹ گرفتار کئے۔ ان میں سے 22 وارنٹ ضمانتی کاغذات دکھانے پر جاری کیے گئے۔ اس طرح تین نکسلیوں سمیت 99 ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں لاپنگ تھانہ علاقہ سے پی ایل ایف آئی کے جیمز منڈا، ناگڈی سے راہول کچاپ اور بنڈو تھانہ علاقہ سے نکسلائیٹ رامولوہار شامل ہیں۔ گرفتاری کے بعد تمام ملزمان کو کانکے روڈ پر پولیس لائن لا کر پریڈ کرائی گئی۔ اس کے بعد ڈی آئی جی کم ایس ایس پی چندن کمار سنہا نے پورے معاملے کی جانکاری دی۔ اس دوران دیہی ایس پی پروین پشکر اور ٹیم کے ارکان موجود تھے۔ ڈی آئی جی کم ایس ایس پی نے بتایا کہ وارنٹ پر عملدرآمد کے لیے جمعرات کی رات 25 تھانوں اور او پی پولیس کی جانب سے خصوصی مہم چلائی گئی۔ تمام وارنٹیوں کو جمعہ کو کانکے روڈ پر واقع نیو پولیس لائن لایا گیا، جہاں سے شام کو ان سبھی کو عدالتی تحویل میں ہوتوار جیل بھیج دیا گیا۔ جیل بھیجے گئے وارنٹیوں میں قتل، اسلحہ ایکٹ، چیک باؤنس، فراڈ، دھوکہ دہی، پوکسو ایکٹ کے مقدمات کے علاوہ بھتہ خوری، ہراساں کرنا، حملہ، چوری، ڈکیتی، قتل کے ارادے سے حملہ، اغوا، غیر قانونی کان کنی، موٹر ایکسیڈنٹ اور اس طرح کے دیگر مقدمات شامل ہیں۔

اقوال زریں

کامیابی حاصل کرو، لیکن پیسے کیلئے نہیں
بلکہ اپنی پہچان بنانے کیلئے
(آئن اسٹائن)

روزنامہ جدید بھارت
اتوار ۱۵ جون ۲۰۲۵ء ۱۸ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ

ایران بمقابلہ اسرائیل-کس کا پلڑا کتنا بھاری؟

جمعے کی صبح اسرائیل نے ایران کے فوجی اور جوہری تنصیبات پر حملے کیے، جس سے دونوں دیرینہ حریف ممالک کے درمیان کشیدگی ایک نئے اور خطرناک مرحلے میں داخل ہوگئی۔ یہ حملے ایک ایسے وقت میں ہوئے جب خطے میں پہلے ہی بے چینی اور ناچاقی کی فضا موجود ہے، اور اب دونوں ممالک کے درمیان جنگ کا آغاز ہو چکا ہے۔

ایران اور اسرائیل کے درمیان حملوں کا سلسلہ کوئی نئی بات نہیں۔ اپریل 2024 میں دمشق میں واقع ایرانی سفارت خانے پر مشتبہ اسرائیلی فضائی حملے میں ایران کی پاسداران انقلاب کے سات اہلکار مارے گئے تھے۔ اسی طرح، اکتوبر 2024 میں ایران نے اسرائیل پر میزائلوں کی بارش کر دی تھی، جس کے جواب میں اسرائیل نے ایران کی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا اور چار ایرانی فوجی مارے گئے تھے۔

این بی سی نیوز کے مطابق، اکتوبر اور اپریل کے ان حملوں میں اسرائیل نے ایران کے S-300 ایئر ڈیفنس نیٹ ورک اور ٹھوس ایندھن تیار کرنے والے آلات کو بھی نشانہ بنایا تھا، جو بیلسٹک میزائلوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

فوجی ماہرین اور سابق امریکی و اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ اگرچہ اسرائیل ایران کے جوہری پروگرام کو "سنگین نقصان" پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے، تاہم وہ ایران کے زیر زمین جوہری ٹھکانوں پر مؤثر حملہ کرنے کے لیے درکار بھاری بموں اور طیاروں کا حامل نہیں۔

ماہرین کے مطابق، اس تازہ ترین حملے کے بعد ایران اپنے تمام جوہری ساز و سامان کو زیر زمین منتقل کرنے کی کوشش کرے گا۔

دی ملٹری بیلنس 2023 کے مطابق، اسرائیل کا آئرن ڈوم سسٹم اس کے فضائی دفاع کا بنیادی حصہ ہے، جو راڈار سسٹم کے ذریعے میزائلوں کی رفتار اور سمت کا پتا لگاتا ہے۔ ان میزائلوں کو جو خطرناک نہ ہوں، زمین پر گرنے دیا جاتا ہے، جب کہ خطرناک میزائلوں کو فضا میں ہی تباہ کر دیا جاتا ہے۔ ایران نے گزشتہ سال فروری میں قلیل فاصلے اور نچلی پرواز والے "آذرخش" فضائی دفاعی نظام کو تعینات کیا، جو انفراریڈ، ریڈار، اور الیکٹرو آپٹک نظام سے لیس ہے تاکہ اہداف کا پتہ لگا کر انہیں روک سکے۔

الجزیرہ کے مطابق، ایران کے پاس 6 لاکھ 10 ہزار فعال اہلکار موجود ہیں، جن میں 3 لاکھ 50 ہزار فوج، 1 لاکھ 90 ہزار پاسداران انقلاب، 18 ہزار بحریہ، 37 ہزار فضائیہ اور 15 ہزار فضائی دفاع کے اہلکار شامل ہیں، جبکہ 3 لاکھ 50 ہزار اہلکاروں پر مشتمل ایک ریزرو فوج بھی موجود ہے۔ اس کے برعکس اسرائیل کے پاس 1 لاکھ 69 ہزار 500 فعال اہلکار ہیں، جن میں 1 لاکھ 26 ہزار فوج، 9 ہزار 500 بحریہ، اور 34 ہزار فضائیہ کے اہلکار شامل ہیں۔ اسرائیل کی ریزرو فورس 4 لاکھ 65 ہزار اہلکاروں پر مشتمل ہے۔

اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹیٹیوٹ (SIPRI) کی اپریل 2025 میں شائع رپورٹ کے مطابق، 2024 میں ایران کے دفاعی اخراجات 10 فیصد کمی کے بعد 7.9 ارب ڈالر رہ گئے، جس کی وجہ بین الاقوامی پابندیاں بتائی گئی ہیں۔

دوسری جانب، اسرائیل کے دفاعی اخراجات 2024 میں 65 فیصد اضافے کے بعد 46.5 ارب ڈالر ہو گئے جن میں غزہ پر جاری اسرائیلی حملوں کی وجہ سے مزید اضافہ کیا گیا۔ واضح رہے اسرائیلی جارحیت سے اب تک 55 ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔

الجزیرہ کے مطابق، اسرائیل کے پاس 345 جنگی طیارے اور 43 حملہ آور ہیلی کاپٹر موجود ہیں۔ ایران کے پاس 312 جنگی طیارے اور پاسداران انقلاب کے پاس مزید 23 طیارے ہیں۔ ایران کی فضائیہ کے پاس 2، فوج کے پاس 50، اور پاسداران انقلاب کے پاس 5 حملہ آور ہیلی کاپٹرز بھی ہیں۔

فوربز کے مطابق، ایران کے فضائی بیڑے کو کافی حد تک نظر انداز کیا گیا ہے، جس کے باعث اسرائیل نے بغیر کسی دباؤ کے ایران پر حملے کیے۔ ایران کے MiG-29 جیسے طیارے 35 سال پرانے ہیں، جبکہ F-14A ٹام کیٹس تقریباً 50 سال پرانے ہیں۔ F-4 فینٹمز اور F-5 ٹائیگرز جیسی تیسری نسل کے طیارے دنیا بھر میں تقریباً ناپید ہو چکے ہیں۔

الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق، ایران کے پاس 10,513 ٹینک، 6,798 توپیں، اور 640 سے زائد بکتر بند گاڑیاں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ، فوج کے پاس 50 اور پاسداران انقلاب کے پاس 5 ہیلی کاپٹرز ہیں۔ اسرائیل کے پاس تقریباً 400 ٹینک، 530 توپیں، اور 1,190 بکتر بند گاڑیاں ہیں۔

ایران کے پاس 17 چھوٹے آبدوزیں، 68 گشت کرنے والے بحری جہاز، 7 کورویٹس، 12 لینڈنگ شپس، 11 لینڈنگ کرافٹس، اور 18 معاون جہاز موجود ہیں۔ اسرائیل کے پاس 5 آبدوزیں اور 49 ساحلی گشت کرنے والے بحری جہاز موجود ہیں۔

الجزیرہ کے مطابق، ایران کے پاس 12 مختلف اقسام کے قریبی اور درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل موجود ہیں، جن میں ٹنڈر 69 (150 کلومیٹر رینج) سے لے کر خرم شہر اور سجیل (2,000 کلومیٹر رینج) تک شامل ہیں۔ اسرائیل کے پاس چار اقسام کے قلیل، درمیانے اور درمیانے سے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل موجود ہیں، جن میں لورا (280 کلومیٹر) سے لے کر جریکو 3 شامل ہے، جس کی رینج 4,800 سے 6,500 کلومیٹر تک ہے۔ امریکہ میں قائم "آرمز کنٹرول ایسوسی ایشن" کے مطابق، اسرائیل کے پاس تقریباً 90 جوہری ہتھیار موجود ہیں۔

ایران کے پاس فی الحال کوئی جوہری ہتھیار نہیں، تاہم وہ جوہری سرگرمیوں میں مصروف ہے، جنہیں وہ پُرامن مقاصد کے لیے قرار دیتا ہے، مگر یہی سرگرمیاں اسرائیل اور مغربی طاقتوں کے ساتھ اس کے تنازعے کی بنیاد بن چکی ہیں۔

ایران اور امریکہ کے درمیان اپریل سے اب تک پانچ بار مذاکرات ہو چکے ہیں، جو 2015 کے ایٹمی معاہدے سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی علیحدگی کے بعد سب سے اعلیٰ سطح کا رابطہ ہے۔

تاہم، حال ہی میں ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ کا وہ بنیادی مطالبہ رد کر دیا جس کے تحت ایران کو یورینیم کی افزودگی ترک کرنی تھی۔ خامنہ ای نے اسے ایران کے "سو فیصد مفادات کے خلاف" قرار دیا۔

مشرق وسطیٰ سے امریکی سفارتی عملے کے انخلا کی وجوہات کیا؟

علاقائی سلامتی کے بڑھتے خدشات کے سبب امریکہ عراق میں اپنے سفارتی عملے نیز بحرین، کویت اور متحدہ عرب امارات سمیت مشرق وسطیٰ کے مختلف مقامات سے اپنے اہلکاروں کے زیر کفالت افراد کے انخلا کی تیاری کر رہا ہے۔

امریکی میڈیا نے حکومتی ذرائع سے اطلاع دی ہے کہ امریکہ نے سکیورٹی کے بڑھتے ہوئے خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے، بغداد میں اپنے سفارتخانے کے غیر ضروری عملے اور ان کے زیر کفالت افراد کو عراق سے نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکی میڈیا ادارے سی بی ایس نیوز نے اس معاملے سے واقف حکام کا حوالہ دیتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ حکام نے قطعی طور پر یہ نہیں بتایا کہ مشرق وسطیٰ کے مختلف مقامات سے امریکی افراد کے انخلا کا سبب کیا ہے، تاہم بدھ کے روز امریکی حکام کو بتایا گیا کہ اسرائیل ایران میں کارروائی شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ اطلاعات کے مطابق امریکی حکام نے اسی وجہ سے اپنے کچھ شہریوں کو خطہ چھوڑنے کا مشورہ دیا ہے اور یہ کہ امریکہ کو اس بات کا اندازہ ہے کہ ایران عراق میں واقع کچھ امریکی مقامات پر جوابی کارروائی کر سکتا ہے۔

حملہ ہوا تو 'ایران جوہری ہتھیار تیار کر سکتا، ہے'، آئی اے ای اے

یہ خبریں ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں، جب ایران کے جوہری پروگرام پر تہران اور واشنگٹن کے حالیہ مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا کہ وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے خطے میں فوجی عملے پر انحصار کرنے والے افراد کی روانگی کی اجازت دے دی ہے اور سینٹ کام "بڑھنے والی کشیدگی کی نگرانی کر رہا" ہے۔

امریکی حکام نے اس سلسلے میں مزید کیا کہا؟

امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ تمام غیر ضروری اہلکاروں کو بغداد میں امریکی سفارت خانے سے نکلنے کا جو حکم دیا گیا ہے، وہ اس عزم پر مبنی ہے کہ امریکیوں کو اندرون ملک اور بیرون ملک محفوظ رکھا جا سکے۔ بدھ کی شام کو بات کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ عملے کو وہاں سے نکالنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ یہ خطہ "خطرناک جگہ ہو سکتی ہے"۔ ٹرمپ نے کہا، "ہم دیکھیں گے کہ ہوتا کیا ہے۔ ہم نے باہر نکلنے کا نوٹس دیا ہے اور ہم دیکھیں گے کہ ہوتا کیا ہے۔"

پھر ٹرمپ نے ایران کے حوالے سے مزید کہا، "وہ جوہری ہتھیار نہیں رکھ سکتے، ہم اس کی اجازت نہیں دیں گے۔"

خطے میں سلامتی کے خطرات

مشرق وسطیٰ میں حالیہ دنوں میں غیر یقینی صورتحال بڑھتی رہی ہے، کیونکہ امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری پروگرام پر بات چیت تعطل کا شکار نظر آتی ہے۔

امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نے بدھ کو دیر گئے اطلاع دی کہ اسرائیل ایران پر حملہ کرنے کے لیے "مکمل طور پر تیار" ہے اور واشنگٹن کو "توقع" ہے کہ تہران "ہمسایہ ملک عراق میں بعض امریکی مقامات" کو نشانہ بنا کر جوابی کارروائی کر سکتا ہے۔

ایران کا ردعمل

ادھر ایرانی وزیر دفاع جنرل عزیز ناصر زادہ نے صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ انہیں اب بھی امید ہے کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات کامیاب ہوں گے، تاہم انہوں نے کہا کہ تہران کسی بھی جارحیت کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا، "اگر ہم پر تنازعہ مسلط کیا گیا تو یقیناً مخالف کا جانی نقصان ہم سے زیادہ ہوگا اور ایسی صورت میں امریکہ کو خطے سے نکل جانا چاہیے، کیونکہ اس کے تمام اڈے ہماری پہنچ میں ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا، "ہم ان تک رسائی رکھتے ہیں، اور ہم میزبان ممالک میں ان سب کو بلا جھجک نشانہ بنائیں گے۔"

مذاکرات کی کوششیں بھی جاری

امریکی حکام کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف اب بھی اتوار کے روز مذاکرات کے چھٹے دور کے لیے ایرانی حکام سے ملنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ امریکی میڈیا اداروں کے مطابق وٹکوف مسقط میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کریں گے۔ چند روز قبل ہی جوہری توانائی سے متعلق اقوام متحدہ کے ادارے آئی اے ای اے کے سربراہ رافیل گروسی نے متنبہ کیا تھا کہ ایران کی جوہری تنصیبات پر اسرائیلی حملہ تہران کو جوہری ہتھیاروں کی تیاری کے قریب لا سکتا ہے۔

ایران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے امریکہ اور تہران کے درمیان بالواسطہ بات چیت عمان کی ثالثی میں جاری ہے، تاکہ اس کا کوئی حل تلاش کیا جا سکے۔ تاہم اس دوران یہ بات بھی کئی بار کہی جا چکی ہے، کہ بات چیت کی ناکامی اور کسی معاہدے تک نہ پہنچنے کی صورت میں اسرائیل ایران کے جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے انہیں ناکارہ بنا سکتا ہے۔

رافیل گروسی نے خبردار کیا کہ اگر اسرائیل نے ایران پر حملہ کرنے کی کوشش کی، تو جوہری ہتھیاروں کے حوالے سے تہران کا موقف نہ صرف مزید سخت ہونے کا امکان ہے، بلکہ اس معاملے میں سفارت کاری بھی تعطل کا شکار ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حملے کے، "ممکنہ طور پر مختلف اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، جس سے ایران کا عزم مستحکم ہو سکتا ہے..... میں اگر صاف لفظوں میں کہوں، تو یہ کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے حصول کی کوشش کر سکتا ہے، یا پھر جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے ہی دستبردار ہو جائے گا۔"

اقوام متحدہ کی جوہری رپورٹ کا سیاسی استعمال قبول نہیں، ایران

ایران نے تین یورپی ممالک فرانس، جرمنی اور برطانیہ کو عالمی اٹامک انرجی ایجنسی کی تہران کے جوہری پروگرام پر جاری کردہ رپورٹ کے "منفی استعمال" سے خبردار کیا ہے۔

دوسری جانب ان تینوں یورپی ممالک نے کہا ہے کہ اگر ایران کے جوہری پروگرام سے براعظم کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوا تو وہ ماضی میں لگائی گئی پابندیاں بحال کر سکتے ہیں۔

عالمی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کی رپورٹ کے مطابق ایران نے افزودہ یورینیم کے ذخیرے میں اضافہ کر لیا ہے جو کہ ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کے لیے درکار سطح کے قریب ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران نے اپنے افزودہ یورینیم کے ذخیرے میں تیزی سے 60 فیصد تک اضافہ کیا ہے جو کہ جوہری ہتھیاروں کے لیے درکار تقریباً 90 فیصد کی سطح کے بہت قریب ہے۔

آئی اے ای اے کی رپورٹ کے مطابق ایران کی افزودہ یورینیم کی کل مقدار اب عالمی طاقتوں کے ساتھ 2015 کے تاریخی معاہدے کے ذریعے منظور شدہ حد سے 45 گنا زیادہ ہے، اور اس کا تخمینہ 6.247,9 کلوگرام ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایک بیان میں کہا کہ انہوں نے آئی اے ای اے کے سربراہ رافیل گروسی کو ایک فون کال کے دوران کہا تھا کہ ایران 2015 کے معاہدے کے یورپی فریقوں کے کسی بھی نامناسب اقدام کا جواب دے گا۔

بیان کے مطابق، عراقچی نے اپنی کال میں گروسی پر زور دیا کہ وہ جوہری نگراں ادارے کی رپورٹ کو "اپنے سیاسی مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے" استعمال کرنے سے باز رہیں۔ ایران نے آئی اے ای اے کی اس رپورٹ کو مسترد کر دیا ہے۔ تہران کا موقف ہے کہ اسے بجلی کی پیداوار کے لیے یورینیم کی ضرورت ہے۔

ایران پر اسرائیلی حملے: اعلیٰ فوجی قیادت، جوہری ماہرین ہلاک

اسرائیل کی طرف جمعہ تیرہ جون کو ایران میں عسکری قیادت اور جوہری تنصیبات کو ہدف بناتے ہوئے کم از کم چھ شہروں میں فضائی حملے کیے گئے، جن میں ایرانی فوج کے سربراہ سمیت اعلیٰ عسکری کمانڈر اور کئی جوہری سائنسدان مارے گئے۔

اسرائیل کی جانب سے ایران میں فضائی حملوں کے بعد مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے پیش نظر متعدد ممالک نے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہیں، جس کے باعث بین الاقوامی ایئرلائنز نے ایران، اسرائیل اور خطے کے دیگر ممالک کے لیے اپنی مسافر پروازیں منسوخ یا مؤخر کر دی ہیں۔

اسرائیل، ایران، عراق، اردن اور شام نے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہیں۔

اسرائیلی فضائی کمپنی ایل آل (El Al) نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اسرائیل کے لیے اور وہاں سے بیرون ملک تمام پروازیں عارضی طور پر معطل کر دی ہیں۔ جرمن ایئرلائن لفتھانزا گروپ نے بھی تہران اور تل ابیب کے لیے اپنی تمام تجارتی پروازیں 31 جولائی تک منسوخ کر دی ہیں۔ امارات ایئرلائن نے عراق، اردن، لبنان اور ایران کے لیے اپنی پروازیں عارضی طور پر بند کر دی ہیں۔ اسی طرح قطر ایئرویز نے بھی اعلان کیا ہے کہ ایران اور عراق کے لیے اس کی تمام مسافر پروازیں موجودہ صورت حال کے سبب وقتی طور پر معطل کر دی گئی ہیں۔ ٹرکش ایئرلائنز اور دیگر ترک فضائی کمپنیوں نے بھی ایران، عراق، شام اور اردن کے لیے آئندہ پیر تک اپنی مسافر پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔

ایئر فرانس نے بھی تل ابیب کے لیے اپنی تمام پروازیں غیر معینہ مدت کے لیے بند کر دی ہیں۔ ادھر روسی ایوی ایشن اتھارٹی نے روسی ایئرلائنز کو ہدایت کی ہے کہ وہ اسرائیل، اردن، عراق اور ایران کی فضائی حدود میں سفر سے پرہیز کریں۔ قطر، دبئی اور ابوظہبی جیسے اہم بین الاقوامی ہوائی اڈوں نے مسافروں کو ممکنہ تاخیر اور شیڈول میں بڑی تبدیلیوں سے متعلق پیشگی خبردار کر دیا ہے۔ خطے میں ہوائی سفر پر یہ شدید اثرات موجودہ کشیدہ جغرافیائی صورت حال کے تناظر میں غیر معمولی سمجھے جا رہے ہیں۔

دنیا میں 138 ملین بچے مزدوری کرنے پر مجبور، اقوام متحدہ

سن 2024 میں دنیا بھر کے کھیتوں اور کارخانوں میں تقریباً 138 ملین بچے مزدوری کرنے پر مجبور تھے۔ اقوام متحدہ کی تازہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ حالات نہ بدلے تو بچوں کی مزدوری کے خاتمے میں 'سینکڑوں سال' لگ سکتے ہیں۔

اقوام متحدہ کی جانب سے بدھ 11 جون کو ایک نئی رپورٹ جاری کی گئی، جس میں ایسے بچوں کی زندگیوں کے مسائل کو اجاگر کیا گیا ہے، جو بچپن میں ہی مزدوری کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

عالمی سطح پر دس سال قبل 'پائیدار ترقیاتی اہداف' اپناتے ہوئے سن 2025 تک بچوں کی مزدوری ختم کرنے کا ہدف مقرر کیا تھا۔ تاہم عالمی ادارہ برائے اطفال (یونیسیف) اور بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کی مشترکہ رپورٹ کے مطابق، "اس ہدف کا وقت اب ختم ہو چکا ہے لیکن بچوں کی مزدوری نہیں۔"

سن 2024 میں پانچ سے 17 سال کی عمر کے 6.137 ملین بچے، یعنی اس عمر کے 8.7 فیصد، مزدوری کرنے پر مجبور ہوئے۔ اگر دیکھا جائے تو یہ تعداد فرانس کی کل آبادی سے دوگنا بنتی ہے۔ تاہم یہ تعداد سن 2000 کے مقابلے میں کم ہے۔ اس وقت 246 ملین بچوں کو اکثر اپنے غربت زدہ خاندانوں کی مدد کے لیے کام کرنا پڑتا تھا۔

سن 2016 سے 2020 تک تشویشناک اضافے کے بعد سن 2024 میں 20 ملین کم بچوں نے مزدوری کی۔ یونیسیف کی سربراہ کیتھرین رسل نے کہا کہ بچوں کی مزدوری کم کرنے میں 'نمایاں پیش رفت' ہوئی لیکن 'اب بھی بہت سے بچے کانوں، کارخانوں، یا کھیتوں میں خطرناک حالات میں کام کر رہے ہیں۔' اقوام متحدہ کی اس رپورٹ کے مطابق 138 ملین بچوں میں سے تقریباً 40 فیصد (55 ملین) سن 2024 میں ایسے خطرناک حالات میں مزدوری کر رہے تھے، جو ان کی صحت، حفاظت یا نشوونما کے لیے نقصان دہ ہیں۔

آئی ایل او کے ڈائریکٹر جنرل جیلبر اُونگبو نے کہا کہ اگرچہ کچھ اُمیدیں ہیں لیکن، "ہمیں اس حقیقت سے نظریں نہیں چرانا چاہییں کہ بچوں کی مزدوری کے خاتمے کے لیے ابھی بہت طویل سفر طے کرنا باقی ہے۔"

بچوں کی مزدوری کا خاتمہ اور سست روی

یونیسیف کی ماہر کلاوڈیا کاپا کے مطابق اگر حالات ایسے ہی رہے تو بچوں کی مزدوری کے خاتمے میں "سینکڑوں سال" لگ سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر سن 2000 سے اب تک کی پیش رفت کو چار گنا تک بڑھایا جائے تو تب بھی یہ ہدف سن 2060 تک حاصل ہوگا۔ سب سے کم عمر بچوں (پانچ سے 11 سال) کے لیے پیش رفت خاص طور پر سست ہے اور گزشتہ برس ایسے مزدور بچوں کی تعداد 80 ملین تھی۔

سب سے زیادہ مزدور بچے کھیتوں میں

رپورٹ کے مطابق زراعت بچوں کی مزدوری کا سب سے بڑا شعبہ ہے، جہاں کام کرنے والے بچوں کی تعداد تقریباً 61 فیصد بنتی ہے۔ اس کے بعد 27 فیصد بچے گھریلو کام اور دیگر خدمات کے شعبوں میں کام کرتے ہیں جبکہ 13 فیصد بچوں سے صنعت بشمول کان کنی اور مینوفیکچرنگ میں کام لیا جاتا ہے۔

سب صحارا افریقہ سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ ہے، جہاں 87 ملین بچے کام کرتے ہیں۔ ایشیا پیسیفک میں سب سے زیادہ پیش رفت ہوئی، جہاں مزدوری کرنے والے بچوں کی تعداد سن 2000 میں 49 ملین سے کم ہو کر سن 2024 میں 28 ملین رہ گئی ہے۔

نفس آفرینش

"انسان محض مٹی سے اٹھا ایک پیکر نہیں، بلکہ شعور، انتخاب اور امانت کا مسافر ہے — جو اگر خود کو پہچان لے، تو زمین پر روشنی بکھیر سکتا ہے۔"

ڈاکٹر شاکرہ نندنی

کائنات کی وسعتوں میں انسان کا مقام ہمیشہ ایک سوال رہا ہے۔ وہ کیا ہے، کہاں سے آیا ہے، اور اس کی غایت حیات کیا ہے؟ انہی سوالات کے ضمن میں قدیم صحیفوں، فلاسفہ اور صوفیاء نے جو کچھ بیان کیا، وہ ایک مشترکہ روحانی سچائی کی طرف اشارہ کرتا ہے: انسان محض مٹی کا پیکر نہیں بلکہ ایک شعور یافتہ امانت دار ہے۔ ایک ایسا وجود جسے ایک مقصد کے ساتھ زمین پر بھیجا گیا ہے۔

آغاز کائنات سے پہلے نہ زمین تھی، نہ آسمان، نہ بارش کی رم جھم تھی، نہ سبزہ، نہ ہی وہ دریا جو آج انسانوں کے لیے زندگی کی علامت بنے ہوئے ہیں۔ پھر کسی نادیدہ قدرت نے زمین کو بچھونا اور آسمان کو سائبان بنایا۔ بارش کو ابر رحمت کی صورت میں اتارا، اور ان سے رزق کے چشمے جاری کیے تاکہ زندگی نشوونما پائے۔

لیکن انسان، جو خود اسی کائنات کا ایک جزو ہے، اُسے اس کائنات کی اشیاء میں ممتاز حیثیت دی گئی۔ وہ نہ صرف ان چیزوں سے فائدہ اٹھانے والا ہے بلکہ اس پر ذمہ داری بھی عائد کی گئی ہے کہ وہ اس حسن ترتیب اور توازن کو قائم رکھے۔ یہ ذمہ داری اس کے شعور، اس کی عقل، اور اس کے عمل میں مضمر ہے۔

مگر یہی انسان ہے، جو شک اور غرور کے سنگھاسن پر بیٹھ کر اس خالق نامعلوم کو چیلنج کرتا ہے۔ وہ پوچھتا ہے: "اگر یہ سب قدرت کی کاریگری ہے، تو میں کیوں نہ کچھ ایسا ہی کر دکھاؤں؟" اور یہی مقام ہے جہاں اس کے لیے تنبیہ ہوتی ہے کہ اگر شک ہو تو ایک کلام جیسا ہی کلام لے آؤ، اور اگر ایسا نہ کر سکو، اور ہرگز نہ کر سکو گے، تو اپنے فہم کی حد جان لو۔

تخلیق کی ابتدا، انسان کی معنوی گہرائی، اور کائناتی نظم کی پیچیدگی یہ سب کچھ کسی بے ترتیب حادثے کی نشانیاں نہیں۔ یہ سب کسی باشعور منبع کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ وہ منبع جو صرف مادی وسائل نہیں، بلکہ روحانی اصولوں کی بنیاد پر کائنات کو چلاتا ہے۔

یہاں تک کہ جب انسان کو زمین پر بطور نائب مقرر کرنے کی بات آتی ہے، تو ایک اہم مکالمہ ابھرتا ہے: فرشتے جیسے نورانی وجود حیرت سے سوال کرتے ہیں کہ کیا واقعی وہ مخلوق جو زمین کو فساد اور خون سے رنگ دے سکتی ہے، خلافت کے لائق ہے؟ مگر جواب میں صرف ایک بات کہی جاتی ہے: "میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے"۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں انسان کا مقام سمجھ میں آتا ہے اس کے پاس علم ہے، فہم ہے، ارادہ ہے، اور سب سے بڑھ کر وہ قوت انتخاب ہے۔

یہ انتخاب ہی اس کا امتحان ہے۔ انسان اگر چاہے تو اس کائنات کو جنت بنا سکتا ہے، اور اگر چاہے تو اسے دوزخ میں بھی بدل سکتا ہے۔ لیکن اس کے ہاتھ میں جو زمینی طاقت ہے، اس کا ماخذ آسمانی ذمہ داری ہے۔ یہ خلافت ایک امانت ہے، نہ کہ ایک اقتدار۔

یوں ان روحانی اشارات سے ہمیں ایک جامع پیغام ملتا ہے کہ اے انسان، اپنی اصل کو پہچان، زمین کو فساد سے پاک رکھ، فطرت کے ساتھ ہم آہنگ ہو، اور علم و عمل کے اس سنگم پر اپنی موجودگی کو بامقصد بنا۔

فطرت سے ہم آہنگی میں زندگی آسان

اس بات سے قطعہ نظر کہ زمین کیسے وجود میں آئی، ہماری معلومات اتنی ضرور ہے کہ ہماری زمین چار حصوں میں وجود میں آئی۔ ایک سب سے بڑا حصہ پانی، دوسرا پہاڑ، تیسرا جنگلات اور چوتھا ریگستان۔ پہاڑوں کو معدنیات کے حصول اور ذرائع آمدورفت کے راستے بنانے کے لئے بے دریغ طریقے سے کاٹنا اور بارود سے اڑانا شروع کیا جو صدیوں سے تاحال جاری ہے۔ جنگلات بے ہنگم طریقے سے کاٹ کر اپنی زندگی کی آسائشوں کو پورا کرنا شروع کیا جو سلسلہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا۔ ریگستانوں کو ہم نے اپنی تفریح گاہوں میں بدلنے کی غرض سے تھوڑا بہت برباد تو کیا لیکن اس کے اندر چھپے خزانوں (تیل و گیس) کے حصول کی غرض سے ایک میدان جنگ بنا رکھا ہے۔ زمین کے ان تین حصوں کو جس طرح برباد کیا اس کی بدولت ان کی مخلوقات کو بھی نیست و نابود کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی بلکہ پہاڑوں پر برفباری کے باعث ازل سے قائم گلیشیرز (برفانی تودوں) کو صفحہ ہستی سے مٹانے میں بھرپور کردار ادا کیا، جس کے باعث پگھلنے اور گرنے کے وقت اپنے ساتھ آلودگی کا وہ سارا کچرہ اور دیگر غیر ضروری سامان بھی ساتھ لیتے آئے جو ایک ندی کی مانند دریا اور بالآخر سمندر میں گر کر صدیوں سے اس کے پانی کو آلودہ کر کے تمام آبی حیات کی تباہی کا باعث ہے۔ زمین کے وہ علاقے جہاں انسان بستے ہیں وہاں تہذیب کے نام پر جو ارتقائی عمل جاری ہوا اور ہنوز جاری ہے اس میں انڈسٹریالائزیشن، ذرائع آمدورفت کے لئے سڑکوں کے جال اور مختلف قسم کی ٹرانسپورٹس سے جو آلودگی پیدا ہو رہی ہے اس نے صدیوں میں زمین کے ارد گرد کے ماحول اور بالائی فضا کو اس قدر مکدر کر دیا ہے کہ اب تو ہم انسانوں کا سانس لینا بھی دوبھر ہو گیا ہے، سورج کی شعاعوں کو عوزون گیس کی تہ سے زمین کو محفوظ رکھنے والا نظام تباہ و برباد کر کے رکھ دیا اور اس کے علاوہ بے شمار مواصلاتی نظام قائم کرنے کے باعث انجانے امراض جنم لے رہے ہیں جن کے بارے میں تحقیق جاری ہے۔ درج بالا تمام ارتقائی و ترقیاتی منازل کے طے کرنے میں زمین کا جو حصہ سب سے زیادہ اور شدید طور پر متاثر ہوا وہ کاشتکاری کا رقبہ ہے جہاں ہم انسان اپنے زندہ رہنے کے لئے اجناس، سبزیاں اور پھل کاشت کیا کرتے تھے۔ اب یہ رقبہ اس قدر تھوڑا رہ گیا ہے کہ پوری دنیا کو غذائی قلت کا بحران سر پر کھڑا نظر آ رہا ہے جس کا فوری کوئی تدارک نہ کیا گیا تو پوری دنیا ایک مصنوعی قحط سالی کا شکار ہو سکتی ہے۔

غرض یہ کہ ہم انسانوں نے زمین کو اس میں بسنے والی مخلوقات کے لئے ناقابل برداشت حد تک غیر محفوظ کر دیا ہے۔ زمین کی اپنی زندگی کم ہوتی محسوس ہوتی ہے اور ساتھ ہی ہم انسانوں کے لئے تو یہ زمین بالکل بھی مناسب نہ رہی جس بنیاد پر خلاؤں میں دیگر ستاروں کی دریافت کا عمل چاند پر 1969 میں پہلا قدم رکھنے سے شروع ہوا جو آج نہایت تیزی سے جاری ہے۔ صاحب ثروت انسان اپنی محفوظ و پرفضا رہائش کے لئے سر توڑ کوششوں میں لگے ہوئے ہیں جن میں دنیا کے امیر ترین ترقی یافتہ ممالک شامل ہیں اور ایک دوسرے سے تعاون بھی کر رہے ہیں، نیز اس کے ساتھ ہی یہ باحیثیت انسان ہماری اس زمین اور انسانیت کو بچانے کی ترغیب دیتے ہوئے یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ "لوٹ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو" یعنی اب ہمیں اپنی پرانی دیہاتی زندگی کی جانب لوٹنا ہوگا۔ جس کے اختیار کرنے سے وہ تمام زمینی، آبی اور فضائی آلودگی کی وجوہات ختم ہو جائیں گی اور ہم اپنی زمین کو بچانے کے ساتھ ساتھ اپنے آپ یعنی انسانیت کو بھی بچا پائیں گے۔

موجودہ سیاسی ماحول میں محدود نیوکلیر جنگ کے امکانات تیز

از: غلام غوث ، بنگلور
فون: 9980827221

عرب حکمرانوں نے مئی کے مہینہ میں امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے عرب ممالک کے سفارتی دورے کے درمیان ایک سنہری موقعہ گنوا لیا۔ انہیں خوش کرنے کے لئے جو واہیات مظاہرے عربوں نے کیے اس سے ان کی ذہنی عیاشی اور کم عقلی کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ اگر ان میں عقل ہوتی اور وہ اگر فلسطینیوں کو اپنے بھائی سمجھتے تو مسٹر ٹرمپ کو اس بات کے لئے اکساتے کہ وہ فلسطین میں دو ریاستی حل کا اعلان کروا دیتے۔ افسوس کہ یہ سنہری موقعہ انہوں نے گنوا دیا اور صرف تجارتی معاہدہ اور ہتھیاروں کی خریداری تک محدود کر دیا۔ ساری دنیا کو معلوم پڑ گیا کہ دنیا میں عربوں جیسے بیوقوف اور کہیں نہیں ملیں گے۔ ان کم عقلوں نے Nuclear Non Prolification Treaty پر آنکھ بند کر کے دستخط کر دیے۔ یہ نہیں سوچا کہ اسرائیل صرف مشرق وسطیٰ میں واحد ملک ہوگا جو نیوکلیر ہتھیاروں سے لیس ہوگا۔ آج روس اور یوکرین کی جنگ جو فروری 2022 سے چل رہی ہے وہ اب نیوکلیر جنگ ہونے کے دہانے پر ہے اور اس کا اثر ساری دنیا پر پڑنے والا ہے۔ ایسا لگ رہا ہے کہ امریکہ کی سفارتی کوششیں ناکام ہونے لگی ہیں۔ 1.6.2025 کو یوکرین نے جو اچانک خفیہ حملہ روس کے اندر جا کر کیا اس نے روس کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔ یوکرین نے اپنے ڈرونوں کو لکڑی کی پیٹیوں میں رکھ کر ٹرکوں کے ذریعہ ایر پورٹوں پر پہنچا کر وہاں سے انہیں روس کے ہوائی اڈوں پر فائر کیا جس سے روس کے چالیس لڑاکو قیمتی ہوائی جہاز تباہ ہو گئے۔ یہ حملہ روس کے لئے ناقابل برداشت ہے کیونکہ یہ اس کی انا پر چوٹ ہے یہ حملہ ایسا تھا جیسے جاپان نے 1941 میں امریکہ کے بحری اڈے "ہوائی" شہر پر اچانک کیا اور اس کے آبی جہازوں اور لڑاکو ہوائی جہازوں کو تباہ کر دیا۔ بدلے میں امریکہ نے جاپان کو زمین بوس کر دیا اور اس کے دو شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر آٹمی بم گرا دیے۔ ایسے ہی اب روس ہو سکتا ہے کہ یوکرین پر کوئی نیوکلیر حملہ کرے گا۔ یوکرین اصل میں روس کے مقابلے میں ایک چھوٹا ملک ہے، جس کی ملٹری طاقت بہت کم ہے۔ مگر یورپی ممالک اور امریکہ نے اسے جدید ہتھیار دے کر اسے تین سالوں سے لڑنے اور لاکھوں شہریوں کو موت کے گھاٹ اتارنے پر اکسایا ہے۔ اگر یوکرین کو یہ امداد نہ ملتی تو وہ کبھی کا شکست مان لیتا اور لڑائی بند ہو جاتی۔ یہی حال اسرائیل اور عربوں کے درمیان جنگ کا بھی ہے۔ اگر روس نے طیش میں آ کر یوکرین پر نیوکلیر حملہ کر دیا تو جو نقصان ہوگا اور جو اموات ہوں گے وہ انسانی سوچ سے باہر ہے اور اس کے لئے صرف اور صرف امریکہ اور یوروپی ممالک ذمہ دار ہوں گے۔ ایک ممکنہ سین (نمائش) جو مسٹر اینی جاکوبسن Annie Jacobson نے اپنی کتاب Nuclear war A Scenario میں بیان کیا ہے وہ رونگٹے کھڑا کر دینے والا ہے۔ اس نے ایک حقیقی واقعہ بیان کیا ہے۔ ڈسمبر 1960 میں امریکہ کے مخصوص ایر کمانڈ ہیڈکوارٹرس Strategic Air Command Headquarters, Air Force base Nebraska میں امریکہ کے ملٹری ماہرین کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں ایک ممکنہ نیوکلیر حملہ سے متعلق پلان پر غور وفکر ہوئی جس میں ممکنہ 600 ملین شہریوں کی اموات ہو سکتی ہیں۔ اس میٹنگ میں امریکہ کے ڈیفینس سکریٹری، ڈپٹی سکریٹری، زمینی فوج کے جنرل۔ ہوائی فوج کے کمانڈر اور بحریہ کے اڈمرل اور کئی سائنسدان موجود تھے۔ ان کے سامنے دیوار پر کئی نقشہ اور دیگر نقشہ تھے اور وہ گہری بحث میں تھے۔ یہ خفیہ میٹنگ کا معاملہ ایک صاحب جان ایچ روبل John H Rubel جو اس میٹنگ میں تھے انہوں نے بتایا۔ وہاں اس بات پر غور ہو رہا تھا کہ اگر روس نے نیوکلیر جنگ چھیڑ دی تو اس کا اثر کیا ہوگا۔ اور اگر امریکہ نے جوابی کاروائی کی تو وہ کہاں سے کرے گا اور کیسے کرے گا اور اس کا نشانہ کیا ہوگا۔ پہلا جوابی حملہ جو روس پر کیا جائے گا وہ جاپان کے شہر Okinowa میں موجود امریکی ایر کرافٹ کیریر Air Craft Carrier پر موجود جنگی ہوائی جہازوں سے کیا جائے گا۔ یہ لڑاکو جہاز قطار در قطار اڑیں گے اور روس پر نیوکلیر بموں کی بمباری کریں گے۔ یہ بم ایسے ہونگے جو جاپان پر برسائے گئے نیوکلیر بموں سے ہزاروں درجہ زیادہ مہلک ہونگے۔ روبل کا کہنا ہے کہ یہ بم جاپان پر گرائے گئے نیوکلیر بموں سے چار ہزار درجہ زیادہ مہلک ہونگے۔ جو بم جاپان پر آگسٹ 1945 میں گرائے گئے اس میں 80,000 شہری مارے گئے اور تمام عمارتیں زمین بوس ہو گئیں۔ جیسے ہی بم گرے گا ایک چمک ہوگی اور پھر چاروں طرف اندھیرا چھا جائے گا اور ہر طرف دھواں ہی دھواں ہوگا لوگوں کے جسموں کے اعضاء پگھل جائیں گے، جسموں کے حصے غائب ہو جائیں گے اور گرمی اس شدت کی ہوگی کہ ہر چیز کوئلے میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر آج نیوکلیر جنگ ہوئی تو ایک منٹ میں چھ سو ملین لوگ موت کے گھاٹ اتر جائیں گے۔ ایک ملین میگاٹن نیوکلیر بم سے ایک سو اسی ملین ڈگری فارن ہیٹ کی تیز گرمی ہوگی جسے انسانی دماغ سوچ بھی نہیں سکتا۔ پہلی چمک کے ساتھ یہ آگ کی چھتری ایک میل چوڑی ہو جائے گی۔ کانکریٹ ریت میں تبدیل ہو جائے گا، لوہا پگھل جائے گا۔ پتھر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے اور انسان کوئلے میں تبدیل ہو جائیں گے۔ یہ گرمی روشنی سے زیادہ تیز رفتار سے چلے گی اور ہر چیز کو جلا کر رکھ دے گی۔ روس اگر حملہ کرے گا تو وہ پہلے واشنگٹن پر اور پینٹاگان پر حملہ کرے گا۔ انسانوں نے بیسویں صدی میں یہ ہتھیار آئندہ جنگوں کو روکنے کے لئے بنائے تھے مگر اکیسویں صدی میں یہی ہتھیار انسانیت کو نیست و نابود کر دیں گے۔ ہر چیز ٹیبیس کے بال کی طرح ہوا میں اڑنے لگے گی۔ ایک منٹ میں یہ آگ کی چھتری دس میل تک پھیل جائے گی اور دس میل اونچائی پر پہنچ جائے گی۔ جو لوگ زمین دوز ٹھکانوں میں ہونگے وہ دیوانوں جیسا قہقہے کرتے ہوئے مر جائیں گے۔ پورا واشنگٹن آگ کا گولا بن جائے گا اور اس کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ پینٹاگان میں کام کرنے والے 27,000 ملازم راکھ میں تبدیل ہو جائیں گے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد سے امریکہ اس ممکنہ حملے کے متعلق غور و فکر کر رہا ہے اور اس سے بچنے کے تدابیر سوچ رہا ہے۔ اگر ایران، سعودی عرب اور مصر کے پاس نیوکلیر ہتھیار ہوتے تو اسرائیل کی ان کے خلاف کام کرنے کی ہمت نہ ہوتی اور فلسطین کا مسئلہ بھی کا حل ہو جاتا۔ خفیہ معلومات بتا رہے ہیں کہ ایران نیوکلیر طاقت بن چکا ہے مگر وہ بھی اسرائیل کی طرح اس کا اظہار کرنے سے گریز کر رہا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو اسے چاہیے کہ امریکہ کی طرح وہ بھی اپنے کچھ پڑوسی ممالک میں ان ہتھیاروں کو رکھے تاکہ دشمن کوئی حماقت نہ کریں۔ موجودہ حالات بتا رہے ہیں کہ جلد یا بہ دیر روس اپنے نیوکلیر ہتھیاروں کو یوکرین پر آزمانے کے لئے مجبور ہو جائے گا۔ بہتری اسی میں ہے کہ امریکہ اور یوروپی ممالک آگ میں تیل ڈالنے کا کام نہ کریں اور یوکرین اور فلسطین کا مسئلہ جلد از جلد حل کر دیں ورنہ جو تباہی مچے گی وہ انسانی سوچ سے باہر ہوگی۔

اگر آپ ناک اور کان چھدوانے جا رہی ہیں تو خالی پیٹ مت جائیں

کچھ خاص باتیں جو ناک کان چھدوانے سے پہلے جاننا ضروری ہیں

عام طور پر ہمارے معاشرے میں ناک اور کان چھدوانے کا رواج تمام گھروں میں موجود ہوتا ہے اور اس حوالے سے ہر خاندان اپنے ٹوٹکے آزماتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود اکثر لڑکیوں کے ناک یا کان چھدوانے کے بعد ان جگہوں پر زخم بن جاتے ہیں۔ لیکن اگر وقت سے پہلے کچھ تدابیر کا استعمال کیا جائے تو اس سے ناک کان چھدوانے کی تکلیف سے نہ صرف بچا جا سکتا ہے بلکہ اس کے زخم بھی خراب ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔

1: ہر دھات محفوظ نہیں ہوتی

ناک اور کان چھدوانے کے بعد اس کے لیے پہننے والی بالی کے انتخاب کے لیے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ایسی دھات کا انتخاب کیا جائے جو کہ جلد کے لیے نقصان دہ نہ ہو۔ اس وجہ سے آرٹیفیشل جیولری سے کان ناک چھدوانے کے فوراً بعد پرہیز کرنا چاہیے۔ اس موقع پر چاندی یا سونے کا استعمال مفید ثابت ہو سکتا ہے کیوں کہ وہ اینٹی بیکٹیریل ہوتے ہیں۔

2: زخم کو صرف پانی سے دھونا کافی نہیں ہے

ہر زخم کی صفائی رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے اور اسی صفائی کی وجہ سے وہ زخم جلد بھر جاتا ہے۔ یہی معاملہ ناک اور کان کے چھدے ہوئے زخموں کا بھی ہوتا ہے۔ اس وجہ سے ان کو صرف پانی سے دھونا کافی نہیں ہوتا ہے بلکہ اس کو جراثیم کش پانی یا سلائن پانی سے دھونا بہت ضروری ہوتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اس زخم کو ڈیٹول سے صاف کرنا خطرناک بھی ثابت ہو سکتا ہے اس وجہ سے ڈیٹول کی جگہ سلائن واٹر کا استعمال مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

3: زخم کے خراب ہونے کی نشانی

ناک اور کان چھدوانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ جان بوجھ کر اپنی جلد میں سوراخ کر رہے ہیں اس وجہ سے اس زخم میں تکلیف ہونا تو قدرتی بات ہے۔ جس وجہ سے تھوڑی تکلیف، جلد پر سرخی اور کچھ سوجن ہو گی لیکن یاد رکھیں اگر اس زخم سے پانی بہنا شروع ہو جائے یا سوجن کے ساتھ ساتھ سبز مواد بھی نکلنے لگے اور اس کے ساتھ ساتھ جسم میں درد اور بخار بھی ہو تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ انفیکشن ہو چکا ہے اور اس کے لیے باقاعدہ ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

4: زخم بھرنے کا وقت

عام طور پر کان چھدوانے کی صورت میں زخم 4 سے 8 ہفتوں میں بھر جاتا ہے جبکہ ناک چھدوانے کا زخم 4 سے چھ مہینوں میں بھر سکتا ہے۔ تاہم مختلف افراد میں یہ وقت مختلف بھی ہو سکتا ہے۔

5: گن سے کان ناک چھدوانے سے پرہیز

عام طور پر ناک کان چھدوانے کے لیے گن کا استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس گن کا استعمال اس وجہ سے نقصان دہ ہو سکتا ہے کہ اس کو مناسب انداز میں جراثیم سے پاک نہیں کیا جاتا ہے اور ایک آدمی کے جراثیم دوسرے انسان کو منتقل ہو سکتے ہیں۔ اس وجہ سے اس طریقے کو اپنانے میں احتیاط برتنی چاہیے ہے۔

6: خالی پیٹ ناک اور کان مت چھدوائیں

ناک اور کان چھدوانے سے پہلے اس بات کو یقینی بنا لیں کہ آپ نے مناسب کھانا کھایا ہوا ہو اور پانی بھی ٹھیک سے پیا ہوا ہو کیوں کہ خالی پیٹ ناک اور کان چھدوانے سے اچانک چکر آ سکتے ہیں اور اس کے علاوہ متلی یا الٹی بھی ہو سکتی ہے۔

لٹکی ہوئی ڈبل چن ختم کرنے کا آسان طریقہ

اکثر خواتین کو ڈبل چن کم کرنے کی فکر رہتی ہے، آج ہم لائے ہیں اسی خواتین کے لئے آسان سا طریقہ جس سے آزما کر آپ کے چہرے کی خوبصورتی بھی بڑھے گی اور ڈبل چن بھی کم ہو گی، تو چلیں طریقہ جان لیتے ہیں۔

ٹپ:: زیتون کا تیل لیں اسے ہاتھوں کی ہتھیلی پر لگائیں اور گالوں کو نیچے سے اوپر کی طرف مساج کریں۔۔ اس طرح پورے چہرے کا اوپر کی جانب کھال کھینچ کر مساج کریں۔

اب اگلا اسٹیپ ہے کہ آپ کو اپنے مسلز کو پرسکون کرنا ہے اس کے لئے آنکھیں بند کریں اور گردن کو آرام سے الٹی طرف اور سیدھی طرف پھر آگے کی طرف اور پیچھے کی طرف پریشر دے کر جھکانا ہے کہ درد ختم ہو۔۔ اس کے بعد آپ نے گردن کو اوپر کر کے اپنے جبڑوں کو آگے کی طرف پریشر دے کر کھینچنا ہے اور دائیں بائیں آگے اور پیچھے کی طرف گردن کو گھما کر یہ ایکسر سائز کرنی ہے۔

اب گردن پر بھی زیتون کے تیل سے مساج کریں اور نیچے سے اوپر کی جانب پریشر دیتے ہوئے تیل ملیں۔ بس کچھ دنوں ایسا کریں اور ڈبل چن غائب ہو جائے گی۔

اگر آپ کے ہونٹ کالے ہو گئے ہیں تو انہیں دوبارہ گلابی بنائیں

چہرے پر سب سے زیادہ گلاب جیسے ہونٹ اور ان کی رنگت آپ کی شخصیت کو متاثر کن بناتی ہے، لیکن اگر انہیں ہونٹوں کی رنگت کالی ہو تو آپ کی شخصیت خراب کر سکتی ہے۔

آج ہم آپ کے لئے لائے ہیں ہونٹوں کو گلابی کرنے کا ایسا آسان طریقہ جس کو آزما کر آپ بھی حاصل کر سکیں گی گلاب جیسے نرم و ملائم اور خوبصورت ہونٹ تو چلیں پھر شروع کرتے ہیں۔

ٹپ: ایک باؤل لیں، اس میں ایک چائے کا چمچ چینی ڈالیں۔۔ اب اس میں ایک چائے کا چمچ شہد ملائیں۔ پھر اس میں 3 سے 4 قطرے گلیسرین ملائیں۔ ان تمام اجزاء کو مکس کریں اور ہونٹوں پر لگا کر مساج کریں۔ پھر اس مکسچر کو 10 منٹ تک ہونٹوں پر لگا رہنے دیں۔

کچھ ہی دن کے استعمال سے ہونٹوں کی رنگت گلابی ہو جائے گی۔

ورکنگ ویمن ذہانت کے ساتھ پُراعتماد انداز

کام کرنے والی خواتین کس طرح اپنی خوبصورتی کا خیال رکھ سکتی ہیں۔ دفتر، پریشانیاں، فائلوں کے انبار، فون کی گھنٹیاں، نہ جانے کتنی الجھنیں اور دوسری طرف گھر کے کام وہاں بھی ایک پہاڑ یہاں بھی ایک پہاڑ۔ آپ کسی نہ کسی طرح اس افراتفری میں گھر اور دفتر کے درمیان توازن قائم کر لیتی ہیں لیکن مصیبت یہ ہے کہ آپ خود اپنے لئے وقت نہیں نکال پاتیں۔

آپ کی صحت اور خوبصورتی دونوں آہستہ آہستہ آپ کا ساتھ چھوڑتی چلی جاتی ہیں اور ایک وقت ایسا آتا ہے کہ آپ وہ نقصان کر بیٹھتی ہیں جس کا کسی طرح ازالہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے آپ کو ہفتے میں ایک دن صرف اور صرف اپنے لئے ضرور نکالنا ہے جب آپ آرام کریں گی اور اپنی صحت اور اپنی خوبصورتی کی طرف توجہ دیں گی۔

اگر آپ نے ہفتے میں ایک دن بھی اپنے لئے نکال لیا تو پھر آپ کی خوبصورتی اور صحت آپ کا ساتھ دیتی رہے گی اور آپ اس طرح خود کو سنبھالے رکھنے میں کامیاب ہو جائیں گی۔

یہ چھٹی کا دن ہو سکتا ہے۔ اس لئے ایک بھرپور نیند لینے کے بعد بیدار ہو جائیں۔ عام دنوں میں تو یہ ہوتا ہے کہ آپ کو دفتر جانا پڑتا ہے گھر کے کام کاج نمٹانے پڑتے ہیں لیکن چھٹی والے دن آپ کو اتنی جلدی نہیں ہوتی۔ آپ آرام آرام سے ناشتہ کریں اور ایک اچھا باتھ لینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ آج کا دن آپ کے اپنے لئے ہے۔ آپ کو مکمل طور پر اپنی طرف دھیان دینا ہے۔ آپ کو دوسرے معاملات میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

سب سے پہلے مینی کیور اور پیڈی کیور کریں۔ اپنے ہاتھوں اور ٹانگوں کو صاف کریں۔ اس کے بعد ویکسنگ کے ذریعے ہاتھوں اور ٹانگوں کے غیر ضروری بالوں سے نجات پا لیں۔ پھر باتھ ٹب میں لیٹ کر پانی میں کولون شامل کر کے بہت اچھا باتھ لیں۔ جسم پر پاؤڈر اور بغلوں میں ڈیوڈرنٹ چھڑک لیں تاکہ پسینے کی بو محسوس نہ ہو۔

آپ اپنے بالوں کو بھی دھو سکتی ہیں کیونکہ آپ کے پاس ان میں روزانہ برش کرنے اور مساج کرنے کا وقت نہیں ہوتا۔ اس دن آپ اپنے بالوں پر مکمل توجہ دے سکتی ہیں۔ ان کاموں سے فارغ ہو کر ڈھیلا ڈھالا لباس پہن لیں کیونکہ کام والے دنوں میں آپ فٹنگ والے لباس پہنا کرتی ہیں جبکہ یہ دن ڈھیلے ڈھالے کپڑوں کا ہے۔ لنچ کے بعد آپ کچھ دیر سو جائیں، کیونکہ مسلسل کام کے چھ دنوں کے بعد آپ کو اس طرح آرام کرنے کا موقع مل رہا ہے۔

شام کا وقت تفریح کا ہے۔ اپنے دوستوں کے پاس جائیں یا انہیں گھر پر بلا لیں۔ ہلکا پھلکا کھیل کھیلیں اور خوب تفریح کریں۔ اس کے بعد رات کا کھانا جلدی کھا کر جلدی بستر پر چلی جائیں کیونکہ اگلی صبح سے آپ کو پھر کام پر جانا ہے زندگی کے وہی معمولات پھر سے شروع ہو جائیں گے۔ ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنیں اور میک اپ اتار دیں۔

جب آپ ہفتے کے چھ دن باہر رہتی ہیں تو گرد اور میل کچیل آپ کی جلد کو نقصان پہنچایا کرتے ہیں۔

اس لئے آپ کو اپنی جلد پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اپنے پرس میں ایک چھوٹا آئینہ، کمپیکٹ، لپ اسٹک اور برش وغیرہ ضرور رکھا کریں۔ لنچ ٹائم میں اپنے چہرے کو صاف کر لیا کریں۔ برش کریں اور کمپیکٹ استعمال کریں۔ اس طرح شام کو دفتر سے روانہ ہوتے ہوئے بھی کریں آپ تروتازہ رہیں گی۔ کام کرنے والی خواتین کا میک اپ ہلکا ہونا چاہیے گہرا میک اپ آپ کی شخصیت کو بے کشش بنا سکتا ہے۔ جب کہ ہلکے میک اپ میں آپ دلکش دکھائی دیتی ہیں اور جہاں تک ہیئر اسٹائل کا تعلق ہے تو وقت کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ اس کو بھی تبدیل کرتی رہیں لیکن ایسی تبدیلی نہ ہو کہ دفتر میں آپ کے بال آپ کے لئے پرابلم بن جائیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے بالوں کو کھلا رکھنے کی عادی ہوں لیکن یہ بتائیں کہ کیا اس طرح آپ اپنے جھولتے ہوئے بالوں کے ساتھ دفتر کا کام بخوبی انجام دے سکتی ہیں؟ اس لئے ایسے ہیئر اسٹائل کا انتخاب کریں جو آپ کے بالوں کو فکس کر دے۔

اگر آپ کے بال چھوٹے ہیں تو پھر کوئی پرابلم نہیں ہے۔ آپ انہیں کلپ لگا لیں یا باندھ لیں یا باہر جاتے ہوئے اگر ہیئر بینڈ لگا لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ آپ کسی پارٹی یا شادی کی کسی تقریب میں جاتے ہوئے کسی بھی ہیئر اسٹائل کا انتخاب کر سکتی ہیں۔ باہر آپ کو موسم کی حدت سے پسینہ آیا کرتا ہے۔ اس لئے اپنے پرس میں کولون کی خوشبو سے بھیگا ہوا رومال رکھ لیا کریں اور وقفے وقفے سے اس رومال کو چہرے پر پھیر لیا کریں۔

آپ کی تازگی برقرار رہے گی۔ آپ کو اپنی روزمرہ زندگی میں ہر جگہ چاہے دفتر ہو یا گھر اسمارٹ دکھائی دینا ہے۔ آپ نے خود ایسی اسمارٹ خواتین کو ضرور دیکھا ہو گا کہ جن کو دیکھ کے دل خوش ہو جاتا ہے۔ آپ بھی ذرا سی توجہ سے ویسی ہی بن سکتی ہیں۔

اچھی صحت کا راز یہ بھی ہے کہ اپنے ہونٹوں پر ہمیشہ ایک نرم اور خوش گوار سی مسکراہٹ سجائے رکھیں تاکہ لوگ آپ کی تعریف کریں۔ آپ کے قریب آنا چاہیں۔ یاد رکھیں جس کی تیوریاں ہر وقت چڑھی رہتی ہوں اور ہونٹوں پر مسکراہٹ نہ ہو لوگ اس سے کترایا کرتے ہیں۔ آپ کا طرز زندگی اور رویہ بہت نفیس اور مہذب ہونا چاہیے۔ آپ اپنی عزت کرانا چاہتی ہیں تو اس کا آسان فارمولا یہ ہے کہ دوسرے کو عزت دیں۔ آپ کا رویہ ہر ایک کے ساتھ مہربان ہونا چاہیے چاہے وہ باس ہو یا چپڑاسی یعنی آپ سب کو عزت دیں۔

اپنے لباس سادہ لیکن پرکشش رکھیں۔ آپ کے مہذب اور سلیقے کے لباس سے لوگ آپ کے ذوق کا اندازہ لگا لیتے ہیں۔ لباس کا انتخاب موسم کی مناسبت سے کریں۔ ایسی بہت سی خواتین ہیں جو سردیوں میں بری طرح کانپتی تو رہتی ہیں لیکن گرم کپڑے استعمال نہیں کرتیں اور وہ اپنے لئے مضحکہ خیزیاں پیدا کر لیتی ہیں اور انہیں تنقیدی نگاہوں سے بھی دیکھا جاتا ہے۔

اسی لئے کپڑے ہمیشہ موسم کے لحاظ سے پہنیں چاہے گرمی ہو، سردی ہو یا برسات کا موسم ہو۔ اس طرح باہر آپ نارمل رہیں گی اور آپ کی کارکردگی بھی برقرار رہے گی۔ ایک بات اور گھر کے مسائل دفتر نہ لے جائیں اور اسی طرح دفتر کے مسائل گھر نہ لایا کریں۔ جو جہاں ہے اسے وہیں رہنے دیں۔ اس سے نقصان یہ ہوتا ہے کہ دوسرے بھی آپ کے مسائل سن سن کر پریشان ہوتے رہتے ہیں اور فائدہ کچھ نہیں ہوتا۔

پریشانیاں صحت کے لئے مفید نہیں ہیں۔ یہ آپ کی صحت کو برباد کر دیتی ہیں۔ اس لئے مسائل پر پریشان ہونے کے بجائے ان کا مقابلہ کرنے کی عادت ڈالیں۔ اس طرح آپ خود کو صحت مند رکھ سکیں گی۔ آپ کا رویہ خوش گوار ہونا چاہیے تاکہ لوگ آپ سے بات کرنے میں خوشی محسوس کریں۔ خود سوچیں آپ دفتر میں کام کر رہی ہیں آٹھ گھنٹوں تک آپ کو رہنا ہے تو ماحول خوش گوار ہو گا تو آپ کو اچھا لگے گا ورنہ آپ اپنے سخت رویے کی وجہ سے تنہا ہو کر رہ جائیں گی۔

دوسروں کی ہمدرد بنیں ان کے دکھ درد بانٹنے کی کوشش کریں۔ میں ایک بار پھر یہ مشورہ دے رہی ہوں کہ باہر جاتے ہوئے اپنے پرس میں کمپیکٹ ضرور رکھا کریں تاکہ تازہ دم ہوتی رہیں۔ اگر آپ نے اپنے چہرے اور گردن پر میچنگ فاؤنڈیشن کیا ہوا ہے تو باہر کی دھوپ آپ پر زیادہ اثر انداز نہیں ہو گی۔ آپ اپنی آنکھوں پر کریمی آئی شیڈ بھی استعمال کر سکتی ہیں۔ سورج کی براہ راست تمازت سے بچنے کے لئے گلاسز اور چھتری ضرور استعمال کریں۔ ہمیشہ لپ اسٹک کا نیچرل شیڈ لگایا کریں یہ آپ پر اچھا لگے گا گہرا شیڈ بے ڈھنگا دکھائی دیتا ہے۔ خاص طور پر دن کے وقت آپ اپنی ذرا سی کوششوں اور توجہ سے ہر جگہ خوبصورت اور صحت مند رہ سکتی ہیں چاہے گھر ہو یا دفتر۔

****

نیندوں کے مسکن کیسے آباد رہیں گے

عام طور پر لوگ سونے کے کمروں میں بے تکلف عزیز و اقارب ہی کو لے جاتے ہیں۔ متوسط گھرانوں میں سونے کا کمرہ بھی لاؤنج کی طرح استعمال ہوتا ہے۔ کچھ گھروں میں لوگ بڑے رکھ رکھاؤ والے رویے کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ لوگ نوکرانی سے بھی کم ہی اس کمرے کی صفائی کراتے ہیں یا پھر جھاڑ و پونچھا کروا لیتے ہیں بستر خود ہی بناتے ہیں۔ خواتین بستر کی چادریں خود بدلتی ہیں، بیڈ کی جھاڑ پونچھ بھی کرتی ہیں مگر کیا آپ بستر کی چادروں پر DUVET بچھا کر اپنے گدوں، پلنگ یا مسہری اور خوش رنگ چادروں کو محفوظ بھی کرتے ہیں۔ عام طور پر نظر انداز ہونے والی چیزیں ہیں۔ خواتین مارکیٹ سے دیدہ زیب پھولدار اور جیومیٹریکل پرنٹس والی چادریں، تکیے کے غلافوں کا سیٹ بستر پر بچھا کر سمجھتی ہیں کہ اس کمرے کی اولین آرائش ہو گئی۔

اگر آپ اپنی چادروں کو بدنما ہونے سے بچانا چاہتی ہیں تو ان پر Bed Spread ضرور بچھایا کریں اور کبھی دھوبی کو چادریں دھونے کے لئے نہ دیں۔ وہ لوگ قدیم طرز کی دھلائی میں بھٹی چڑھا کر چادریں دھوتے ہیں اس طرح دو دھلائیوں کے بعد ہی آپ کی خوشنما چادریں اپنا اصلی رنگ کھو دیتی ہیں۔ اگر واشنگ مشین میں چادروں کی دھلائی کر لی جائے تو اچھا ہے۔

تکیہ کا دھونا

یہ عام خیال ہے کہ تکیوں کو دھویا نہیں جا سکتا۔ اگر یہ فائبر سے بنے ہوں تو انہیں واشنگ مشین میں دھویا جا سکتا ہے۔ الرجی اور بالوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے تکیوں کو دھونا ضروری ہے۔ یہ اسی طرح دھوپ میں دیگر کپڑوں کی طرح سکھائے جاتے ہیں۔ فوم کے تکیوں کو مشین میں نہیں دھویا جا سکتا البتہ مائیکرو فائبر کپڑے سے (روئی کے گالوں کی مانند میٹریل) سے بنے تکیے مشینوں میں دھل سکتے ہیں یہ میٹریل مصنوعی ریشوں اور دھاگوں سے بنا ہوتا ہے۔ باقی تکیوں کو Dry Clean کروا لینا بہتر ہے۔

سردیوں میں ہم رضائیاں اور کمبل اوڑھتے رہے اب انہیں اسٹور کی زینت بنایا جا رہا ہے۔ رضائیوں کی جگہ نرم لحافوں یعنی DUVET نے لے لی ہے۔ یہ نرم لحاف اے سی والے کمروں میں نعمت سے کم نہیں۔ خاص طور پر چھوٹے بچوں کے کمرے میں اگر اے سی چل رہا ہو تو انہیں نرم لحافوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

بیڈ پر جانے سے قبل کمرے میں موجود کسی اور نشست پر بیٹھ کر میک اپ اتارا کریں۔ اور خصوصاً بند کمروں میں نیل پالش ریموور کبھی استعمال نہ کریں تو بہتر ہے ورنہ اس کی Smell کمرے میں بس جائے گی اور یہ کاٹن استعمال کے فوراً بعد کمرے سے باہر کچرے دان میں پھینک آنا ضروری ہے۔

وزن تیزی سے کم کرنے کا آسان طریقہ

زیادہ وزن اور تیزی سے بڑھتا ہوا موٹاپا، اگر آپ ان مسائل سے گزر رہے ہیں تو یہ جان کر آپ کو اچھا لگے گا کہ بھوکا رہے اور کم کھائے بغیر بھی وزن کم کیا جا سکتا ہے۔

جی ہاں آج ہم آپ کو بتانے جا رہے ہیں مشہور ہربلسٹ رانی آپا کا بتایا ہوا ایسا نسخہ جس سے آپ بنا بھوکے رہے اور بنا کم کھائے بھی خود کو دبلا اور اسمارٹ بنا سکتے ہیں، وزن کے مسئلہ سے چھٹکارا پانے کیلئے ہم آپ کو ایک ایسا سفوف بنانے کا طریقہ بتانے والے ہیں جو آپ کو بہت کم وقت میں ایک دم فٹ اور سلم بنا دے گا۔

سفوف بنانے کا طریقہ: اجزاء: دار چینی پاؤڈر: 25 گرام، چھوٹی الائچی: دس گرام، سفید زیرہ: 25 گرام، سوکھی ادرک پسی ہوئی: 25 گرام، اجوائن: دس گرام، کڑی پتہ: پچیس گرام، چھوٹی الائچی: چھلکا اتار کر ڈالیں۔

ترکیب: ان تمام اشیاء کو اچھی طرح پیس کر اس کا سفوف بنا کر رکھ لیں اور دن میں تین بار سادے پانی کے ساتھ اسے پھانک لیں، یہ وزن تیزی سے کم کرے گا موٹاپا ختم کرے گا، اس کے کوئی سائیڈ ایفیکٹس نہیں ہیں۔

تیری آنکھوں کے سوا....

گرمی کے موسم میں اگر خواتین کو دعوت، شادی یا کسی بھی تقریب میں جانا ہو تو ان کو سب سے پہلے یہ پریشانی لاحق ہوتی ہے کہ میک اپ کیسا کریں، خاص طور پر آنکھوں کا کیونکہ اتنی زیادہ گرمی میں تو زیادہ ڈارک میک اچھا بھی نہیں لگتا۔ موسم گرم ہے اس لئے ہمارا مشورہ ہے کہ میک اپ ہلکا پھلکا کریں، البتہ توجہ دیں آئی میک اپ پر کیونکہ آنکھیں ہی بولتی ہیں۔

آپ نے دیکھا ہو گا کہ ماہرین آرائش حسن "دلہن" میک اپ میں سب سے زیادہ توجہ آنکھوں پر دیتی ہیں۔ پورا میک اپ دس منٹ میں اور آنکھوں کا آدھے گھنٹے یا اس سے بھی زائد وقت میں ہوتا ہے۔ بظاہر آئی شیڈز اور کاجل آنکھوں پر لگا ہوتا ہے لیکن اسے لگانے میں بھی مہارت ضروری ہے۔ بازار میں کئی اقسام کے شیڈز دستیاب ہیں۔

آپ اپنی آنکھوں اور چہرے کی رنگت کو مدنظر رکھتے ہوئے رنگوں کا انتخاب کریں۔

آنکھوں کا میک اپ کرنا ہر خاتون کے بس کی بات نہیں لیکن چند چیزوں کا خیال رکھیں گی تو یقیناً آپ اچھا آئی میک اپ کر سکتی ہیں۔ سب سے پہلے اپنی آنکھوں کی بناوٹ پر غور کریں۔ مثلاً: بڑی ہیں یا چھوٹی، گول ہیں یا لمبوتری وغیرہ۔ لیکن جیسی بھی ہوں، بس گہرے رنگوں کے شیڈز لگانے سے اجتناب کریں۔ ہلکا گلابی، براؤن، آسمانی یا اسکن رنگ کے شیڈز لگائیں۔

آنکھوں کے میک اپ کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ کوئی سے بھی تین گہرے، درمیانے اور ہلکے رنگ کے آئی شیڈز لیں، سب سے پہلے ہلکا رنگ بھنوؤں کی نچلی سطح پر لگائیں، درمیانہ رنگ پپوٹوں کے درمیان میں لگا کر ہلکے رنگ کا ٹچ دیں۔ پلکوں کے ساتھ ساتھ گہرا رنگ بہت پتلا سا لگائیں۔ اس کے اوپر لائنر لگائیں۔ اگر آپ ایک ہی رنگ استعمال کرنا چاہتی ہیں تو اس کے تین شیڈز (ایک ہی رنگ کے) گہرا، درمیانہ اور ہلکا لگائیں۔

آنکھیں روح کا دریچہ اور دل کا حال بتاتی ہیں لیکن ان آنکھوں پر کیا جانے والا میک اپ بہرحال آپ کے ذوق طبع اور جمالیاتی حس کا پرتو ہے جو آپ شوخ رنگوں کا کر رہی ہیں تو لپ اسٹک ہلکے رنگ کی لگائیں تب آپ کی شخصیت جامع اور خوبصورت معلوم ہو گی گہرے شیڈز آنکھوں پر لگانے سے آنکھوں کی جسامت متاثر ہوتی ہے یہ قدرے چھوٹی نظر آتی ہیں۔ اگر آنکھوں کا میک اپ خوبصورتی سے کیا جائے تو پورا چہرہ دلکش اور حسین لگتا ہے۔

آنکھوں کا غلط میک اپ چہرے کے خدوخال کو متاثر کرتا ہے۔ یہ چہرے کے پورے میک اپ کو خراب کر دیتا ہے اور آپ اپنی عمر سے بڑی نظر آنے لگتی ہیں۔ آنکھوں کے میک اپ میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ آئی شیڈز کا مناسب اور کم سے کم استعمال کریں۔ اپنے لباس کی مناسبت سے شیڈ منتخب کریں اور صرف دو تین شیڈز کی مدد سے جاذب نظر اور باوقار میک اپ کریں۔ ایسا ہرگز نہ کریں کہ کٹ میں موجود تمام پسندیدہ رنگ تہہ در تہہ جماتی چلی جائیں اور آنکھوں کو ڈسکو بال بنا ڈالیں: یہ غلطی آپ کی میک اپ پر کی گئی تمام محنت برباد کر دے گی۔ چند میک اپ ٹرینڈز درج ذیل میں انہیں دیکھیں اور پرکھیں کہ کونسا میک اپ آپ کی شخصیت پر زیادہ سوٹ کرتا ہے۔

پنسل آئی میک اپ:

ان دنوں پنسل آئی میک اپ بہت پسند کیا جا رہا ہے یہ ہلکے مدھم اور گہرے رنگوں پر مشتمل ایک جدید رجحان ہے سب سے پہلے آئی بروکی بون پر ہلکا گلیٹر آئی شیڈز لگا لیں اس کے بعد پپوٹوں پر چاکی گولڈ آئی شیڈ اپلائی کریں پھر لیش کرلر کی مدد سے اپنی پلکوں کو کرل کر کے نفاست سے مسکارا لگا لیں آخر میں نچلی پلکوں تلے دھیمے رنگ کا آئی شیڈ کاجل کی مانند لگا لیں پنسل آئی میک اپ مکمل ہو گیا۔

مون لائٹ آئی میک اپ: مون لائٹ میک اپ کو کول میک اپ کہا جاتا ہے اس میک اپ کے لئے سلور آئی شیڈ کا انتخاب کیا جاتا ہے جو آپ کی شخصیت کو سحر انگیز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اگر آپ مون لائٹ میک اپ کرنا چاہتی ہیں تو سب سے پہلے آئی برو کے نیچے آنکھوں کی اوپری سطح پر سلور ہائی لائٹر لگائیں اس کے بعد سلور رنگ کا شیڈ بھنوؤں کے نیچے بیس کے طور پر لگائیں اب نیلے یا فیروزی رنگ کا آئی شیڈ لے کر اندر ہلکا سا سلور رنگ ملا لیں اور اسے پپوٹوں پر لگا لیں کول میک اپ تیار ہو گیا۔

شادی بیاہ کی تقریبات ہوں یا سالگرہ کے فنکشن آپ کے چہرے اور آنکھوں کے میک اپ کو انتہائی دلکش اور جاذب نظر آنا چاہیے چہرے پر میک اپ کا آغاز آنکھوں سے ہوتا ہے اور اگر آنکھوں کا میک اپ خوبصورتی سے کیا جائے تو پورا چہرہ دلکش اور حسین لگتا ہے آنکھوں کا غلط میک اپ چہرے کے خدوخال کو متاثر کرتا ہے یہ چہرے کے پورے میک اپ کو خراب کر دیتا ہے اور آپ اپنی عمر سے بڑی نظر آنے لگتی ہیں آنکھوں کے میک اپ میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ آئی شیڈز کا مناسب اور کم سے کم استعمال کریں اپنے لباس کی مناسبت سے شیڈز کا انتخاب کریں اور صرف دو تین شیڈز سے میک اپ کریں۔

اسموکی آئی میک اپ: اس میں دو رنگوں کا انتخاب کیا جاتا ہے، پہلا رنگ بیس ہوتا ہے، جب کہ دوسرا رنگ اس سے ہلکا ہوتا ہے۔ عموماً کالے اور سرمئی آئی شیڈ و سے آنکھوں کو اسموکی بنایا جاتا ہے، ان شیڈز کو ملا کر پپوٹوں پر لائنر کی طرح تھوڑا موٹا لگائیں، اسے برش کی مدد سے نفاست سے باہر کی جانب پھیلائیں، بھنوؤں کے نیچے لائٹ گولڈن شیڈ لگائیں۔ یہ میک اپ رات کی دعوت میں بہت اچھا لگتا ہے۔

باورچی خانہ

بنائیں؛ کھائیں؛ کھلائیں

روسٹ مٹن

گوشت سپر - آدھا کلو
لہسن ادرک پیسٹ - دو کھانے کے چمچ
دہی------چار کھانے کے چمچ
کالی مرچ------ڈیڑھ کھانے کا چمچ
بیسن-----دو کھانے کے چمچ
کچا پپیتا------دو کھانے کے چمچ
پیاز-----ایک عدد
تیل------آدھا کپ
ہرا دھنیا------حسب ضرورت
ہری مرچ------دو کھانے کے چمچ
نمک-----حسب ذائقہ

METHOD

گوشت کو دھو کر اس میں کچا پپیتا پسا ہوا، ادرک لہسن پیسٹ، نمک، کالی مرچ بیسن اور دہی ملا کر آدھے گھنٹے کے لیے رکھ دیں- تیل میں پیاز کو براؤن کر کے چورا کر کے گوشت میں ملا دیں- ہرا دھنیا اور ہری مرچ بھی پیس کر ملا دیں- مزید ایک گھنٹے میرینیٹ ہونے دیں پھر اوون کو پہلے سے گرم کر کے ایک سو اسی ڈگری پر بیس سے پچیس منٹ تک مٹن کو روسٹ کر لیں - گولڈن ہو جائے تو نکال لیں - لیمن سلاد اور ہری چٹنی کے ساتھ تناول فرمائیں-

مٹن وائٹ کڑاہی

مٹن آدھا کلو
دہی 250 گرام
پیاز باریک کٹا ایک عدد
ادرک لہسن پیسٹ دو کھانے کے چمچ
ادرک ایک درمیانہ ٹکڑا
ہرا دھنیا آدھی گڈی
ہری مرچیں چار عدد
کٹا دھنیا ایک کھانے کا چمچ
کٹا زیرہ ایک کھانے کا چمچ
کالی مرچ حسب ضرورت
نمک حسب ذائقہ
تیل آدھا کپ

METHOD

پین میں تیل گرم کر کے ادرک لہسن پیسٹ کو ہلکا فرائی کر کے پیاز شامل کر دیں۔
دو تین منٹ بعد اس میں مٹن ڈال دیں۔ اب اس میں ہرا مصالحہ، دہی اور پانی ڈال دیں۔ اسے ڈھانپ دیں کہ گوشت گل جائے اور تیل الگ ہو جائے۔
اسے ہرا دھنیا، ہری مرچ اور ادرک کے سلائس کے ساتھ سجا کے پیش کریں۔
نوٹ۔ مٹن کڑاہی بنانے کیلئے انڈرکٹ گوشت استعمال کریں۔

مٹن اسٹو

بکرے کا گوشت----ایک کلو
نمک---حسب ذائقہ
لہسن کے جوئے (چھلے ہوئے)----آٹھ سے دس عدد
ادرک (باریک کٹی ہوئی)----ایک سے دو کھانے کے چمچ
پیاز (موٹی کٹی ہوئی)----ڈیڑھ کلو
ثابت دھنیا----ایک کھانے کا چمچ
سفید زیرہ----ایک کھانے کا چمچ
ثابت لال مرچیں----دس سے بارہ عدد
تیز پات----ایک سے دو عدد
دار چینی----ایک سے دو انچ کا ٹکڑا
ثابت کالی مرچیں----چھ سے آٹھ عدد
بڑی الائچی----تین سے چار عدد
دہی----ایک پیالی
کوکنگ آئل----تین چوتھائی پیالی

METHOD

گوشت میں نمک، ادرک، لہسن، پیاز، دھنیا، زیرہ، لال مرچیں، تیز پات، دار چینی، کالی مرچیں، بڑی الائچی، دہی اور تین سے چار کھانے کے چمچ کوکنگ آئل ڈال کر اچھی طرح ملائیں۔ گوشت کو دیگچی میں ڈال کر تیز آنچ پر پانچ سے سات منٹ تک پکائیں- پھر آنچ ہلکی کر کے اتنی دیر پکائیں کہ گوشت اچھی طرح گل جائیں۔ بقیہ کوکنگ آئل ڈال کر اتنی دیر بھونیں کہ تیل علیحدہ سے نظر آنے لگے۔ تین سے چار منٹ ہلکی آنچ پر پکا کر چولہے سے اتار لیں۔

طیارہ حادثے میں مرنے والوں کی تعداد 275 تک پہنچ گئی

مہلوکین کی لاشیں رکھنے کے لیے 100 تابوت منگوائے گئے

احمد آباد طیارہ حادثہ یا آتشزدگی؟، سنجے راوت نے سائبر اٹیک پر شبہ ظاہر کیا

ممبئی، 14 جون (یو این آئی) جمعرات کو گجرات کے احمد آباد میں ایئر انڈیا کے ایک طیارے کے حادثے میں 241 مسافروں سمیت تقریباً 270 افراد ہلاک ہوگئے۔ اس حادثہ کو قتل قرار دیا جائے یا آتشزدگی؟ شیوسینا (یو بی ٹی گروپ) کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے سائبر حملے کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ حادثہ احمد آباد کے سردار ولبھ بھائی پٹیل ہوائی اڈے سے لندن کے لیے ٹیک آف کے محض 12 سے 15 سیکنڈ بعد پیش آیا۔ گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ وجے روپانی بھی اس حادثے میں ہلاک ہوگئے۔ حادثے کی وجوہات کی تحقیقات ڈی جی سی اے، این ایس جی، این آئی اے اور گجرات اے ٹی ایس کر رہے ہیں۔ سنجے راوت نے کہا، "لوگوں کو شک ہے، ملک اور بیرون ملک کی ایجنسیاں اس کی تحقیقات کر رہی ہیں۔ یہ طیارہ یو پی اے کے دور میں خریدا گیا تھا۔ یہ سول ایوی ایشن سیکٹر کے لیے ایک معمہ ہے کہ یہ سب صرف 30 سیکنڈ میں کیسے ہوا؟ ایک ہی وقت میں دو انجن کیسے بند ہو گئے؟ اس حوالے سے بہت سے سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک پر جو سائبر حملے ہو رہے ہیں، یہ ایک بہت سنگین معاملہ ہے۔ بدقسمتی سے اس حادثے میں 300 سے زائد افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔" سنجے راوت نے مزید کہا کہ ہوائی جہاز سے سفر کرنے والے لوگ کم ہو جائیں گے۔

احمد آباد 14 جون (ایجنسی) احمد آباد میں طیارہ حادثے میں مرنے والوں کی تعداد 275 تک پہنچ گئی ہے۔ مرنے والوں کی لاشیں رکھنے کے لیے 100 تابوت منگوائے گئے۔ وڈودرا کے ایک شخص نے بتایا کہ ایئر انڈیا کے منیجر نے فون کر کے تابوتوں کا آرڈر دیا۔ دریں اثنا، احمد آباد سول ہسپتال کے ڈپٹی سول سپر نٹنڈنٹ رجنیش پٹیل نے ہفتہ کو کہا - اب تک 248 لاشوں کے ڈی این اے کے نمونوں کی کراس تصدیق ہو چکی ہے، جن میں سے 6 کا ڈی این اے میچ کر گیا ہے۔ پٹیل نے کہا کہ پورنیما بین پٹیل کی لاش ان کے اہل خانہ کے حوالے کر دی گئی ہے۔ لاش کو دوسرے لواحقین کے حوالے کرنے کا عمل جاری ہے۔ 8 زخمی زیر علاج ہیں جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ وہیں، شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے پریس کانفرنس میں کہا - حادثے کی جانچ پہلے دن سے جاری ہے۔ مرکزی داخلہ سکریٹری کی قیادت میں ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ جو 3 ماہ میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ اس سے پہلے جب بی جے میڈیکل کالج ہاسٹل سے ملبہ ہٹایا جا رہا تھا تو جہاز کی دم (پچھلے حصے) میں ایک لاش پھنسی ہوئی دیکھی گئی۔ اس کا پوسٹ مارٹم ہو چکا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ لاش کسی ایئر ہوسٹس کی ہو سکتی ہے۔ دیویہ بھاسکر کے مطابق، اب تک سول اسپتال میں 270 سے زیادہ لاشوں کا پوسٹ مارٹم کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ 230 افراد کے ڈی این اے کے نمونے لیے گئے ہیں۔ 8 لاشوں کی شناخت کر لی گئی ہے۔

پائلٹ کا آخری پیغام سامنے آگیا

احمد آباد طیارہ حادثہ کیس میں طیارے کے پائلٹ سمیت سبھروال کا ایئر ٹریفک کنٹرولر (ATC) کو بھیجا گیا آخری پیغام سامنے آیا ہے۔ 4-5 سیکنڈ کے پیغام میں، سمیت کہہ رہا ہے، 'مے ڈے، مے ڈے، مے ڈے... مجھے تھرسٹ نہیں مل رہا ہے۔ پاور کم ہو رہی ہے، جہاز نہیں اٹھ رہا ہے۔ زندہ نہیں بچیں گے۔ اب تک 248 لاشوں کے ڈی این اے نمونے لیے جا چکے ہیں جن میں سے 6 میچ کر چکے ہیں۔ احمد آباد سول ہسپتال کے ڈپٹی سول سپر نٹنڈنٹ رجنیش پٹیل نے کہا کہ اب تک 248 لاشوں کے ڈی این اے نمونوں کی کراس ویری فکیشن کی گئی ہے، جن میں سے 6 کا ڈی این اے میچ کر گیا ہے۔ دونوں جاں بحق افراد کے اہل خانہ موقع پر موجود ہیں۔ لاشوں کو ان کے حوالے کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ 8 زخمی اب بھی اسپتال میں ہیں۔ ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ سب کا علاج جاری ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (DGCA) نے ہندوستانی طیاروں کے بیڑے میں موجود بوئنگ ڈریم لائنر 787 سیریز کے طیاروں کی تحقیقات بڑھانے کا حکم جاری کیا ہے۔ مرکزی شہری ہوا بازی کے وزیر رام موہن نائیڈو کنجراپو نے ہفتہ کو کہا - 8 بوئنگ 787 سیریز کے طیاروں کی فوری طور پر جانچ اور معائنہ کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں حفاظتی معیارات بہت سخت ہیں۔ جب یہ واقعہ ہوا تو ہم نے بھی محسوس کیا کہ بوئنگ 787 سیریز کا معائنہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جیسے جیسے طیارے کی تفتیش آگے بڑھے گی رپورٹ آئے گی۔ اس کی بنیاد پر ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ شہری ہوابازی کے سکریٹری ایس کے سنہا نے کہا کہ طیارہ حادثے کی تحقیقات آسانی سے جاری ہے۔ 16 جون کو تفتیشی افسران کی میٹنگ ہوگی۔ ساتھ ہی شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے کہا کہ جن خاندانوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے ان کے تئیں میری گہری تعزیت ہے۔

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ 24-25 جون کو چین کا دورہ کریں گے

نئی دہلی۔ 14 جون۔ ایم این این۔ جیسا کہ ہندوستان اور چین تعلقات کو مستحکم کرنے اور اعتماد کی بحالی کے لیے کام کر رہے ہیں، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ 24-25 جون کو پڑوسی ملک کا دورہ کریں گے۔ یہ مشرقی لداخ میں 2020 کے سرحدی تعطل کے بعد پہلا اعلیٰ سطحی ہندوستانی وزارتی دورہ ہے۔ اس سے ہندوستان اور چین کے تعلقات میں نئی رفتار کا اشارہ ملتا ہے۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے دفاع کی میٹنگ میں حصہ لیں گے، جہاں وہ چینی وزیر دفاع ایڈمرل ڈونگ جون سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ وزیر دفاع کے طور پر راجناتھ سنگھ کا چین کا یہ پہلا دورہ ہوگا، حالانکہ وہ اس سے قبل وزیر داخلہ کے طور پر وہاں کا سفر کر چکے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے آخری بار ایڈمرل ڈونگ سے وینٹیانے، لاؤ پی ڈی آر میں گزشتہ نومبر میں آسیان وزرائے دفاع کے اجلاس میں ملاقات کی تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سنگھ کا دورہ دونوں ممالک کے وزیر اعظم نریندر مودی اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے گزشتہ اکتوبر میں طے پانے والے مفاہمت کو آگے بڑھانے کے ارادے کی عکاسی کرتا ہے۔ جمعرات کو خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے نئی دہلی میں چینی نائب وزیر خارجہ سن ویڈونگ کے ساتھ بات چیت کی۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ دونوں فریقوں نے جنوری میں اپنی آخری ملاقات کے بعد سے دوطرفہ تعلقات کی حالت کا جائزہ لیا اور "عوام پر مبنی مصروفیات" پر توجہ مرکوز کرنے پر اتفاق کیا۔

آپریشن سندور ہندوستانی فضائیہ کی بے مثال صلاحیت کا ایک روشن ثبوت ہے۔ ایئر چیف مارشل

حیدرآباد، 14 جون۔ ایم این این۔ بھارتی فضائیہ کے سربراہ، ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے ہفتہ کے روز کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد شروع کیا گیا' آپریشن سندور، ہندوستانی فضائیہ کی بے مثال صلاحیت کا ایک روشن ثبوت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس آپریشن نے دشمن کو تیز، درست اور فیصلہ کن ضرب لگانے کی بھارتی فضائیہ کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ یہاں کے قریب ایئر فورس اکیڈمی، ڈنڈیگال میں کمبائنڈ گریجویشن پریڈ (سی جی پی) سے خطاب کرتے ہوئے کے پی سنگھ نے یہ بھی کہا کہ آپریشن سندور نے مسلح افواج کے اندر غیر معمولی ہم آہنگی، ہم آہنگی اور انضمام کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے نئے کمیشن حاصل کرنے والے افسران پر زور دیا کہ وہ خدمت میں بڑھتے بڑھتے اتحاد کے جذبے کو آگے بڑھاتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ فارغ التحصیل افسران کو، آئی اے ایف کے مستقبل کے طور پر، یہ سمجھنا چاہیے کہ فضائیہ ہمیشہ پہلا جواب دہندہ رہی ہے اور رہے گی۔ ایئر چیف مارشل نے کہا، "یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم ہندوستان کے ہر شہری کے ذریعہ ہندوستانی فضائیہ پر کئے گئے اعتماد پر پورا اتریں، اور ہمیں اس کے لئے تیار اور تیار رہنا چاہئے۔" اس بات کا مشاہدہ کرتے ہوئے کہ میدان جنگ زیادہ سے زیادہ پیچیدہ ہوتا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ نوجوان افسران کو مستقبل کے تنازعات میں کامیابی کے لیے مسلسل "تربیت اور دوبارہ تربیت" کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فضائیہ تیزی سے ایک ایرو اسپیس فورس میں تبدیل ہو رہی ہے، بہت سے نوجوان افسران خلا میں ملک کے سفر کی قیادت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان چیلنجوں کے لیے انہیں اپنے کام کے بارے میں مکمل طور پر پرعزم، توجہ مرکوز، اختراعی اور پرجوش ہونے کی ضرورت ہوگی۔ پی سنگھ نے فارغ التحصیل افسران کو صحت مند طرز زندگی کے ذریعے جسمانی اور ذہنی تندرستی اور شخصیت کی نشوونما پر توجہ دینے کی تلقین کی۔ اس تقریب نے ہندوستانی فضائیہ کی مختلف شاخوں میں فلائٹ کیڈٹس کی پری کمیشننگ ٹریننگ کی کامیاب تکمیل کی یاد منائی۔ تقریب کے دوران، آئی اے ایف کے سربراہ نے گریجویٹ ٹرینیز کو' پریزیڈنٹ کمیشن سے نوازا۔ تقریب میں آئی اے ایف کے فلائٹ کیڈٹس، ہندوستانی بحریہ کے افسران، ہندوستانی کوسٹ گارڈ اور ویتنام کے ایک افسر کو تربیت کی کامیابی سے تکمیل پر 'ونگز، کی پیشکش شامل تھی۔

امریکہ نے ایئر انڈیا کے حادثے کی تحقیقات میں مدد کی پیشکش کی

نئی دہلی۔ 14 رجون۔ ایم این این۔ احمد آباد میں ایئر انڈیا کے بوئنگ 787 کے حادثے کے بعد، امریکی ٹرانسپورٹیشن سیکرٹری شان ڈفی نے تعزیت کا اظہار کیا اور اعلان کیا کہ محکمہ ٹرانسپورٹیشن، نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کے ساتھ مل کر، تحقیقات میں بھارت کی مدد کرے گا۔ این ٹی بی ایس امریکی تفتیش کاروں کی ایک ٹیم کی قیادت کرے گا تاکہ ہوائی جہاز کے حادثے کی تحقیقاتی بیورو کی مدد کی جا سکے، جو بین الاقوامی سول ایوی ایشن آرگنائزیشن کے ضمیمہ 13 کے تحت بین الاقوامی پروٹوکول کی پابندی کرے گا، جہاں بھارت تمام تحقیقاتی معلومات فراہم کرے گا۔ صدر ٹرمپ نے بھی حادثے پر تبصرہ کیا، اسے خوفناک قرار دیتے ہوئے اور امریکی مدد کی پیشکش کی، جبکہ یہ نوٹ کیا کہ ہندوستان تحقیقات کو سنبھالنے اور انجن کی خرابی جیسے ابتدائی مشاہدات کی بنیاد پر ممکنہ وجوہات تجویز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

احمد آباد طیارہ حادثے کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی تین ماہ میں رپورٹ دے گی

نئی دہلی 14 جون (یو این ایو این آئی) شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے ہفتہ کو کہا کہ احمد آباد طیارہ حادثہ کی تحقیقات کے لئے مرکزی داخلہ سکریٹری کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو تین ماہ کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے گی۔ مسٹر نائیڈو نے یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ کمیٹی کی پہلی میٹنگ پیر کو ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمیٹی کسی بھی دیگر تحقیقات سے آزادانہ طور پر کام کرے گی اور اس میں ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) اور انٹیلی جنس بیورو کے افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں شہری ہوابازی کے تحفظ کے معیارات اعلیٰ سطح کے ہیں، جس کا تذکرہ غیر ملکی ایجنسیوں نے بارہا کیا ہے، اس کے باوجود یہ المناک حادثہ پیش آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حفاظتی معیار کے مطابق بوئنگ 787 طیاروں کی مکمل چھان بین کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ملک میں آپریشن میں شامل اس زمرے کے تمام طیاروں کی جانچ کی جائے گی۔

وزیر اعظم مودی نے اسرائیل کے وزیر اعظم کے ساتھ فون پر بات کی

خطہ میں امن کی جلد بحالی کی ضرورت سے آگاہ کیا

نئی دہلی۔ 14 رجون۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے ٹیلی فون کال موصول ہوئی، وزیر اعظم کے دفتر سے ایک بیان میں یہ اطلاع دی گئی۔ نیتن یاہو نے پی ایم مودی کو حالیہ پیش رفت اور اسرائیل اور ایران کے درمیان ابھرتی ہوئی صورتحال سے آگاہ کیا۔ پی ایم مودی نے ہندوستان کی تشویش کا اشتراک کیا اور خطے میں امن اور استحکام کی جلد بحالی کی ضرورت پر زور دیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ دونوں رہنماؤں نے رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، پی ایم مودی نے ایران کے خلاف تل ابیب کی طرف سے شروع کیے گئے آپریشن رائزنگ شیر کے تناظر میں کال کی تفصیلات شیئر کیں۔ پی ایم مودی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کا فون آیا۔ انہوں نے مجھے بدلتی ہوئی صورتحال سے آگاہ کیا۔ میں نے ہندوستان کے خدشات کو شیئر کیا اور خطے میں امن اور استحکام کی جلد بحالی کی ضرورت پر زور دیا۔ اس دوران وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اسرائیل کے خارجہ امور کے وزیر کا ایک کال موصول کیا۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ "ہم ابھرتی ہوئی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں، جس میں جوہری تنصیبات سے متعلق رپورٹس بھی شامل ہیں"۔ بیان میں کہا گیا کہ ہندوستان کے دونوں ممالک کے ساتھ قریبی اور دوستانہ تعلقات ہیں اور وہ ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو اسرائیل ڈیفنس فورس نے کہا تھا کہ اسرائیل نے ایران میں ایک "صرف پیشگی حملہ" شروع کیا ہے۔

شولاپور میں 256 کروڑ کی میفیڈرون ضبط کئے جانے کے بعد، متحدہ عرب امارات سے مطلوب ملزم گرفتار

ممبئی، 14 جون (یو این آئی) ممبئی پولیس نے شولاپور کی ایک فیکٹری سے 256 کروڑ روپے مالیت کی میفیڈرون (ایم ڈی) منشیات ضبط کرنے کا ایک بڑا آپریشن انجام دیا تھا، جس کے بعد سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے اس کیس میں مطلوب ملزم طاہر سلیم ڈولا کو ریڈ کارنر نوٹس جاری کر کے متحدہ عرب امارات سے گرفتار کر کے ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر واپس لایا ہے۔ یہ گرفتاری ابوظہبی میں نیشنل سینٹرل بیورو کے تعاون سے عمل میں آئی۔ کرائم برانچ نے 15 فروری 2024 کو کرلا میں 641 گرام ایم ڈی کے ساتھ ایک خاتون کی گرفتاری کے بعد تحقیقات شروع کی تھیں، جس کے نتیجے میں متعدد چھاپے مارے گئے اور میرا روڈ سے تین کلو گرام ایم ڈی ضبط کی گئی۔

بین الاقوامی یوگا دن یوگا دماغ کی فتح ہے "- پتنجلی

(یوگا برائے ایک زمین، ایک صحت)
21 جون، 2025
منجانب: ریلوے پروٹیکشن فورس، انڈین ریلوے
"یوگا دماغ کی فتح ہے" - پتنجلی
ڈاکٹر وی چنامالیکار جونا، آئی آر پی ایف ایس، ڈپٹی انسپکٹر جنرل-کم-چیف سیکورٹی کمشنر/RPF، شمال مغربی ریلوے - جے پور

یوگا ہندوستان کی ایک قدیم روایت ہے، جسمانی، ذہنی اور روحانی کاشت کا ایک جامع عمل۔ مہارشی پتنجلی نے اپنے انمول متن "یوگ ستر" میں یوگا کی مختلف شکلوں کو منظم کیا۔ یوگا کا لفظی مطلب ہے "جوڑنا" یا "اتحاد" - جسم، دماغ اور روح کا ہم آہنگ۔ یوگا کی مشق میں آسن (جسمانی کرنسی)، دھیان (مراقبہ) اور سانس پر قابو (پرانایام) شامل ہیں۔ اس کی تشکیل آٹھ اعضاء میں کی گئی ہے: یام (عمل)، نیام (قواعد-ضبط)، آسن، پرانایام، پرتیاہارا (حواس کی روک تھام)، دھرنا (ارتکاز)، دھیان اور سمادھی۔ یوگا اب عالمی سطح پر ایک سائنسی اور جامع صحت کے نظام کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ اس کے جسم اور دماغ پر تبدیلی کے اثرات ثابت ہوئے ہیں۔ جیسے تناؤ، اضطراب اور افسردگی کو کم کرنا؛ طرز زندگی کی بیماریوں کا مقابلہ کرنا جیسے موٹاپا، ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس وغیرہ۔ یہ ذہنی وضاحت، جذباتی استحکام اور مجموعی صحت کو فروغ دیتا ہے۔ آج کا تیز رفتار طرز زندگی دماغ اور جسم دونوں کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ طرز زندگی کی خرابی اور ذہنی صحت کے مسائل عام ہوتے جا رہے ہیں اور فرد، معاشرے اور قوم کے لیے ایک چیلنج بن چکے ہیں۔

ایسے میں یوگا پہلے سے کہیں زیادہ متعلقہ ہوگیا ہے۔ یوگا کے فوائد جیسے دل کی صحت کو بہتر بنانا، قوت مدافعت اور دماغی سختی کو سائنسی مطالعات میں ثابت کیا گیا ہے۔

انسانیت کی صحت اور خوشی میں ہمارے ثقافتی ورثے "یوگا" کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 21 جون کو "بین الاقوامی یوگا ڈے" کے طور پر اعلان کرنے کی تاریخی تجویز پیش کی۔ اقوام متحدہ نے، یوگا کے مجموعی نقطہ نظر اور اس کے عالمی صحت کے فوائد کو تسلیم کرتے ہوئے، 11 دسمبر 2014 کو ایک متفقہ قرارداد منظور کی جس میں 21 جون کو "بین الاقوامی یوگا ڈے" کے طور پر منانے کا اعلان کیا گیا جس کی 175 رکن ریاستوں نے توثیق کی۔

یہ اقوام متحدہ کی تاریخ میں سب سے زیادہ حمایت یافتہ قراردادوں میں سے ایک تھی۔ 21 جون کا انتخاب اس لیے کیا گیا کہ یہ شمالی نصف کرہ میں سال کا سب سے طویل دن (موسم گرما) ہے، جس کی مختلف ثقافتوں میں خاص اہمیت ہے۔

پہلا بین الاقوامی یوگا دن 21 جون 2015 کو پوری دنیا میں بڑے جوش و خروش اور دھوم دھام سے منایا گیا۔ یہ یوگا کو عالمی سطح پر پہچان دلانے اور اسے ایک عوامی تحریک میں تبدیل کرنے میں ایک سنگ میل ثابت ہوا۔ آج پوری دنیا ہندوستانی ثقافت، روایت اور ورثے - یوگا کا جشن مناتی ہے۔ یوگا کو 2016 میں یونیسکو کے ذریعہ "انسانیت کے غیر محسوس ثقافتی ورثے" کی نمائندہ فہرست میں بھی شامل کیا گیا تھا۔ وزارت آیوش (MoA)، حکومت ہند بین الاقوامی یوگا دن کے انعقاد کے لیے نوڈل وزارت ہے۔ ہر سال یہ مختلف موضوعات کے ساتھ منایا جاتا ہے:

- 2015 - یوگا: ہم آہنگی اور امن کے لیے (نئی دہلی)
- 2016 - پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے یوگا (چنڈی گڑھ)
- 2017 - یوگا فار ہیلتھ (لکھنؤ)
- 2018 - یوگا فار پیس (دہرادون)
- 2019 - یوگا فار ہارٹ (رانچی)
- 2020 - گھر پر یوگا، فیملی کے ساتھ یوگا
- 2021 - یوگا برائے صحت
- 2022 - یوگا فار ہیومینٹی (میسور)
- 2023 - یوگا برائے واسودھائیوا کٹمبکم (اقوام متحدہ کا ہیڈکوارٹر، نیویارک)
- 2024 - یوگا فار سیلف اینڈ سوسائٹی (سرینگر)
- 2025 - ایک زمین، ایک صحت کے لیے یوگا

IDY ہر سال 21 جون کو، کامن یوگا پروٹوکول (CYP) کے مطابق 45 منٹ کے بڑے یوگا سیشن کا اہتمام اسکولوں، کالجوں، سرکاری اداروں، رہائشی سوسائٹیوں، گرام پنچایتوں، کھیلوں کے اسٹیڈیموں، کاروباری اداروں، کمپنیوں اور ثقافتی تنظیموں میں کیا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں مشہور مقامات پر بھی منایا جاتا ہے - جیسے اقوام متحدہ کا ہیڈکوارٹر نیویارک، اوپیرا ہاؤس، ایفل ٹاور، کیتھیڈرل آف برازیلیا، وغیرہ۔ ہندوستان کے وزیر اعظم ہر سال IDY پروگراموں کی قیادت کرتے ہیں۔ 2022 میں، "آزادی کا امرت مہوتسو" کے تحت 75 مشہور مقامات پر یوگا ایونٹس کا انعقاد کیا گیا۔ سیاچن گلیشیئر سے لے کر سمندر کی گہرائیوں تک فوج اور سیکورٹی فورسز کی جانب سے یہ دن بڑے جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ IDY ایک عوامی صحت کی تحریک بن گئی ہے جو اس کی عالمی قبولیت، صحت، اتحاد اور ہم آہنگی کی عکاسی کرتی ہے۔

آیوش کی وزارت سیمینار، مقابلہ جات اور بیداری مہم جیسے پری ایونٹس کا اہتمام کرتی ہے۔ 2015 میں 35.000 سے شروع ہو کر، 2023 میں 135+ ممالک سے 23.4 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے حصہ لیا، جس نے کئی گنیز اور لمکا بک ریکارڈ قائم کیے۔ یوگا کا دائرہ مسلسل اور تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اسے سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف)، اسکولوں، جیلوں، کارپوریٹ سیکٹر، اور فلاح و بہبود کی سیاحت میں لازمی قرار دیا گیا ہے۔ مورار جی دیسائی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوگا (MDNIY) جیسے ادارے یوگا کی تعلیم، تحقیق اور ترقی کے لیے قائم کیے گئے ہیں۔ قومی اور بین الاقوامی سطح پر یوگا کو فروغ دینے والوں کو ہر سال وزیر اعظم یوگا ایوارڈ بھی دیا جاتا ہے۔

ہندوستانی ریلوے، دنیا کے سب سے بڑے ریل نیٹ ورکس میں سے ایک، ملک کی لائف لائن ہے۔ 2023-24 میں اس میں تقریباً 1.9 کروڑ مسافر اور 44 لاکھ ٹن سامان روزانہ تھا۔ اتنا بڑا ریل انفراسٹرکچر سیکورٹی کے نقطہ نظر سے حساس ہے اور بہت سے چیلنجز پیش کرتا ہے۔ ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF)، تقریباً 75.000 اہلکاروں پر مشتمل ایک مسلح فورس، ریلوے کی املاک اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہے۔ اس کے افعال کثیر جہتی ہیں۔ جرائم کی روک تھام اور تفتیش، پراسیکیوشن، ٹرینوں کی حفاظتی ڈیوٹی، ڈیزاسٹر رسپانس، خواتین کی حفاظت، ہجوم کو کنٹرول کرنا، انٹیلی جنس جمع کرنا، الیکشن ڈیوٹی اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی وغیرہ۔ RPF کے فرائض انتہائی سخت، دباؤ اور ذہنی اور جسمانی صحت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، RPF نے اپنی تربیت اور کام کی ثقافت میں یوگا کو شامل کیا ہے۔

یوگا کو صرف ایک جسمانی ورزش کے طور پر نہیں بلکہ خود کی نشوونما، آپریشنل فٹنس اور تناؤ کے انتظام کے ایک جامع ذریعہ کے طور پر دیکھتے ہوئے، اسے باقاعدہ تربیت، ورکشاپس، مقابلوں اور آن لائن ماڈیولز کی شکل میں فروغ دیا گیا ہے۔ تمام رینک کے افسران اور جوان اس میں جوش و خروش سے حصہ لیتے ہیں۔ جیسا کہ ہم یوگا کے 11 ویں بین الاقوامی دن (IDY 2025) کی طرف بڑھ رہے ہیں، RPF اپنے اہلکاروں کی مجموعی صحت اور بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ فورس کا نعرہ "یشو لبھسو" - جس کا مطلب ہے "شاندار حاصل کرو" - ہر ڈیوٹی میں اس کے اہلکاروں کے ناقابل تسخیر جذبے اور صلاحیتوں کی عکاسی کرتا ہے۔ یوگا اس مقصد کو حاصل کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے - ذہنی وضاحت، جسمانی تندرستی، اتحاد، ہم آہنگی اور قومی خدمت کا ایک مینار۔

یوگا کے اس بین الاقوامی دن پر، RPF یوگا کے اس قدیم نظم کو جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

ایران کا اسرائیل پر جوابی میزائل حملہ

تل ابیب دھماکوں کی گونج سے لرز اٹھا؛ مضافات میں نو عمارتیں تباہ ہوگئیں

ایران کا دو اسرائیلی طیارہ مار گرانے اور ایک خاتون پائلٹ کو گرفتار کرنے کا دعوی

تہران،14 جون (یو این آئی) ایرانی میڈیا نے دعوی کیا کہ ایک کامیاب آپریشن میں ایرانی فوج نے ملک کی سرزمین پر اسرائیلی لڑاکا طیاروں کو مار گرایا ہے جبکہ ایک خاتون پائلٹ کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کی فوج کے سرکاری میڈیا آؤٹ لیٹ نے اعلان کیا ہے کہ دشمن اسرائیلی اہداف کے ساتھ فوج کے دفاعی یونٹوں کی جھڑپ کے دوران متعدد پروجیکٹائل، مائیکرو ایئر گاڑیاں اور ڈرون تباہ ہو گئے۔ ایرانی نیوز ایجنسی تسنیم نے رپورٹ کیا کہ ایران کے فضائی دفاع نے 2 اسرائیلی جنگی طیاروں کو مار گرایا جبکہ ایک خاتون پائلٹ کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ آج علی الصبح (13 جون) اسرائیل نے ایران پر بڑا حملہ کیا تھا، جس کے نتیجے میں ایرانی مسلح افواج کے سربراہ میجر جنرل محمد باقری اور ایرانی پاسداران انقلاب کے سربراہ میجر جنرل حسین سلامی سمیت 4 اعلیٰ فوجی افسران اور 6 جوہری سائنسدان شہید ہو گئے، اسرائیل نے حملے میں ایران کے جوہری اور عسکری مراکز کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ ایرانی میڈیا کے مطابق حملوں میں خواتین اور بچوں سمیت 78 شہری شہید اور درجنوں افراد زخمی ہوئے تھے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے خبردار کیا تھا کہ اسرائیلی حکومت نے ایران پر رات کے وقت کیے گئے حملوں سے اپنی تلخ اور تکلیف دہ تقدیر رقم کر دی ہے۔ ارنا نیوز ایجنسی کے مطابق اسرائیل کے خلاف ایران نے فیصلہ کن جوابی کارروائی 'وعدہ صادق 3' کے نام سے شروع کر دی ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال میں ایک بڑا موڑ اُس وقت آیا جب ایران نے اسرائیل کو نشانہ بناتے ہوئے درجنوں میزائل فائر کیے، جن میں بیلسٹک میزائل بھی شامل تھے۔ اسرائیلی میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ حملے کے بعد تل ابیب میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں اور کئی افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اب تک موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق کم از کم چالیس افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ اسرائیلی اخبار ہاریٹز نے دعوی کیا ہے کہ ایران نے 150 میزائل اسرائیل کی طرف داغے۔ ایرانی میزائل حملے میں 40 اسرائیلی باشندے زخمی ہو گئے ہیں جن میں دو کی حالت نازک ہے۔ ایرانی میزائلوں کے حملے کے نتیجے میں تل ابیب کے مضافات میں نو عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔ اس تازہ کشیدگی کی شروعات ایران کی جانب سے "جوابی کارروائی" کے اعلان سے ہوئی، جس میں تہران نے اسرائیلی حملوں کے ردِعمل میں میزائل داغے۔ رپورٹس کے مطابق دارالحکومت میں خطرے کے سائرن بجنا شروع ہوئے اور شہریوں کو فوری طور پر پناہ گاہوں کا رخ کرنا پڑا۔ صورتحال اتنی سنگین ہوگئی کہ شہر میں معمولاتِ زندگی رک گئے اور فضا خوف و بے چینی سے بھر گئی۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے ایک بڑا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے ایران کے شہر اصفہان میں ایک حساس جوہری مقام کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ الزام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دونوں ممالک کے درمیان شدید تناؤ جاری ہے اور مستقبل کی صورتحال غیر یقینی دکھائی دے رہی ہے۔

ایران کے اعلیٰ ترین رہنما آیت اللہ علی خامنہ ای نے قوم سے خطاب میں واضح الفاظ میں کہا کہ ملک نے کسی بھی مرحلے پر نرمی نہیں برتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایران کی مسلح افواج دشمن کے جارحانہ اقدامات کو بے اثر بنانے کے لیے مکمل تیار ہیں اور کسی بھی حملے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ خامنہ ای نے اسرائیل پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صہیونی ریاست اپنے کیے کا خمیازہ ضرور بھگتے گی اور یہ وقت آ گیا ہے کہ وہ اپنے اقدامات کی قیمت ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ ایران، جارحیت کے خلاف خاموشی اختیار نہیں کرے گا اور دفاع کو اپنی پہلی ترجیح بنائے گا۔ دوسری جانب ایرانی نیوز ایجنسی ارنا کا کہنا ہے کہ ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے ٹیلیفونک رابطے کے دوران برطانوی حکام پر واضح کر دیا ہے کہ ایران، اسرائیلی جارحیت کے خلاف تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیلوں کو منظور نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق فیصلہ کن جوابی کارروائی کرے گا۔ یہ صورت حال مشرق وسطیٰ میں پہلے سے موجود کشیدگی کو مزید بڑھا سکتی ہے، اور عالمی برادری اس لمحے کو نہایت سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے۔

اسرائیلی اخبار ہاریٹز کا ایرانی حملوں سے متعلق بڑا دعویٰ

اسرائیلی اخبار ہاریٹز نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے 150 میزائل اسرائیل کی طرف داغے۔ ایرانی میزائل حملے میں 40 اسرائیلی باشندے زخمی ہو گئے ہیں جن میں دو کی حالت نازک ہے۔ ایرانی میزائلوں کے حملے کے نتیجے میں تل ابیب کے مضافات میں نو عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔

اسرائیلی حملے کے بعد امریکا کے ساتھ جوہری مذاکرات اب بے معنی ہیں: ایران

تہران۔ 14رجون۔ ایم این این۔ مہر نیوز ایجنسی (ایم این اے) کی ایک رپورٹ کے مطابق، ایران کی وزارت خارجہ نے ہفتے کے روز کہا ہے کہ ایرانی سرزمین پر اسرائیل کے حالیہ حملے کے بعد تہران کے جوہری پروگرام پر امریکہ کے ساتھ کوئی بھی بات چیت اب "بے معنی" ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بغائی حمنی نے کہا کہ امریکہ اسرائیل کو مبینہ طور پر فوجی حملوں کی اجازت دیتے ہوئے مذاکرات کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ "دوسری طرف (امریکہ) نے اس طریقے سے کام کیا جس سے بات چیت بے معنی ہو جاتی ہے۔ آپ مذاکرات کا دعویٰ نہیں کر سکتے اور ساتھ ہی صیہونی حکومت (اسرائیل) کو ایران کی سرزمین کو نشانہ بنانے کی اجازت دے کر کام کو تقسیم نہیں کر سکتے۔ بغائی نے امریکا پر اسرائیلی حملے کی حمایت کا الزام بھی لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حکومت سفارتی عمل کو متاثر کرنے میں کامیاب رہی اور دعویٰ کیا کہ یہ حملہ واشنگٹن کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ ایران نے اس سے قبل امریکہ پر اسرائیلی فوجی کارروائی میں ملوث ہونے کا الزام لگایا تھا۔ امریکہ ایران جوہری مذاکرات کا چھٹا دور اتوار کو مسقط میں ہونا تھا۔ تاہم، اسرائیلی حملوں کے بعد، یہ واضح نہیں ہے کہ آیا یہ ملاقات آگے بڑھے گی۔ مہر خبررساں ایجنسی نے رائٹرز کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اور ان کی ٹیم کو اس بات کا علم تھا کہ اسرائیلی حملے ہونے والے ہیں لیکن پھر بھی وہ سمجھتے ہیں کہ معاہدے کا امکان ہے۔ دریں اثنا، اسرائیل کے پہلے حملے کے چند گھنٹے بعد، ٹرمپ نے ایران کو ایک انتباہ جاری کیا، اور اس پر زور دیا کہ وہ "اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے" معاہدہ کر لے۔ ٹروتھ سوشل پر شیئر کیے گئے ایک بیان میں، ٹرمپ نے کہا: "میں نے ایران کو ایک موقع کے بعد ایک معاہدہ کرنے کا موقع دیا، میں نے ان سے سخت ترین الفاظ میں کہا کہ 'بس کرلو'، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ انہوں نے کتنی ہی کوشش کی، چاہے وہ کتنے ہی قریب پہنچ گئے، وہ اسے حاصل نہیں کر سکے۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ اس سے کہیں زیادہ برا ہوگا جو وہ جانتے ہیں، متوقع ہیں یا انہیں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کے پاس دنیا میں سب سے زیادہ فوجی سازوسامان ہے، جس میں اسرائیل اور بی وائی اے سب سے بہتر ہے اس میں سے بہت کچھ، اور بہت کچھ آنے والا ہے اور وہ جانتے ہیں کہ اسے کس طرح استعمال کرنا ہے، کچھ ایرانی سخت گیر بہادری سے بولے لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ کیا ہونے والا ہے۔

ایرانی زائرین ایران میں حالات معمول پر آنے تک ہمارے مہمان ہیں: شاہ سلمان

ریاض،14 جون (یو این آئی) سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے کہا ہے کہ مملکت میں موجود ایرانی زائرین ایران میں حالات معمول پر آنے تک ان کے مہمان ہیں۔ عرب نیوز کے مطابق شاہ سلمان نے جمعہ کے روز سعودی حکام کو حکم دیا ہے کہ مملکت میں پھنسے ہوئے ایرانی حازمین حج کو اس وقت تک ہر قسم کی ضروری مدد فراہم کی جائے جب تک ان کی محفوظ وطن واپسی یقینی نہ ہو۔ شاہ سلمان نے کہا سعودی عرب میں موجود ایرانی زائرین ہمارے مہمان ہیں، ان کی ہر ممکن مدد کو یقینی بنایا جائے، سعودی وزارت حج وعمرہ ایرانی زائرین کی ہر ممکن مدد کرے۔ شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی جانب سے یہ ہدایت اسرائیلی حکام کی جانب سے ایران کے خلاف صبح سویرے فضائی حملے شروع کیے جانے کے فوراً بعد سامنے آئی۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق پھنسے ہوئے ایرانی زائرین کو مدد فراہم کرنے کا منصوبہ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے بادشاہ کو پیش کیا تھا۔ وزارت حج وعمرہ کو اس بات کو یقینی بنانے کا کام سونپا گیا ہے کہ زائرین تمام ضروری تعاون حاصل کر سکیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے جمعہ کی صبح ایران میں درجنوں مقامات پر فضائی حملے کیے، جس میں جوہری مقامات، جوہری سائنس دانوں اور فوجی سربراہوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایران کی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف میجر جنرل محمد باقری، اور 6 جوہری سائنس دان بھی شہید ہوئے ہیں۔

اسرائیلی حملے جوہری مراکز کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے ایران کے ایٹمی ادارے کا دعویٰ

تہران 14 جون (ایجنسی) "اسرائیلی حملوں سے ہمارے جوہری مراکز کو کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔ نطنز، فردو اور اصفہان میں متاثرہ تنصیبات کو صرف معمولی سطحی نقصان پہنچا ہے۔ ہم نے پیشگی حفاظتی اقدامات کے ذریعے بنیادی جوہری پرزہ جات کو محفوظ رکھا تھا، اور زیادہ تر اہم آلات و مواد پہلے ہی محفوظ مقامات پر منتقل کر دیے گئے تھے۔" تہران پر اسرائیلی بمباری، ایران کا جوہری نظام محفوظ، اعلیٰ فوجی قیادت نشانہ ایران کے ایٹمی ادارے نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی بمباری کے باوجود نطنز، فردو اور اصفہان میں جوہری تنصیبات کی سلامتی متاثر نہیں ہوئی۔ ترجمان بہروز کمالوندی نے ملکی میڈیا کو بتایا کہ جو کچھ تباہ ہوا ہے، وہ صرف سطحی نوعیت کی تعمیرات تھیں، نہ کوئی تابکار مواد متاثر ہوا، نہ ہی انسانی جانوں کا زیاں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کے جوہری ماہرین نے پہلے ہی خطرات کا اندازہ لگا کر اہم پرزہ جات اور حساس ساز و سامان کو خفیہ و محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا تھا۔ ان کے مطابق نقصانات کا ازالہ نہ صرف تیزی سے کیا جائے گا، بلکہ نئے نظام پہلے سے بہتر کارکردگی دیں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز اسرائیل نے تہران اور دیگر ایرانی شہروں میں اچانک اور شدید حملے شروع کر دیے۔ یہ کارروائیاں صرف دفاعی یا فوجی تنصیبات تک محدود نہ رہیں بلکہ دارالحکومت اور اس کے اطراف کے رہائشی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا جو خطے میں ایک نئی اور خطرناک جنگی سطح کی نشاندہی کرتی ہیں۔ صورتحال اس وقت مزید سنگین ہوگئی جب ایرانی مسلح افواج کے سربراہ جنرل محمد باقری اور پاسداران انقلاب کے کمانڈر جنرل حسین سلامی کو ہدف بنا کر تہران میں قتل کر دیا گیا۔ یہ دونوں شخصیات ایران کے عسکری ڈھانچے کی ریڑھ کی ہڈی سمجھی جاتی تھیں، اور ان کی ہلاکت ایران کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ایرانی میڈیا اور حکومتی ذرائع کے مطابق یہ حملے اسرائیل کی جانب سے براہِ راست جنگی حکمت عملی کا حصہ تھے۔

ایران نے دو اسرائیلی لڑاکا طیارے مار گرائے: میڈیا

تہران/ یروشلم، 14 جون (یو این آئی) ایران کے فضائی دفاع نے دو اسرائیلی لڑاکا طیاروں کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں مائیکرو ایریل گاڑیوں کو تباہ کر دیا اور ایک خاتون اسرائیلی پائلٹ کو گرفتار کر لیا۔ نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم نے یہ اطلاع دی۔ ایرانی فوج نے سرکاری طور پر اس رپورٹ کی تصدیق نہیں کی ہے۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے اس رپورٹ کو مسترد کر دیا۔ ایک بیان میں آئی ڈی ایف کے عربی زبان کے ترجمان اویچے ایدرئی نے ان الزامات کو "مکمل طور پر بے بنیاد" قرار دیا۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل کی جانب سے ایرانی فوجی اور جوہری تنصیبات پر بڑے پیمانے پر حملوں کے بعد بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث وسیع تر علاقائی کشیدگی کے خدشات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ایران کے سرکاری پریس ٹی وی نے اطلاع دی ہے کہ ایرانی فضائی دفاع نے مرکزی شہر قم کے قریب واقع فورڈو جوہری تنصیب کے قریب ایک اسرائیلی ڈرون کو مار گرایا۔ اسرائیل نے جمعہ کی صبح تہران اور ایران کے دیگر شہروں پر فضائی حملے کیے تھے۔

اقوام متحدہ میں ایران کے ایلچی امیر سعید ایراونی نے کہا کہ اسرائیلی حملوں کی وجہ سے کم از کم 78 افراد ہلاک اور 320 زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر عام شہری تھے۔ ایرانی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف محمد باقری، ایران کی اسلامی انقلابی گارڈز کور (آئی آر جی سی) کے چیف کمانڈر حسین سلامی، ایران کے ختم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹر کے کمانڈر غلام علی راشد اور آئی آر جی سی ایرو اسپیس ڈویژن کے کمانڈر امیر علی حاجی زادہ اسرائیلی فضائی حملوں میں مارے گئے۔ اسرائیل نے جمعہ کو دیر رات اطلاع دی کہ ایران نے وسطی اور شمالی اسرائیل کی طرف دو بڑے بیراجوں پر تقریباً 100 میزائل داغے، جس سے کافی نقصان ہوا اور 41 افراد زخمی ہوئے، جن میں سے دو کی حالت تشویشناک ہے۔

گروسی نے ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد تحمل سے کام لینے کی اپیل کی

اقوام متحدہ، 14 جون (یو این آئی) بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (اے آئی ای اے) کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے جمعہ کو ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد زیادہ سے زیادہ تحمل سے کام لینے کی اپیل کی۔ مسٹر گروسی نے سلامتی کونسل کی ہنگامی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ جوہری تنصیبات کے تحفظ اور سلامتی کو خطرہ میں ڈالنے والی کوئی بھی فوجی کارروائی ایران کے علاقے اور اس سے باہر کے لوگوں کے لیے سنگین نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں اور ماحول دونوں کو نقصان نہ پہنچے اس کے لئے حوالہ یا حالات کی پرواہ کئے بغیر جوہری تنصیبات پر کبھی بھی حملہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے حملوں سے جوہری تحفظ، سلامتی اور سیکورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ علاقائی اور بین الاقوامی امن و سلامتی پر بھی گہرا اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے آئی اے ای اے کی قراردادوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پرامن مقاصد کیلئے وقف جوہری تنصیبات پر کوئی بھی مسلح حملہ یا ان کے خلاف کوئی بھی دھمکی اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی قانون اور آئی اے ای اے کے قانون کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی اے ای اے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ ایجنسی کے واقعہ اور ہنگامی مرکز نے حملے کے آغاز سے ہی ایرانی افسران کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا ہے، باقاعدہ طور پر سہولیات کی حالت کی تصدیق کی ہے۔ اس کے علاوہ ایجنسی نے اگلے چند دنوں میں صورت حال پر گہری نظر رکھنے کیلئے ایک ٹاسک فورس تشکیل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایجنسی تکنیکی مدد فراہم کرنے کیلئے تیار ہے اور ہر حال میں اپنے جوہری تحفظ، سلامتی اور سکیورٹی کے مینڈیٹ کیلئے پابند عہد ہے۔ مسٹر گروسی نے کہا کہ موجودہ فوجی کارروائیوں اور بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باوجود یہ واضح ہے کہ ایران، اسرائیل، پورے خطے اور عالمی برادری کے لیے آگے بڑھنے کا واحد مستقبل راستہ امن، استحکام اور تعاون کو یقینی بنانے کیلئے بات چیت اور سفارت کاری پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایجنسی بات چیت کے لیے ایک منفرد اور اہم پلیٹ فارم بنی ہوئی ہے، خاص طور پر اس وقت۔ مسٹر گروسی نے کہا کہ ایجنسی متعلقہ جوہری تنصیبات کی حالت کا پتہ لگانے اور جوہری تحفظ اور سلامتی پر کسی بھی وسیع اثرات کا اندازہ لگانے کیلئے ایران نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی کے ساتھ مستقل رابطے میں ہے۔ ایران نے تصدیق کی ہے کہ جمعہ کے حملوں میں صرف نتانز کے مقام کو نشانہ بنایا گیا، جس میں ایندھن کی افزودگی کا پلانٹ اور پائلٹ ایندھن کی افزودگی کا پلانٹ ہے۔ پائلٹ فیول افزودگی پلانٹ کا اوپری حصہ، جہاں ایران 60 فیصد یو-235 تک افزودہ یورینیم تیار کر رہا تھا، تباہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سہولت میں بجلی کا بنیادی ڈھانچہ تباہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پائلٹ فیول افزودگی پلانٹ اور ایندھن کی افزودگی کے مرکزی پلانٹ کا حصہ ہے۔

تاہم، انہوں نے کہا کہ کیسکیڈ ہال میں بجلی ختم ہونے سے وہاں موجود سینٹری فیوجز کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ مسٹر گروسی نے کہا کہ نتانز مقام کے باہر ریڈیو ایکٹیویٹی کی سطح میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور معمول کی سطح پر اس واقعے سے آبادی یا ماحول پر کوئی بیرونی تابکاری اثر نہیں پڑا۔

ہندوستان اور بنگلہ دیش کے عوام کے درمیان خوشگوار تعلقات ہیں

بی جی ایم ای اے کے صدر محمود حسن خان بابو کا بیان

ڈھاکہ ۔ 14رجون۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش گارمنٹس مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (بی جی ایم ای اے) کے صدر محمود حسن خان بابو نے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے لوگوں کے درمیان تعلقات کو "خوشگوار" قرار دیا۔ بابو نے مغربی بنگال اور بنگلہ دیش کی ثقافت کے درمیان مماثلت کو اجاگر کیا جس کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات "اچھے" ہیں۔ محمود حسن خان نے زور دے کر کہا کہ دونوں ممالک میں حکومت کی تبدیلی سے حالات بھی بدل جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکوں کے تعلقات، کبھی خوشگوار ہوتے ہیں، کبھی یکطرفہ محبت اور کبھی ناراضگی کی صورت حال ہوتی ہے۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان "بڑے" کاروبار پر غور کرتے ہوئے، محمود حسن خان نے کہا کہ اگر تعلقات خوشگوار ہوں گے تو دونوں ممالک کے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ "ہندوستانی اور بنگلہ دیشی لوگوں کے درمیان تعلقات خوشگوار ہیں، خاص طور پر مغربی بنگال اور بنگلہ دیش میں، ہمارے درمیان کچھ مشترکہ ثقافتی چیزیں ہیں، اس لیے تعلقات اچھے ہیں۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ جب دونوں طرف حکومت بدلتی ہے تو حالات بھی بدل جاتے ہیں۔ کبھی خوشگوار، کبھی یکطرفہ محبت اور کبھی یہ ناراضگی کی صورت حال ہوتی ہے۔ یہ بھارت کی حکومت پر منحصر ہے یا بنگلہ دیش میں حکومت... اگر یہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات ہوں گے تو حکومت کو فائدہ ہوگا، کیونکہ یہ دونوں ممالک کے درمیان بہتر تعلقات ہوں گے۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان، بہت بڑا ہے۔ دریں اثنا، ملک میں سرمایہ کاری کی صورتحال کے مسئلے پر خطاب کرتے ہوئے، محمود حسن خان بابو نے موجودہ حکومت کی تعریف کی اور کہا کہ اس نے بینکاری اصلاحات کے حوالے سے کچھ اچھے اقدامات کیے ہیں۔

झारखण्ड सरकार
कारा निरीक्षणालय
कारा एवं सुधारात्मक सेवाएँ
गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग, झारखंड
कार्यालय अधीक्षक, मंडल कारा, गढ़वा
E-Mail ID:- dj-garhwa@jharkhandmail.gov.in
jailsuperintendent.garhwa@gmail.com • Phone No. 06561-222104

अति अल्पकालीन ई0 निविदा सूचना
HJ AND DM/DJ GARHWA/Q-3/2025/856

01	कारा का नाम	मंडल कारा, गढ़वा
02	विषय	कारा में संसीमित बंदियों के भोजनादि की व्यवस्था हेतु विभिन्न प्रकार के खाद्यानों, हरी सब्जियों, आलू, फल, एंव चीनी आपूर्ति के निमित्त ई0 निविदा का आमंत्रण। (1) तृतीय त्रैमासिक ई0 निविदा दिनांक–01.07.2025 से 30.09.2025 तक।
03	निविदा प्रपत्र का मूल्य (Non Refundable) Online स्वीकार की जायेगी।	₹ 5000.00 (पाँच हजार) मात्र।
04	वेबसाईट पर निविदा प्रपत्र के उपलब्धता की तिथि एवं समय।	दिनांक–18.06.2025, समय–पूर्वाह्न 10.00 बजे से दिनांक–23.06.2025 के अपराह्न 04.00 बजे तक।
05	निविदा Online Upload करने की तिथि।	दिनांक–18.06.2025, समय–पूर्वाह्न 10.00 बजे से दिनांक–23.06.2025 के अपराह्न 04.00 बजे तक।
06	आपूर्ति हेतु खाद्य सामग्रियों का नमूना (Sample) जमा करने की तिथि।	दिनांक–24.06.2025, समय–पूर्वाह्न 10.00 बजे से अपराह्न 04.00 बजे तक।
07	अग्रधन राशि (EMD)(₹ 2500/–से अधिक होने पर जमा करने की तिथि)	दिनांक–24.06.2025, समय–पूर्वाह्न 10.00 बजे से अपराह्न 04.00 बजे तक।
08	निविदा खुलने की तिथि/समय/ स्थान	दिनांक–26.06.2025, समय–पूर्वाह्न 11.00 बजे अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय कक्ष में अपर समाहर्ता की उपस्थिति में।

नोट :–
1. उपर्युक्त निविदा झारखंड सरकार की वेबसाईट https://jharkhandtenders.gov.in पर केवल e-Tender के माध्यम से प्राप्त/स्वीकृत की जायेगी।
2. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online ही स्वीकार की जायेगी।
3. अतिरिक्त सूचना प्राप्ति हेतु अधीक्षक, मंडल कारा, गढ़वा के कार्यालय में कार्यालय अवधि में सम्पर्क स्थापित किया जा सकता है। e-Tender को Online Upload करने से संबंधित जानकारी हेतु कार्यालय अवधि में Helpline No.- 9430342752 से सम्पर्क किया जा सकता है।

ह/0
काराधीक्षक,
मंडल कारा, गढ़वा

PR 355076 (District) 25-26 (D)

झारखण्ड सरकार
कृषि, पशुपालन एवं सहकारिता विभाग
उद्यान निदेशालय, झारखण्ड
कार्यालय जिला उद्यान पदाधिकारी, गुमला
संयुक्त कृषि भवन, करमटोली रोड, गुमला–835207

कृषि, पशुपालन एवं सहकारिता विभाग, (कृषि प्रभाग) का पत्रांक–03/कृ0रा0यो0–07/2021–18 दिनांक 29.05.2025 के द्वारा निर्धारित एवं प्राप्त लक्ष्य के आलोक में राज्य योजनान्तर्गत वित्तीय वर्ष 2025–26 में उद्यान विकास की योजना के तहत उपयोजना "मधुमक्खी पालन की योजना" के क्रियान्वयन हेतु कृषि/उद्यानिकी फसलों के उत्पादन में मधुमक्खी द्वारा फसलों पर परागण की आवश्यकता को पूरी कर उत्पादन में वृद्धि तथा लघु/सीमान्त एवं निम्न वर्गीय, छोटे–छोटे कृषकों को उनके आय में दोगुणी वृद्धि के साथ–साथ पौष्टिक एवं पर्यावरण सुरक्षा के उद्देश्य से विभागीय अनुदान अधिकत्तम 80% एवं कृषक अंशदान 20% पर योजना का कियान्वयन हेतु योजना स्वीकृत है। योजना का लाभ SC/ST,लघु एवं सीमांत कृषक, कृषक समूह, महिला स्वयं सहायता समूह को प्राथमिकता दी जायगी। ग्रामीण विकास विभाग के अधीन झारखण्ड स्टेट लाइवलीहुड प्रमोशन सोसायटी के द्वारा गठित महिला स्वयं सहायता समूह/कृषक समूह को योजना से आच्छादित किया जायेगा।

अतः इच्छुक कृषक/कृषक समूह/महिला स्वयं सहायता समूह कार्यालय से आवेदन प्रपत्र प्राप्त कर झारखण्ड स्टेट लाइवलीहुड प्रमोशन सोसायटी, गुमला के माध्यम से कार्यालय अवधि में 05.07.2025 तक कार्यालय में आवेदन जमा कर सकते हैं।

क0	कार्य अवयव	भौतिक लक्ष्य (लाभूक सं0–25)	वित्तीय लक्ष्य	
			विभागीय अनुदान 80%	कृषक अंशदान 20%
1	मधुमक्खी कॉलोनी (बक्सा) प्रति कृषक 20 सं0)	500	8.00 लाख	2.00 लाख
2	मधुमक्खी हिब्स (छत्ता)(बक्सा) प्रति कृषक 20 सं0)	500	8.00 लाख	2.00 लाख
3	कन्टेनर 30 कि0ग्रा0 (ड्रम)(बक्सा) प्रति कृषक 01 सं0)	25	4.00 लाख	1.00 लाख
4	कृषकों को तीन दिवसीय प्रशिक्षण	25	0.75 लाख	

नोट :–
1. पूर्व में उक्त योजना से लाभान्वित लाभूकों को पुनः लाभ नहीं दिया जायेगा।
2. योजना का लाभ संकूल में दिया जायेगा।
3. एक परिवार के एक ही व्यक्ति को लाभ दिया जायेगा।
4. आवेदन के साथ आधार की प्रति स्व हस्ताक्षरित देना अनिवार्य होगा।
5. आवेदन जमा करने के अंतिम तिथि 05.07.2025 के बाद आवेदन स्वीकार नहीं होगा।
6. आवेदन पर माननीय जनप्रतिनिधि/ पंचायत प्रतिनिधि के द्वारा सत्यापित हो आवश्यक है।
7. आवेदन प्रारूप कार्यालय अवधि में जिला उद्यान कार्यालय, गुमला से प्राप्त किया जायेगा।
8. अपूर्ण आवेदन स्वंतः रद्द समझा जायेगा।
9. योजना के संदर्भ में विशेश जानकारी प्रखण्ड स्मर पर BAO/BTM/ATM/VLW/ उद्यान मित्र एवं जिला स्तर पर जिला उद्यान कार्यालय, गुमला से सम्पर्क किया जा सकता है।

जिला उद्यान पदाधिकारी
गुमला।

PR 355021 (Agriculture,Animal Husbandry And Co-opretive Department) 25-26 (D)

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786 فون نمبر
منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ۔ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

جنوبی افریقہ پہلی بار عالمی چیمپئن

ڈبلیو ٹی سی فائنل میں آسٹریلیا کو 5 وکٹ سے دی شکست

جیت کے بعد اپنے بیٹے کو ٹیسٹ گدا دیتے کپتان ٹیمبا باؤما

27 سال بعد جنوبی افریقہ کو آئی سی سی کا خطاب

لندن، 14 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی 2025 کی ٹیم نے کرکٹ میں اہم مقام رکھنے والے لارڈز میں ہفتہ کو آسٹریلیا کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا خطاب اپنے نام کرلیا۔

اس جیت سے نہ صرف 27 برسوں میں اس کا پہلا سینئر مینز آئی سی سی خطاب یقینی ہوا بلکہ پوری کرکٹ قوم کے کئی دہائیوں کے غم کو بھی مٹا دیا۔ لارڈز کے صاف آسمان کے نیچے، بالآخر پروٹیز پر سورج کی روشنی چمکی۔ ایک ایسی قوم کے لیے جس نے 1999 میں ایلن ڈونلڈ کے رن آؤٹ سے لے کر گزشتہ سال ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے دل ٹوٹنے تک، بہت سے تکلیف دہ آئی سی سی کے دردناک لمحے دیکھے ہیں، اس کے لئے یہ صرف ایک اور فائنل نہیں تھا۔ یہ ایک حساب تھا اور سب سے بڑے اسٹیج پر انہوں نے کمال کر دیا۔

آخری بار جنوبی افریقہ نے 1998 میں آئی سی سی ٹرافی اٹھائی تھی۔ تب سے، توقعات بڑھتی اور گرتی رہیں۔ کسی اور کرکٹ ٹیم کو اتنے قریبی مقابلوں کا جذباتی

ایڈن مارکرم بنے پلیئر آف دا میچ

بوجھ نہیں اٹھانا پڑا ہے۔ لیکن اس بار یہ مختلف تھا۔ اس بار ٹھنڈے مزاج والے ٹیمبا باوما کی قیادت میں ٹیم نے پلک جھپکانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے چوتھے دن صبح 69 رن کے معمولی ہدف کا تعاقب کیا اور واضح طور پر پیغام دیا کہ یہ جنوبی افریقی ٹیم تاریخ کو دہرانے نہیں بلکہ اسے دوبارہ لکھنے آئی ہے۔

213 / 2 سے آگے کھیلتے ہوئے دن کا آغاز خوف کے ساتھ ہوا۔ باوما نے 66 رن کی شاندار اننگز کھیلی، اور ٹرسٹن اسٹبس بھی جلد ہی آؤٹ ہوگئے۔ پھر بھی کوئی گھبراہٹ نہیں تھی۔ تیسرے دن سنچری بنانے والے کریز پر ایڈن مارکرم کھڑے تھے ہمیشہ کی طرح پرسکون۔ انہوں نے پہلے ہی جنوبی افریقہ کی ٹیسٹ تاریخ کی بہترین اننگز میں سے ایک کھیلی تھی۔ ایک روانی سے 136 رن پر، جہاں ایک طرف ان کے اردگرد وکٹیں گر رہی تھیں ہفتہ کو انہوں نے یقینی بنایا کہ پروٹیز لائن کو عبور کرے، چاہے ٹھیک پہلے ہی آؤٹ ہو گئے ہوں۔ فتح سے چھ رن پہلے ان کے آؤٹ ہونے سے لارڈز کے ہجوم کو صرف ایک لمحے کے لیے کھڑے ہونے اور اس شخص کو سلام کرنے کا موقع ملا جس کے بلے نے پوری قوم کی جیت کا اسکرپٹ لکھی تھی۔

> **جنوبی افریقہ کو فتح دلانے کے بعد کائل ویرین نے کہا!**
> "فی الحال میں راحت محسوس کر رہا ہوں۔ میں صبح سے میچ دیکھ رہا تھا اور یہی سوچ رہا تھا کہ میری بیٹنگ نہ آئے... میری بیٹنگ نہ آئے۔ جب میں کریز کی طرف بڑھ رہا تھا تو میں بہت گھبرایا ہوا تھا۔ میں نے کبھی ایسا محسوس نہیں کیا۔ یہ جیت بہت معنی رکھتی ہے۔ میں تھوڑا جذباتی ہو رہا ہوں۔ یہ ایک ناقابل یقین تجربہ ہے۔"

جب کائل ویرین نے آخری شاٹ کھیلا اور اس کے بعد ہونے والی گرج سے ایسا محسوس ہوا جیسے پوری قوم ایک ساتھ سانس چھوڑ رہی ہے۔ مارکرم کی اننگز سنگ بنیاد تھی لیکن یہ فتح اجتماعی طاقت پر استوار ہوئی۔ بووما کا صبر۔ کاگیسو ربادا کا جوش۔ مہاراج کا کنٹرول۔ اسٹبس کی موجودگی اور ڈریسنگ روم جس نے ماضی کی ناکامیوں کے بھوت کو نہیں بھلایا۔

مارکرم کے ساتھ 2014 کی انڈر 19 ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے ایک اور سابق کھلاڑی ربادا نے ثابت کیا کہ وہ اس باؤلنگ یونٹ کے روح رواں کیوں ہیں۔ میچ میں نو وکٹیں اور ایک اسپیل کے ساتھ جس نے دباؤ کو آسٹریلیا کے لیے دہشت میں بدل دیا۔

جنوبی افریقہ نے صرف ایک ٹیسٹ نہیں جیتا۔ انہوں نے تاریخ رقم کی۔ انہوں نے ڈبلیو ٹی سی سائیکل کے دوران مسلسل آٹھ جیت درج کیں جو اس فتح کو یادگار بناتی ہیں۔ یہ جیت سب سے بڑھ کر ان لوگوں کی ہے جو گھر واپسی پر خاموشی، غم اور ٹوٹتی امیدوں کے درمیان اپنی ٹیم کے ساتھ کھڑے رہے۔ ایک ایسی قوم کے لیے جس نے تبدیلی اور صدمے دیکھا ہے، یہ جیت اتحاد، فخر اور شاعرانہ انصاف لاتی ہے۔ جنوبی افریقہ میں کرکٹ، جو کبھی علیحدگی کی علامت تھی، اب آزادی کی کہانی ہے۔ 27 سال کی محنت سے حاصل کی گئی فتح کا تاج پہننے کے لیے لارڈز سے بہتر جگہ اور کیا ہو سکتی ہے۔ جنوبی افریقہ کے مجاہد انتہائی روایتی فارمیٹ کے چیمپئن کے طور پر وطن واپس آئیں گے، ان کے گلے میں تمغے اور ان کے ہاتھوں میں تاریخ ہوگی۔ ان کی کہانی صرف ٹرافی اٹھانے کی نہیں ہے بلکہ یہ ایک قوم کے جذبے کو بلند کرنے کی ہے۔ یہ جیت صرف فتح سے بڑھ کر زیادہ تھی۔

زخمی اسمتھ نے سرجری نہیں کرائی، ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز کے لیے ان کا فٹ ہونا مشکوک

لندن 14 جون (یو این آئی) لارڈز میں جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے دن جمعہ کو کیچ لیتے ہوئے انگلی میں چوٹ سے زخمی ہوئے آسٹریلیا کے اسٹیو اسمتھ کمپاؤنڈ ڈس لوکیشن کی سرجری سے بچنے میں کامیاب ہو گئے ہیں، لیکن انہیں اب بھی ویسٹ انڈیز میں آسٹریلیا کی آئندہ ٹیسٹ سیریز کے لیے فٹ ہونے کے لیے وقت کی کمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اسمتھ ٹیمبا بووما کا تیز کیچ لینے کی کوشش میں زخمی ہو گئے تھے۔ وہ میدان سے باہر نکلتے ہی سیدھے اسپتال گئے جہاں زخم کو صاف کیا گیا، ٹانکے لگائے گئے اور انگلی کو اسپلنٹ میں رکھا گیا اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر وہ اس اسپلنٹ کے ساتھ ایسا کرنے کے قابل ہیں تو وہ بیٹنگ نہیں کر سکیں گے، جسے انہیں آٹھ ہفتوں تک پہننے کی ضرورت ہوگی۔

سروچی اندر سنگھ نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں ایک بار پھر طلائی تمغہ جیتا

میونخ، 14 جون (یو این آئی) ہندوستان کی نوعمر شوٹر سروچی اندر سنگھ نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں مسلسل تیسرا طلائی تمغہ جیت کر اپنی سنہری مہم جاری رکھی۔ انہوں نے اس سیزن میں اپنا چوتھا گولڈ میڈل جیتا اور اس سال اس ایونٹ میں ناقابل شکست رہیں۔ اس سے قبل بیونس آئرس اور لیما میں جیت درج کرنے والی سوروچی نے فرانس کی اولمپک چاندی کا تمغہ جیتنے والی کیملی جیڈرزیوسکی اور چین کے یاؤ کیانکسن کو شکست دے کر ایک اور کارنامہ انجام دیا۔ یاؤ نے اس سے قبل 589 پوائنٹس کے ساتھ جونیئر کوالیفکیشن کا عالمی ریکارڈ توڑا تھا۔ میونخ میں 17 سالہ ہندوستانی شوٹر کی شاندار کارکردگی نے انہیں کئی مقابلوں میں اپنا پانچواں عالمی کپ تمغہ دلایا، جس میں پیرو میں 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں طلائی اور ارجنٹائن میں کانسہ کا تمغہ بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ سروچی اب ہر اس ورلڈ کپ ایونٹ میں پوڈیم تک پہنچی ہیں جس میں انہوں نے حصہ لیا ہے اور خود کو عالمی شوٹنگ میں ابھرتے ہوئے ستاروں میں سے ایک کے طور پر قائم کیا ہے۔ فائنل ایک سخت مقابلہ نظر آیا۔ سروچی جیڈرزیجیوسکی سے 5.1 پوائنٹس پیچھے تھی لیکن انہوں نے آخری دو شاٹس میں شاندار 10.5 پوائنٹس اسکور کیے اور آخر کار فرانسیسی شوٹر کو پیچھے چھوڑ دیا، انہوں نے 7.241 کے مقابلے میں 9.241 پوائنٹس اسکور کیے۔ اس سے قبل ایلیمینیشنز میں ترکی کی سیوول الائیدا ترہان نے برتری حاصل کی تھی لیکن کم اسکور والی سیریز نے اس کے چیلنج کو پٹری سے اتار دیا۔ چین کے یاؤ نے مضبوط آغاز کے باوجود پینلٹی راؤنڈ میں فرق سے محروم رہنے کے بعد کانسہ کا تمغہ جیتا۔

فیڈے ورلڈ ریپڈ اینڈ بلٹز ٹیم چیمپئن شپ:

ارجن ایریگیسی کی قیادت میں ٹیم ایم جی ڈی 1 نے ریپڈ خطاب جیت کر تاریخ رقم کی

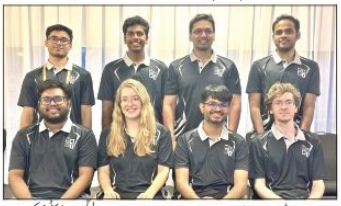

لندن، 14 جون (ہ س)۔ ہندوستانی شطرنج کی تاریخ میں ایک قابل فخر لمحہ آیا جب ارجن ایریگیسی کی کپتانی میں پونے کی ٹیم ایم جی ڈی 1 ورلڈ ریپڈ اینڈ بلٹز ٹیم چیمپئن شپ 2025 کا تیزی سے خطاب جیت لیا۔ یہ اس باوقار ٹورنامنٹ میں خطاب جیتنے والی پہلی ہندوستانی اسپانسر ٹیم بن گئی ہے۔ ٹیم ایم جی ڈی 1 صرف شطرنج کی ٹیم نہیں ہے بلکہ ایک شطرنج کی انتظامی اور سرمایہ کاری فرم ہے جو ٹیلنٹ کو تیار کرتی ہے، ٹورنامنٹس کا انعقاد کرتی ہے اور اپنی فلیگ شپ ٹیم کو بین الاقوامی سطح پر لاتی ہے۔ اس ٹیم کی خاصیت یہ ہے کہ یہ مکمل طور پر ہندوستانی ٹیلنٹ پر مبنی ہے، جس میں ارجن ایریگیسی، پینٹالا ہری کرشنا، لیون لیوک مینڈونکا، پرناو وی اور اتھروا پی تایاڈے شامل ہیں۔ فائنل راؤنڈ میں ایم جی ڈی 1 کا مقابلہ مالکم میٹز سے ہوا، جہاں ارجن ایریگیسی، پرنو وی اور اتھرو تائڑے نے فیصلہ کن فتوحات حاصل کر کے ٹیم کو تاریخی خطاب دلایا۔ پورے ٹورنامنٹ میں ایم جی ڈی 1 کا کلیدی مقابلہ ہیکسا مائنڈ ٹیم سے رہا، جس میں لیوون ارونین، ودت گجراتی اور دویا دیشمکھ جیسے ستارے شامل تھے۔ ہیکسا مائنڈ نے آخر کار 1 میچ پوائنٹ سے پیچھے رہ کر دوسرا مقام حاصل کیا، جبکہ وشواناتھن آنند کی قیادت والی 'فریڈم' ٹیم 17 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہی۔ ٹورنامنٹ کے پہلے دن چار راؤنڈز کے بعد ایم جی ڈی 1 نے 4 میں سے 4 میچ جیت کر ٹاپ پوزیشن حاصل کیا۔ وہیں الیریز افیروزہ، ہیکارو ناکامورا اور الیگزینڈرا کوسٹینیوک جیسے قدآوروں پر مشتمل ڈبلیو آر چیس ٹیم نے وشواناتھن آنند کی 'فریڈم' ٹیم کے ساتھ ڈرا کھیلا اور دوسرے نمبر پر رہی۔ اس بار دو بڑے نام میگنس کارلسن اور ایان نیپومنیاچی ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے سکے۔ کارلسن نے 2023 میں ڈبلیو آر چیس بلٹز کا خطاب جیتا ہے، جب کہ نیپومنیاچی پاسپورٹ سے متعلق مسائل کی وجہ سے غیر حاضر تھے۔ دوسرا دن ہندوستانی شائقین کے لیے خاص تھا جب وشواناتھن آنند نے اپنا پرانا جادو دکھایا اور راؤنڈ 5 میں ارجن ایریگیسی کو شکست دے کر 'فریڈم' کو ایک اہم جیت دلائی۔ یہ اس ایڈیشن میں ایم جی ڈی 1 کی پہلی ہار تھی۔ حالانکہ ایم جی ڈی 1 نے اگلے ہی راؤنڈ میں ڈبلیو آر چیس کو شکست دے کر زبردست واپسی کی۔ وہیں ہیکسا مائنڈ ٹیم نے مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایم جی ڈی 1 کے ساتھ برابری حاصل کی اور آٹھ راؤنڈز کے بعد، دونوں کے 13-13 میچ پوائنٹس تھے۔ فریڈم، ازبکستان اور جرمنی اینڈ فرینڈز جیسی ٹیمیں بھی خطاب کی دوڑ میں شامل تھیں۔ تیسرے اور فیصلہ کن دن ایم جی ڈی 1 نے دباؤ میں خود کو سنبھالتے ہوئے خطابی جیت حاصل کی اور ہندوستانی شطرنج کے لیے تاریخ رقم کر دی۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ فیڈے ورلڈ ریپڈ اینڈ بلٹز ٹیم چیمپئن شپ کا یہ تیسرا ایڈیشن 11 جون کو ہیمسٹھ، لندن میں شروع ہوا اور 15 جون تک جاری رہے گا۔ اس بار 55 ٹیموں نے حصہ لیا۔

میسی فیفا کلب ورلڈ کپ میں انٹر میامی کی قیادت کرنے کے خواہشمند

میامی، 14 جون (ہ س)۔ فٹبال لیجنڈ لیونل میسی نے کہا ہے کہ 2025 میں امریکہ میں ہونے والے فیفا کلب ورلڈ کپ سے ان کی توقعات پہلے کے میچوں سے مختلف ہوں گی جب وہ بارسلونا کے لیے اس باوقار ٹورنامنٹ میں شرکت کرتے تھے۔ میسی 2009، 2011 اور 2015 میں بارسلونا کے ساتھ کلب ورلڈ کپ جیت چکے ہیں۔ اس بار یہ ٹورنامنٹ 32 ٹیموں کے توسیعی فارمیٹ میں کھیلا جائے گا، جو چار ہفتوں تک جاری رہے گا اور یہ امریکہ کے 11 شہروں میں منعقد ہوگا۔ فیفا سے بات کرتے ہوئے میسی نے کہا، "اس ٹورنامنٹ کا حصہ بننا ایک بہت ہی خاص موقع ہے۔ اس بار توقعات مختلف ہیں لیکن میں پرجوش ہوں اور دنیا کی بہترین ٹیموں کے خلاف اچھی کارکردگی کا منتظر ہوں۔" انٹر میامی ہفتہ کو میامی کے ہارڈ راک اسٹیڈیم میں الاہلی کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ اس کے بعد ٹیم کا مقابلہ پالمیراس اور پورٹو سے ہوگا۔ میسی نے کہا کہ فیفا کے تمام چھ براعظموں کی ٹیموں کی شرکت اس ٹورنامنٹ کو کھلاڑیوں اور تماشائیوں دونوں کے لیے ایک خاص تجربہ بنائے گی۔ انہوں نے کہا، "دنیا بھر سے بڑی ٹیمیں آ رہی ہیں اور اس نے دنیا بھر کے لوگوں کی دلچسپی کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ یہ ہمارے لیے ایک نیا اور مختلف تجربہ ہے۔ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کو امریکہ میں کھیلتے ہوئے دیکھنے کا یہ ایک حیرت انگیز موقع ہے۔" حالانکہ اس نے تسلیم کیا کہ یورپی کلب خطاب کے مضبوط دعویدار ہوں گے، لیکن انہوں نے جنوبی امریکہ اور دیگر خطوں کی ٹیموں کو بھی کم نہیں سمجھا۔ میسی نے کہا، "یہ جنوبی امریکہ اور ابھرتی ہوئی ٹیموں کے لیے بھی یورپی قد آوروں کے خلاف کھیلنے کا ایک بہترین موقع ہے۔ ایسی ٹیمیں جن کے پاس دنیا کے بہترین کھلاڑی ہیں۔

فیفا کلب ورلڈ کپ: زخمی جورڈی البا الاہلی کے خلاف انٹر میامی کے پہلے میچ سے باہر

میامی گارڈنز، 14 جون (ہ س)۔ انٹر میامی کو فیفا کلب ورلڈ کپ 2025 میں اپنے پہلے میچ سے قبل ایک بڑا دھچکا لگا ہے۔ ٹیم کے تجربہ کار ہسپانوی ڈیفینڈر کھلاڑی جورڈی البا پٹھوں کی انجری کی وجہ سے ال اہلی کے خلاف ہفتے کے روز ہونے والے میچ میں نہیں کھیل سکیں گے۔ انٹر میامی کے کوچ زیویر ماشیرانو نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں اس کی تصدیق کی۔ انہوں نے کہا کہ صرف البا ہی نہیں بلکہ مڈ فیلڈ کے مضبوط کھلاڑی یانک برائٹ بھی اس میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ تاہم ماشیرانو کو امید ہے کہ دونوں کھلاڑی اگلے میچ کے لیے فٹ ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جورڈی اور یانک اس میچ کے لیے دستیاب نہیں ہیں لیکن امید ہے کہ وہ اگلے میچ کے لیے تیار ہوں گے۔ بارسلونا کے سابق ڈیفینڈر جورڈی البا کی عدم موجودگی میامی کے دفاع کے لیے بڑا دھچکا ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ وہ لیونل میسی کو پاس فراہم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

جی ایم آر رگبی پریمیئر لیگ آج سے

ممبئی، 14 جون (یو این آئی) دنیا کی پہلی فرنچائز پر مبنی رگبی لیگ جی ایم آر رگبی پریمیئر لیگ (آر پی ایل) کا پہلا ایڈیشن 15 جون سے شروع ہوگا جس میں چھ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ لیگ میں کل ملا کر 34 میچ کھیلے جائیں گے جس میں چار دن تین میچ کھیلے جائیں گے جبکہ ہر دن دو گیم ہوں گے۔ مقابلے کا فائنل 29 جون کو شیڈول ہے۔ تمام میچ ممبئی کے شاہجی راجے بھوسلے اسپورٹس کمپلیکس (اندھیری اسپورٹس کمپلیکس) میں ہوں گے۔ لیگ میں بنگلورو بریو ہارٹس، چنئی بلز، دہلی ریڈرز، حیدرآباد ہیروز، کلنگا بلیک ٹائیگرز اور ممبئی ڈریمرز فرنچائزی کی ٹیمیں شامل ہوں گی۔ لیگ میں نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، فجی، ارجنٹائن، برطانیہ، آئرلینڈ، امریکہ اور اسپین کے 30 مارکی انٹرنیشنل کھلاڑی حصہ لیں گے۔ اس کے علاوہ کینیڈا، ہانگ کانگ اور جرمنی کے 18 بین الاقوامی کھلاڑی بھی اس میں شرکت کریں گے۔ لیگ میں 71 کے نیلامی پول سے منتخب 30 ہندوستانی کھلاڑی بھی شامل ہوں گے۔ لیگ میں کھیل کے چند بہترین کوچز بھی شامل ہوں گے۔

ایشین آرٹسٹک جمناسٹک چیمپئن شپ:

ہندوستانی جمناسٹ پرناتی نائک نے والٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا

نئی دہلی، 14 جون (ہ س)۔ ہندوستان کی پرنتی نائک نے والٹ ایونٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور جنوبی کوریا کے جیچیون جمنازیم میں منعقد ہونے والی ایشین آرٹسٹک جمناسٹک چیمپئن شپ 2025 میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ ہفتہ کو منعقدہ فائنل میں 30 سالہ پرنتی 13.466 کے اسکور کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہیں۔ اس مقابلے میں چین کے ایہان زانگ نے گولڈ اور ویتنام کے گوئین تھی ہنہ نہو نے چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہیں ہندوستان کی ایک اور شریک پرتشٹھا سمانتا 13.016 کے اسکور کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہیں اور تمغہ سے محروم رہیں۔ یہ کانسی کا تمغہ پرنتی نائک کے ایشین چیمپئن شپ کیریئر کا تیسرا تمغہ ہے۔ اس سے قبل انہوں نے 2019 (الانجتار) اور 2022 (دوحہ) میں والٹ ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے دیپا کرماکر کا دو تمغوں کا ریکارڈ توڑ دیا ہے اور وہ ہندوستان کی جانب سے اس مقابلے میں سب سے زیادہ تمغے جیتنے والی جمناسٹ بن گئی ہیں۔ اس سال مارچ میں بھی، پرنتی نے ترکی کے انطالیہ میں منعقدہ ایف آئی جی آرٹسٹک جمناسٹک اپریٹس ورلڈ کپ میں والٹ ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ ان کی مسلسل کارکردگی ہندوستانی جمناسٹکس کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔

ہندوستان کو پریکٹس میچ کھیلنے کا فائدہ ملے گا: کرشنا

بیکنہم، 14 جون (یو این آئی) انگلینڈ کے دورے پر موجود ہندوستانی ٹیم کے تیز گیند باز پرسدھ کرشنا کا خیال ہے کہ ان کی ٹیم کو انگلینڈ کے خلاف 20 جون سے شروع ہونے والی ٹیسٹ سیریز سے قبل پریکٹس میچ کھیلنے کا فائدہ ملے گا۔ بی سی سی آئی ٹی وی سے بات چیت میں کرشنا نے کہا کہ "ٹیم کو بلاشبہ انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے قبل کچھ پریکٹس میچ کھیلنے کا فائدہ ملے گا۔ ہم سب کے لیے میدان پر کچھ وقت گزارنا بہت اہم ہے۔ یہ اچھی اور سخت پچ لگتی ہے۔ یہاں باؤلرز نے اچھی گیند بازی کی ہے جبکہ بلے بازوں نے بھی جذبہ دکھایا ہے۔ بہت اچھا لگتا ہے جب آپ آپس میں میچ کھیلتے ہیں"۔ آئی پی ایل میں اپنی شاندار گیند بازی کی وجہ سے سب سے زیادہ وکٹیں لے کر پرپل کیپ جیتنے والے فاسٹ بولر نے امید ظاہر کی کہ اگر انہیں انگلینڈ میں موقع ملا تو وہ اپنی فارم کو برقرار رکھنا چاہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے ٹیم کی ضروریات کے مطابق کھیلنا سیکھ لیا ہے۔

کوچ منولو مارکیز کے مستقبل کا فیصلہ 29 جون کو ہوگا: کلیان

نئی دہلی، 14 جون (ہ س)۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) کے صدر کلیان چوبے نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستانی مردوں کی فٹ بال ٹیم کے کوچ منولو مارکیز کے مستقبل کے بارے میں فیصلہ 29 جون کو ہونے والی ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ میں لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "منولو مارکیز ایک تجربہ کار کوچ ہیں جو ہندوستانی فٹ بال کو سمجھتے ہیں، لیکن مجھے پچھلے کچھ دنوں سے بہت سے فون آ رہے ہیں کہ کیا وہ کوچ کے طور پر کام جاری رکھیں گے یا نہیں۔ اس بارے میں حتمی فیصلہ ایگزیکٹو اجلاس میں کیا جائے گا۔ حالانکہ، یہ سوچنا غیر حقیقی ہے کہ ہم گول کیے بغیر جیت سکتے ہیں۔" مارکیز نے ایگور اسٹیماک کی جگہ ہندوستانی ٹیم کا کوچ بنایا لیکن اب تک وہ ایک بھی مسابقتی میچ جیتنے میں ناکام رہے ہیں۔